خطباتِ خواتین

1

طالبات، معلمات اور خواتین اسلام
کے لیے مستند انمول تحفہ

مؤلف
ابوالبشر صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طالبات و معلمات اور خواتین اسلام کیلئے مستند انمول تحفہ

خطباتِ خواتین

﴿ جلد اول ﴾

تالیف

صاحبزادہ ابو المبشر محمد منور حسین مجددی قادری چشتی

(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ)

ناشر

غوثیہ کتب خانہ ٥ اردو بازار گوجرانوالہ

فون : 4442193 -055 0321-6483964

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب .... خطباتِ خواتین (جلد اول)

تالیف .... صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

تصحیح .... صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی
(ایم اے علوم اسلامیہ)

زیر سرپرستی .... الحاج نذر حسین شیخ

معاون خصوصی .... ممتاز صحافی علی حسین شاد
(ایڈیٹر روزنامہ سلطنت گوجرانوالہ)

صفحات 320

ہدیہ ....

طبع باراول 1100

تاریخ اشاعت .... فروری ۲۰۰۹ء

طبع باردوم 1100

تاریخ اشاعت .... مئی ۲۰۱۰ء

زیر اہتمام : صاحبزادگان محمد مبشر حسین ۔ محمد مدثر حسین ۔ محمد مزمل حسین

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ لاہور

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

پروگریسو بکس
اردو بازار لاہور

قادری رضوی کتب خانہ
گنج بخش روڈ لاہور

مکتبہ صابریہ
۴۰ اے اردو بازار لاہور

جامعہ غوثیہ ممتاز العلوم للبنات
(مدینہ اکیڈمی، رجسٹرڈ)
محلہ سیداں اگوکی ضلع سیالکوٹ

Marfat.com

فہرست مضامین

الاھداء	۹
نذر عقیدت	۱۰
تقریظ	۱۲
تقریظ	۱۳
تقریظ	۱۴
درود تنجینا	۱۷
فضائل و برکات تسمیہ	۱۸
برکات درود شریف	۱۸
دوسرا نکتہ	۲۰
تیسرا نکتہ	۲۰
شان نزول	۲۱
برکتوں کا نزول	۲۲
باعث بخشش	۲۲
چار نہریں	۲۴
فرعون کی بیٹی	۲۵
بسم اللہ کی برکات	۲۶
زہر بے اثر ہوگیا	۲۷
فیضان بسم اللہ	۲۹
عذاب الٰہی سے محفوظ	۲۹
شعبان المعظم کی تقریر	۳۲
برکات درود پاک	۳۳
عبادت و تلاوت کی رات	۳۶
عبادت کی رات	۳۸
ساٹھ سال کے روزوں کا ثواب	۳۹
حضرت امام حسن کا عمل	۴۰
سفید پتھر کا کمال	۴۱
تین سو رحمت کے دروازے	۴۳
شب برات کے اعمال	۴۵
حضرت حسن بصری کی گواہی	۴۵
دیدار کا عالم کیا ہوگا	۴۷
فلسفہ عبادت الٰہی	۴۸
خدائی طاقت کا ظہور	۵۳
قیامت کے دن سایہ رحمت	۵۵
عبادت الٰہی اور معمولات مصطفٰے	۵۶
حضور کا عبادت الٰہی کرنا	۵۹
عبادت ہو تو ایسی	۶۰
امام الانبیاء کی رات بھر عبادت	۶۱
کثرت سجود کا بیان	۶۲
محبوب خدا ﷺ کے اختیارات	۶۳
جنت یا دوزخ	۶۶

موضوعات	صفحہ	موضوعات	صفحہ
زمین کی امان	۶۷	خوف الٰہی (جل جلالہٗ)	۹۹
سیدہ فاطمہ کی عبادت وریاضت	۶۸	دو جنتیں	۱۰۰
رابعہ بصری کا شوق عبادت	۶۸	اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونا	۱۰۳
اللہ کا ذکر	۶۹	خشیت الٰہی کی برکات	۱۰۴
نماز نہ پڑھنے کے نقصانات	۷۱	فرشتے بھی خوف خدا سے کانپتے ہیں	۱۰۵
برکات درود پاک	۷۱	آنسوؤں کا پانی	۱۰۶
نماز روشن دلیل نجات	۷۵	وضو کا پانی....	۱۰۷
بے نمازی کا انجام	۷۶	حضرت یحییٰ علیہ السلام کے آنسو	۱۱۰
جان بوجھ کر نماز نہ ادا کرنے پر وعید	۷۸	مدینے کی گلی	۱۱۵
شکستہ دل	۷۸	فلسفہ عظمت والدین	۱۱۶
بے نمازی کا انجام بد	۷۹	عظمت والدین اور قرآنی فلسفہ	۱۱۷
نحوست بے نمازی کی	۸۰	عبادت کا حکم	۱۱۸
علم کی برکات	۸۳	ماں باپ سے نیکی کرنا	۱۱۹
علم کی برکتیں	۸۵	عظمت والدین	۱۲۱
علم والوں کی عظمت	۸۶	جنت ماں کے قدموں میں	۱۲۲
علمی مجلس کی برکات	۸۹	سوچ کا ثواب	۱۲۲
علم دوست ماں	۹۰	ماں کی دعا کامیابی کی ضمانت	۱۲۵
ماں کی تعلیم وتربیت	۹۲	والدین کے ساتھ گستاخی نہ کرنا	۱۲۵
فضائل علم	۹۶	ناک خاک آلود ہو	۱۲۶
جنت کا گھر	۹۷	والدین کی نافرمانی کا انجام	۱۲۶
دو محفلیں	۹۷	والدین پر رحم کرنا	۱۲۸

Marfat.com

موضوعات	صفحہ
موسیٰ علیہ السلام کا جنت میں رفیق	۱۲۹
والدین کیلئے کنواں کھدوانا	۱۳۴
آمد مصطفیٰ ﷺ	۱۳۶
آقا کے میلاد کی آمد	۱۳۷
برہان الٰہی	۱۴۰
کائنات کے ذرے ذرے کا رسول	۱۴۰
حاضر و ناظر ہونا	۱۴۰
اول کلام مصطفیٰ ﷺ	۱۴۲
سب تے کرم کماون والے آ گئے	۱۴۵
محلات جگمگا اُٹھے	۱۴۶
ذکر ولادت تشریف	۱۴۷
ستارے سلامی کو جھک گئے	۱۴۸
مومنو خوشیاں مناؤ کملی والا آ گیا	۱۵۰
سرکار دے روضے دی ٹھنڈی ہوا	۱۵۵
لکیاں نے موجاں بن لائی رکھیں سوہنیاں	۱۵۷
رحمۃ اللعالمین ﷺ	۱۵۹
وجہ تخلیق کائنات	۱۵۹
شان رحمت للعالمین	۱۶۱
جبرئیل علیہ السلام کیلئے رحمت	۱۶۲
کائنات کی ہر چیز کیلئے رحمت	۱۶۳
انسانیت کیلئے رحمت مصطفیٰ	۱۶۷
اعرابی پر سراپا رحمت کی بارش	۱۶۸
قدم مبارک لہولہان ہو گئے	۱۷۲
پہلی بار طائف کا سفر	۱۷۳
ثقیف قوم کی زیادتی	۱۷۴
سراپا رحمۃ اللعالمین ﷺ	۱۷۸
پیکر حسن و جمال ﷺ	۱۸۲
قسم تیرے روئے روشن کی	۱۸۵
اے چودھویں رات کے چاند	۱۸۵
پیکر نور	۱۸۸
بے مثل و بے مثال رسول ﷺ	۱۹۰
آپ جیسا حسین دیکھا نہیں	۱۹۱
جلوہ دکھا دیں یا رسول اللہ ﷺ	۱۹۲
چہرہ انور سے..... گھر نور و نور ہو گیا	۱۹۳
انکی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں	۱۹۴
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے	۱۹۴
میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی	۱۹۸
سر کٹاتے ہیں ترے نام پر	۲۰۰
کیا جلوہ کربلا میں دکھایا حسین نے	۲۰۱

موضوعات	صفحہ
حضرت سیدنا حسین ابن علی	۲۰۲
محبت امام حسین علیہ السلام	۲۰۴
فیصلہ کن فرمان عالیشان	۲۰۵
امام حسین کی کنیت	۲۰۷
علوم مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰۸
حمزہ اچواں یاردا یار نئیں	۲۱۰
امام حسین کی شہادت کی خبر	۲۱۰
عظمت حسین ابن علی کرم اللہ وجہہ	۲۱۱
امام حسین جنتی نوجوانوں کے سردار	۲۱۳
دنیا میں مصطفےٰ کی نشانی حسین ہے	۲۱۵
کمالات غوث الثقلین رضی اللہ عنہ	۲۱۷
کرے کون تیری برابری	۲۱۷
انبیاء کا ذکر عبادت ہے	۲۱۰
محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ	۲۲۲
ولادت محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ	۲۲۴
کرامات غوث جیلانی رضی اللہ عنہ	۲۲۵
پہلی کرامت	۲۲۵
دوسری کرامت	۲۲۶
تیسری کرامت	۲۲۶
ولایت کے تین مقام	۲۲۷
مظہر جمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۸
مرغی کو زندہ کرنا	۲۳۱
درود شفاء کی برکات	۲۳۳
منقبت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ	۲۳۴
عظمت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ	۲۳۵
شان اولیاء اللہ	۲۳۶
علوم ظاہری اور باطنی	۲۳۸
ولادت شیخ احمد فاروقی سرہندی	۲۳۹
علمی زمانہ کا آغاز	۲۴۰
تصانیف	۲۴۱
سفر حج بیت اللہ	۲۴۲
شیخ طریقت کی بارگاہ میں	۲۴۴
مجدد پاک کی عبادت و ریاضت	۲۴۵
سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے دلی محبت	۲۴۶
فضائل رمضان المبارک	۲۵۱
فضائل درود پاک	۲۵۱
رمضان کا معنی	۲۵۲
روزہ فرض ہے	۲۵۳
بخشش کی ضمانت	۲۵۳
پہلی رات	۲۵۵
نیکی کا مہینہ	۲۵۷
انعامات ماہ رمضان المبارک	۲۵۸

Marfat.com

موضوعات	صفحہ
دوسرا انعام	۲۵۸
تیسرا انعام	۲۵۸
چوتھا انعام	۲۵۹
پانچواں انعام	۲۵۹
باب ریان	۲۵۹
پانچ خصوصی انعامات	۲۶۱
دو خوشیاں	۲۶۲
دوسری حدیث	۲۶۳
تین خوش نصیب	۲۶۴
روزہ دار کے منہ کی بو	۲۶۵
ماہ رمضان المبارک	۲۶۷
جنت وارثان اولیاء	۲۶۸
برکات درود پاک	۲۶۹
شان اولیاء اللہ	۲۷۰
جنت کی عطا	۲۷۲
جنت کا عہد نامہ	۲۷۵
دعائے منصور کا اثر	۲۷۸
بہشت اولیاء اللہ کی ملکیت	۲۷۹
بہشت کی ضمانت	۲۸۰
صالح شہزادہ	۲۸۲
ہاتھوں کو تھام لو	۲۸۵
طریقہ دعا	۲۹۰
تینوں مہر نبوت دا واسطہ ای	۲۹۱
یا ارحم الراحمین	۲۹۲
یا ذالجلال والاکرام	۲۹۴
رحمت کا دروازہ	۲۹۶
قرض کا بوجھ	۲۹۷
اللہ کا دیدار	۳۰۰
درود قبرستان	۳۰۲
دعا برائے والدین	۳۰۳
نوافل قضائے حاجات	۳۰۴
ذکر لا الہ الا اللہ	۳۰۵

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرفِ انتساب

سیّدہ معصومہ، طیبہ، طاہرہ، صابرہ، عابدہ، منوّرہ
مطہرہ، کریمہ، منزہ، مقدسہ، صالحہ، سیدۃُ النساء

خاتونِ جنت سیّدہ فاطمۃ الزہرا (سلام اللہ علیہا)

کی بارگاہ بے کس نواز میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، جن کی بے مثال تربیت نے امت کو شہید کربلا، پیکر صبرو رضا امام عالی مقام (علیہ السلام) دیا۔

احقر العباد

صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری چشتی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاہداء

تاجدارِ عرب و عجم — تاجدارِ کائنات

مالکِ لوح و قلم — فخرِ موجودات

محرمِ نورِ قدم — منبعِ کمالات

مرکزِ فیضِ اتم — باعثِ تخلیقِ کائنات

حضرت سیدنا محمد رسول اللہ
(صلے اللہ علیہ وسلم)

بوساطت

مظہرِ انوارِ خفی و جلی، قدوۃ الکاملین، زبدۃ العارفین

حضرت خواجہ صوفی محمد علی قدس سرہٗ مرقدہ

و

خطیب العصر

وحید الدھر حضرت علامہ محمد سعید احمد مجددی رحمۃ اللہ علیہ

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

سگِ کوئے مدینہ

محمد منور حسین مجددی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نذرِ عقیدت

میں اپنی اس کاوش "خطبات خواتین" کو

پیر طریقت رہبر شریعت شیخ الحدیث والتفسیر

پیر سید مراتب علی شاہ صاحب

فخر سادات حضرت پیر سید

محمود احمد شاہ گیلانی قادری نوشاہی رحمۃ اللہ علیہ

پیر طریقت رہبر شریعت مجسمہ سلف صالحین

صوفی محمد انور چشتی میروی رحمۃ اللہ علیہ آف کوٹلی نواب

پیر طریقت رہبر شریعت جانشین ابوالبیان حضرت علامہ

صاحبزادہ ابوالحبیب محمد رفیق احمد مجددی

اپنے والد محترم الحاج صوفی نذر حسین شیخ

کے نام نذر عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

گدائے در رسول

صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

خطیب جامع مسجد غوثیہ رضویہ بہاری کالونی گوجرانوالہ

0321-6483964

Marfat.com

تقریظ

پیر طریقت، رہبر شریعت، شیخ الحدیث والتفسیر

ابوالحسن پیر سید مراتب علی شاہ صاحب سلہو کے شریف

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

بحمدہٖ تعالٰی فاضل جلیل مولانا محمد منور حسین صاحب مجددی زید مجدہٗ کی کتاب تحفۃ الواعظین کے چار حصص اور خطبات خواتین (جلد اول) باصر نواز ہوئے۔ مقررین وواعظین اور اہل علم حضرات کیلئے انمول تحفہ ہیں۔ کتاب کے مضامین میں اہل سنت وجماعت کے مسلک کا پرچار بھی ہے، معاندین کے رد کا مواد بھی، موقع کے مطابق اشعار بھی ہیں۔ واقعات کو علمی رنگ دیا گیا ہے۔ انشاء اللہ العزیز مفید ترین کتابیں ہیں۔ مولٰی تعالٰی مجددی صاحب کو علم کامل وعلم نافع عطا فرمائے اور ان کی کتابوں کو صدقہ جاریہ بنائے کہ آخرت کا توشہ بنے۔ مزید حصص لکھنے کی توفیق ارزاں فرمائے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

ابوالحسن سید مراتب علی شاہ

(سجادہ نشین آستانہ عالیہ سلہو کے شریف ضلع گوجرانوالہ)

Marfat.com

تقریظ

پیر طریقت، رہبر شریعت، شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت علامہ محمد عبدالحکیم صاحب شرف قادری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

(جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیز محترم مولانا محمد منور حسین مجددی (حفظ اللہ تعالیٰ) کی تالیف لطیف "خطابت خواتین" مطبوعہ غوثیہ کتب خانہ گوجرانوالہ، مختلف مقامات سے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ الحمد للہ زبان شستہ ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے ایک ایک خطاب سے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت جھلکتی ہے، صحابہ کرام، اہل بیت عظام اور اولیائے کرام کی محبت و عقیدت کا پرچار ان کا موضوع ہے یعنی مسلک اہل سنت و جماعت کی تبلیغ ان کا مشن ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے علم و قلم میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔ آمین

محمد عبدالحکیم شرف قادری

مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

Marfat.com

تقریظ

خطابت اور نقابت کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے، بلکہ اگر نقابت کو خطابت کی ابتداء کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

ایک اچھا نقیب محفل کی جان ہوتا ہے، وہ اپنے کمال فن سے محفل کے حسن کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ وہ نہ صرف خطباء کے جذبات کو مہمیز لگاتا ہے بلکہ شائقین اور سامعین کے اشتیاق کو بھی دوبالا کر دیتا ہے۔

مولانا محمد منور حسین مجددی قادری چشتی ایک جواں سال خطیب ہیں، روحانی طور پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم بزرگ علامہ ابوالبیان محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ سے بیعت ہیں۔ سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ کے روحانی بزرگ آل رسول اولاد علی حضرت پیر سید محمود احمد شاہ گیلانی قادری علیہ الرحمۃ کے خلیفہ مجاز ہیں اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم روحانی بزرگ حضرت شیخ الحدیث پیر سید مراتب علی شاہ صاحب سے فیض یافتہ ہیں۔ ماہنامہ "اسلامی فکر" کے چیف ایڈیٹر ہیں۔ سیاسی اور سماجی کارکن ہیں۔ کئی اسلامی کتب کے مصنف اور مرتب ہیں۔ ان کی تصانیف میں تحفۃ الواعظین خاص طور پر مشہور ہے، جس کی اب تک چار جلدیں اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔ پانچویں جلد زیر طبع ہے۔ تحفۃ الواعظین کے نہایت ہی مختصر سے عرصے میں پانچ ایڈیشن چھپ چکے ہیں جو کہ اس کی پذیرائی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ طالبات اور معلمات کیلئے تحفۃ الواعظات جلد اول جلد دوم اور خطبات خواتین جلد اول (جو کہ آپ کے ہاتھوں میں ہے) اور جلد دوم اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔

انسانی معاشرہ کی بنیاد باہمی ہمدردی اور بھائی چارے پر رکھی گئی ہے۔ گویا انسان کی تخلیق کا مقصد یہی ہے کہ ایک انسان کے دل میں دوسرے انسان کیلئے محبت ہو، خدمت کا جذبہ ہو اگر یہ جذبہ محبت اور ذوق خدمت معاشرہ میں باقی نہ رہے تو وہ معاشرہ بے حس افراد

کا مجموعہ ہوگا جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔ بقول شاعر

یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

خلیفۂ چہارم حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ اگر تم زندہ رہنا چاہتے ہو تو اوروں کیلئے زندہ رہو۔

رکھتے ہیں جو اوروں کیلئے پیار کا جذبہ
وہ لوگ کبھی ٹوٹ کے بکھرا نہیں کرتے

مولانا محمد منور حسین مجددی قادری چشتی کو اللہ تعالیٰ نے جہاں اور کئی صفات سے نوازا ہے وہاں ایک دردمند دل سے بھی نوازا ہے۔ یتیم اور بے سہارہ بچیوں کی مالی امداد میں پیش پیش رہتے ہیں۔ نوجوانوں کے سینوں میں عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع فروزاں کرنے کیلئے متحدہ سنی موومنٹ کا قیام عمل میں لا چکے ہیں۔ ہفتہ وار روحانی محافل ذکر کا قیام اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اور دور دراز کے علاقوں میں خطابت کے جوہر دکھا رہے ہیں۔

زیر نظر کتاب خطبات خواتین سولہ موضوعات پر مشتمل ہے۔ حسب سابق درست مواد کی فراہمی، مستند حوالہ جات اور خوبصورت اشعار سے مزین کر کے خوبصورت پیرائے میں پیش کیا ہے۔ انشاء اللہ جلد دوم کی طرح جلد اول بھی طالبات اور معلمات کیلئے ایک بہترین تحفہ ثابت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی کو قبول فرماتے ہوئے ان کیلئے اور ان کے والدین صدقہ جاریہ بنائے اور ان کے علم و عمل میں مزید برکت عطا فرمائے۔ آمین

صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی

ایم اے علوم اسلامیہ، نگران اعلیٰ ماہنامہ "اسلامی فکر"

سرپرست اعلیٰ متحدہ سنی موومنٹ پاکستان

خواتین اسلام کے نام

اے ماؤں، بہنوں، بیٹیو، دین سے وفا کرو
اپنے حقوق اپنے فرائض ادا کرو

خوف خدا کلید حریم نجات ہے
ہرگز نہ اپنے آپ سے اس کو جدا کرو

ہوتے ہیں جن کو دیکھ کے خوش سید البشر ﷺ
بڑھ چڑھ کے ایسے کام ہمیشہ کیا کرو

بازار ہو سکول ہو دفتر ہو پارک ہو
پابند شرع سرور عالم ﷺ رہا کرو

شرم و حیا ہے جوہر آئینہ وجود
اس زیور بدن کی حفاظت سدا کرو

پردہ ہے چونکہ غازۂ رخسار آبرو
بے پردگی کی زد سے لہٰذا بچا کرو

فطرت کی کوئی حد بھی کبھی ٹوٹنے نہ پائے
احساس ہر مقام پہ اس بات کا کرو

افکار میں نفاست و شائستگی بھرو
کردار کو بلند کرو، پارسا کرو

تحصیل علم گود سے تا گور فرض ہے
تعلیم مذہبی پہ توجہ دیا کرو

ایمان پر ہو اس کا بھی اے کاش خاتمہ
فیضانؔ کے لئے بھی خدا را دعا کرو

(پروفیسر فیض رسول فیضانؔ)

Marfat.com

بیڑا محمد والا لیندا اے تاریاں

بیڑا محمد والا لیندا اے تاریاں جس نے مدینے جانا کر لے تیاریاں
حاجی روضے تے جاندے میں جئے روندے کُرلاندے
جند مک چلی، مکیاں ناں انتظاریاں جس نے مدینے جانا کر لے تیاریاں
زر نہیں او میرے پلے میرا کوئی وس نہ چلے
سوہنا جے گل نال لاوے میں جیہاں اوگن ہاریاں
شالا اوہ دن وی آوے سوہنا سانوں کول بلاوے
رل مل ویکھن روضہ ایہہ سیاں ساریاں جس نے مدینے جانا کر لے تیاریاں
آب زم زم میں پیواں اوتھے میں مراں تے جیواں
صدقہ نواسیاں دا سن میریاں زاریاں جس نے مدینے جانا کر لے تیاریاں
حاجیاں چمی جالی جالی اوہ کرماں والی
بھاویں پہرے داراں چھڑیاں نے ماریاں
ڈاہڈی میں عیباں والی تیری اے شان نرالی
موڈھے تے کملی کالی اکبر میں واریاں
بیڑا محمد والا لیندا اے تاریاں
جس نے مدینے جانا کر لے تیاریاں

درود تنجینا

یہ درود پاک دینی و دنیاوی مشکلات کے ازالہ، باطنی ترقی اور فتوحاتِ غیبی کے لیے اکسیر ہے۔ سلسلہ عالیہ شاذلیہ کے تمام مشائخ اسے پڑھتے ہیں۔ حضرت مخدوم داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ اس درود پاک کو بہت پسند فرماتے ہیں۔ آپ کے مزارِ مقدس پر حاضر ہو کر اس درود پاک کو پڑھا جائے تو آپ خصوصی توجہ فرماتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

روزانہ ستر مرتبہ پڑھنے سے تمام مشکلات سے نجات حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

Marfat.com

فضائل و برکاتِ تسمیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ٥ وَالصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ٥ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥
اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی حمد و ثنا کے بعد حضور اکرم نورِ مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں کیونکہ تمام اعمال کی قبولیت کا سبب حضور کی ذات ہیں۔

برکات درود شریف پیاری پیاری اسلامی بہنو! حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان عالی شان ہے:

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

Marfat.com

"لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہے جو مجھ پر درُود پاک کی کثرت کرے۔" (دلائل الخیرات)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا کہ کثرت درُود پاک قرب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باعث ہے آپ مل کر قرب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل کرنے کے لیے چند بار درُود پاک پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

لائق صد احترام خواتین اسلام! آج کا یہ عظیم الشان اور فقید المثال جلسہ جامعہ بہار مدینہ للبنات کا ابتدائی جلسہ ہے جس میں میں اور آپ شرکت کا شرف حاصل کر رہی ہیں میرے خطاب کا موضوع ہے برکات وفضائل بسم اللہ خالق کائنات جل جلالہٗ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے حق بیان کرنے اور ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ذرا توجہ فرمائیں:

ثناء گو پتا پتا ہے خدایا دم بدم تیرا
زمین و آسمان تیرے ہے موجود و عدم تیرا
جو دنیا میں ترا کھا کر ترے شکوے کریں یارب
تعجب ہے کہ ان پر بھی رہے لطف و کرم تیرا

اب تمام خواتین اور اسلامی بہنو! بڑی توجہ انہماک سے بِسْمِ اللہ شریف کے فضائل وبرکات کو سماعت فرمائیں۔

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر نعیمی جلد اوّل صفحہ ۲۹ پر بِسْمِ اللہ شریف کے نکات بیان فرماتے ہیں: بِسْمِ اللہ کے نکات میں دو قسم کے

Marfat.com

نکات ہیں ایک تو خود بسم اللہ کہ ہر کام کے شروع میں کیوں پڑھی جاتی ہے۔
دوسرے بِسْمِ اللّٰہِ کے الفاظ میں یعنی ب - اسم اللہ - رَحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میں کیا نکات ہیں یہاں نکتہ کفار عرب اپنے ہر کام کو بتوں کے نام سے شروع کرتے تھے چنانچہ کہا کرتے تھے بِسْمِ اللّٰتِ وَالْعُزّٰی لہٰذا ضروری ہوا کہ ہر مومن مسلمان اپنے ہر کام کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرے۔
تاکہ کفار کی مخالفت ظاہر ہو۔

دوسرا نکتہ:

جس کی ابتدا اچھی ہو اس کی انتہا بھی اچھی ہوتی ہے بچے کے پیدا ہوتے ہی اس کے کان میں اذان کہی جاتی ہے تاکہ اس کی ابتداء اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے ہو اور اس کی تمام زندگی بخیریت گزرے۔

تیسرا نکتہ:

معزز خواتین اسلام! تیسرا نکتہ یہ ہے جب کوئی فقیر کسی امیر کے دروازے پر جاتا ہے تو بھیک مانگنے کی غرض سے اس کی تعریف شروع کر دیتا ہے جس سے امیر سمجھ جاتا ہے کہ یہ بھکاری ہے میری تعریفیں کرکے مجھ سے مانگنا چاہتا ہے تو گویا فقیر کا یہ کہنا کہ گھر والا بڑا سخی داتا ہے مطلب اس کا یہ ہوتا ہے کہ کچھ دلا دو اسی طرح جب انسان کوئی کام شروع کرتا ہے تو چاہتا ہے کہ رب تعالیٰ سے اس میں مدد مانگے اور اس کے پورا کرنے اور درست کرنے کی توفیق مانگے تو صاف صاف نہیں کہتا رب کی تعریفیں کرتا ہے اور اس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ میرے اس نام لینے کی لاج تیرے ہاتھ ہے تو ہی اس بیڑے کو پار لگانے والا ہے۔

چوتھا نکتہ:

ایک دن حضرت اسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سواری

Marfat.com

پر سوار تھے کہ سواری نے ٹھوکر کھائی تو اسامہ نے کہا کہ شیطان تو ذلیل ہو۔ اس پر رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا مت کہو۔ ایسا کہنے سے شیطان پھول کر مکان کے برابر ہو گیا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے اس کو اپنی طاقت سے پچھاڑا ہے بلکہ کہو بسم اللہ۔ اس سے شیطان سکڑ کر مکھی کے پر سے بھی حقیر ہو جاتا ہے۔ (سعادۃ الدارین)

لائق صد احترام خواتین اسلام! ارشاد ربانی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

"اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔"

شانِ نزول

لائق صد احترام خواتین اسلام! اس آیت کریمہ کا شان نزول مفسر قرآن امام حافظ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ تفسیر ابن کثیر جلد اول صفحہ ۴۸ پر یوں تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو جب ان کی والدہ نے استاد کے پاس بٹھایا۔ تو استاد نے کہا لکھ عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا لکھوں استاد نے کہا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے استفسار کیا۔ بسم اللہ کیا ہے۔ استاد نے کہا مجھے علم نہیں تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

باء سے مراد:	بَهَاءُ اللّٰهِ	(اللہ کا انس و قرب)
سین سے مراد:	سَنَاءُهٗ	(بلندی، روشنی)۔
میم سے مراد		اس کی مملکت ہے
اللہ سے مراد		تمام کائنات کا خالق
الرحمٰن سے مراد		رَحْمٰنُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

Marfat.com

"دنیا و آخرت میں رحم کرنے والا۔"

رحیم سے مراد آخرت میں رحم کرنے والا ہے۔

برکتوں کا نزول معزز خواتین اسلام! حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ جب یہ آیت اتری بادل مشرق کی طرف چھٹ گئے۔ ہوائیں رک گئیں۔ سمندر جوش میں آگیا ـــــ جانوروں نے کان لگا لیے ـــــ آسمان سے شیاطین پر سنگباری کی گئی ـــــ اللہ جل جلالہ نے اپنی عزت و جلال کی قسم کھا کر فرمایا کہ جس چیز پر میرا نام لیا جائے گا اس میں برکت ہوگی۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس کی یہ آرزو ہو کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ اسے دوزخ کے انیس فرشتوں سے نجات دے وہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اس کے ہر حرف کے بدلے اللہ تعالیٰ اسے ڈھال عطا فرمادے گا۔

باعثِ بخشش پیاری پیاری اسلامی بہنو! اسلامی آداب معاشرت میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو اہم مقام حاصل ہے ہمیں ہمارے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے یہ سبق دیا ہے کہ ہر کام بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے شروع کرو یہاں تک فرمایا:

دروازہ بند کرو تو اللہ تعالیٰ کا نام لو
دیا بجھاؤ ـــــ تو اللہ تعالیٰ عزوجل کا نام لو
اپنے برتن ڈھانپو تو اللہ تعالیٰ کا نام لو
اپنی مشک کا منہ باندھو تو اللہ تعالیٰ کا نام لو

الغرض ـــــ مقصد یہ ہے کہ ہر کام چھوٹا ہو یا بڑا کرنے وقت انسان

Marfat.com

اپنے کارسازِ حقیقی کا نام لینے کا خوگر ہو جائے تاکہ اس نام کی برکت سے مشکلیں آسان ہوں ــــ اس کی تائید ونصرت پر اس کا توکل پختہ ہو جائے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! جب انسان کو ہر کام شروع کرتے وقت اللہ تعالیٰ عزوجل کا نام لینے کی عادت ہو جائے گی تو وہ ہر ایسا کام کرنے سے رُک جائے گا جس میں اس کے رب تعالیٰ کی ناراضگی ہو۔

اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی طرف وحی نازل فرمائی کہ اے کلیم اللہ! میں نے اُمتِ محمدیہ علیہ التحیۃ والثناء کو تین ناموں سے ممتاز فرمایا!

موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا الٰہی ــــ وہ ــــ کیا ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغام آیا ــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اتفاقاً ان کے پاس ایک نابینا بھی بیٹھا ہوا تھا۔ وہ سنتے ہی کہنے لگا! الٰہی! اپنے ان ناموں کی برکت سے مجھے بینائی عطا فرما دے یہ کہنا ہی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت اسے آنکھیں عطا فرمادیں۔

ظاہر دی اکھ اوہو دیکھے
جہڑا ظاہر نظریں آوے
باطن تائیں پہنچ نہ سکے
پئی در تے ٹھوکر کھاوے
اپنیاں نوں دی غیر بناوے
پئی غیراں نوں گل لاوے
اعظم ہون نصیب جے چنگے
کِتوں دِل دی اکھ مل جاوے

لائق صد احترام خواتین اسلام! حضرت امام نسفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ جب حضرت سیدنا آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی تو کہنے لگے اب مجھے اپنی اولاد پر عذاب کا ڈر نہیں ہے! جب آدم علیہ السلام نے انتقال فرمایا تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو اٹھا لیا گیا۔ پھر حضرت نوح علیہ السلام پر دوبارہ نازل کی گئی جس کی برکت سے کشتی محفوظ رہی۔ نوح علیہ السلام کے وصال پر پھر اٹھائی گئی۔ جب حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو نار نمرود میں جانا پڑا پھر نازل کی گئی جس کے باعث آتش نمرود آپ کے لیے معتدل اور مفید ثابت ہوئی پھر حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام پر نازل کی گئی تو آپ مع لاؤ لشکر دریائے نیل سے بحفاظت کنارے لگے۔ بسم اللہ پھر اٹھائی گئی اور پھر حضرت سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی جس کی برکت سے ان کا ملک سلامت رہا پھر ہمارے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائی جن کے باعث اب قیامت تک برکات و فیضان کے ساتھ برقرار رہے گی اور روز قیامت نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتی اپنا نامۂ اعمال حاصل کرتے وقت اس کا ورد کرتے ہوں گے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ان کا نامۂ اعمال بالکل صاف ہوگا اس میں نیکی نام کی کوئی چیز نہ ہوگی؟ اس سے کہا جائے گا۔ یہ گناہوں سے بھی پُر تھا لیکن بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے وظیفہ نے سب گناہ مٹا دیئے۔ (نزہۃ المجالس جلد ۱ صفحہ ۱۲۶)

چار نہریں

معزز و محترم خواتین اسلام! بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ میں بے شمار فضائل و برکات ہیں جو مزید سماعت فرمایئے۔ علامہ شیخ الاسلام مفسر قرآن محمد اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر روح البیان میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شب معراج پر جب تشریف لے گئے اور جنتوں کی

سیر فرمائی تو وہاں چار نہریں ملاحظہ فرمائیں ایک پانی کی۔ دوسری دودھ کی۔ تیسری شراب کی۔ چوتھی شہد کی۔ حضرت سیدنا جبرئیل امین علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یہ نہریں کہاں سے آ رہی ہیں حضرت جبرئیل امین علیہ السلام نے عرض کیا کہ مجھے علم نہیں ایک دوسرے فرشتے نے عرض کیا کہ ان چاروں کا چشمہ میں دکھاتا ہوں وہ فرشتہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہاں لے گیا وہاں ایک درخت تھا جس کے نیچے ایک عمارت بنی ہوئی تھی اور دروازے پر قفل پڑا تھا اور اس کے نیچے سے یہ چاروں نہریں نکل رہی تھی حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دروازہ کھولو۔ فرشتے نے عرض کیا اس کی چابی میرے پاس نہیں بلکہ آپ کے پاس ہے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بسم اللہ پڑھ کر قفل کو ہاتھ لگایا دروازہ کھل گیا۔ اندر جا کر ملاحظہ فرمایا کہ اس عمارت میں چار ستون ہیں اور ہر ستون پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھی ہے اور بسم اللہ کے میم سے پانی جاری ہے۔ اللہ کی ہ سے دودھ جاری ہے رحمان کی میم سے شراب جاری ہے اور رحیم کی میم سے شہد جاری ہے اندر سے آواز آئی ـــــ اے محبوب کریم علیہ السلام آپ کی امت میں سے جو شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے گا وہ ان چاروں نہروں کا مستحق ہوگا۔

(تفسیر نعیمی جلد ۱ صفحہ ۴۳، تفسیر روح البیان)

فرعون کی بیٹی

لائق صد احترام خواتین اسلام! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دن فرعون کی بیٹی کی مشاطہ (خادمہ) اس کے سر میں کنگھی کر رہی تھی اس کے ہاتھ سے کنگھی گر گئی۔ لونڈی کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فرعون کی بیٹی نے طیش میں آ کر کہا کیا میرے باپ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ یہ تو نے کس کا نام لیا ہے؟ لونڈی نے نہایت ہی بے باکی سے جواب دیا۔ ہاں میرا معبود تیرے باپ کا معبود اور تمام زمین و آسمان کا معبود

Marfat.com

ایک ہے لڑکی غصہ میں باپ کے پاس گئی اور یہ قصہ کہہ سنایا۔ فرعون نے مشاطہ (لونڈی) کو بلا کر دریافت کیا کہ یہ سچ ہے جو میں نے سنا ہے؟ اس حق پسند خدا پرست لونڈی نے کہا ہاں صحیح ہے۔ فرعون مردود نے اسے اول تو سخت تکلیف پہنچائی پھر اس لونڈی کی بڑی لڑکی کو اس کے سامنے ذبح کر دیا مگر لونڈی حق پر قائم رہی۔ اس کے بعد جب چھوٹی کو ذبح کرنے کا وقت آیا تو وہ بے بس اور بے اختیار ہو کر چیخ اٹھی اور کہنے لگی: اے ماں! جزع، فزع مت کر اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے وہ سامنے جنت میں ایک نہایت خوبصورت عظیم الشان محل بنا رکھا ہے ذرا میں بھی وہاں پہنچی۔

الغرض اسلامی بہنو! فرعون نے لونڈی کو شہید کر دیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کی رات آسمانوں پر تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سے ایک عطر آمیز ہوا کا جھونکا گزرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کیسی خوشبو ہے؟ تو جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرعون کی مشاطہ کی خوشبو ہے کہ کلمہ حق ادا کیا اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پر جان دینا گوارا کیا اس کے خلاف کلمہ منہ سے نکالنا گوارا نہ ہوا۔

الغرض ـــــ اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ دین اسلام پر ثابت قدمی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ شہادت کا رتبہ عطا فرماتا ہے اور قبر جنت کا باغ بن جاتی ہیں۔ اللہ ہمیں بھی دین اسلام کے لیے قربانی دینے کی توفیق عطا فرما کر دین اور دنیا، آخرت میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

بِسْمِ اللّٰہ کی برکات

معزز خواتین اسلام! بِسْمِ اللّٰہ ایک نورانی کلام ہے جس کے ورد میں اللہ تعالیٰ نے بہت تاثیر رکھی ہے۔

Marfat.com

آیئے ایسا ہی ایک پر نور واقعہ سماعت فرمایئے جس کے سننے سے آپ کے قلوب اذہان کو اللہ تعالیٰ نورانیت عطا فرمائے گا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے بھائی نے اپنے بھائی کو خط میں لکھا جس میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے بعد لکھا کہ مجھے تعجب ہے کہ تم اسلام کے اس قدر مخالف کیوں ہو۔ حالانکہ تم جیسا دانا اور زیرک شخص اسلام کی حقانیت سے بے خبر نہیں ہو سکتا۔ اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مجھ سے تمہارے بارے میں پوچھا کہ خالد کہاں ہے؟ میں نے عرض کیا کہ خالد کو اللہ ہی لائے تو لائے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے تمہارے قبول اسلام کی دعا فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ خالد جیسا زیرک آدمی اسلام کی حقیقت سے بے خبر نہیں رہ سکتا۔ اگر مسلمانوں کے ساتھ مل کر کفار سے نبرد آزما ہوتا تو یہ اس کے لیے زیادہ بہتر تھا۔ اے بھائی! تم بہت عرصہ تک گمراہ رہ چکے ہو۔ اب حق کو پہچانو اور اسلام کا دامن تھام لو۔ اس خط کے پہلے الفاظ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے ہی یہ الفاظ اس کے دل میں اتر گئے اور اسے ہدایت کی روشنی اور چمک محسوس ہوئی۔ بھائی کے خط کے باقی مضمون نے بھی خالد بن ولید کے دل پر پڑے ہوئے ظلمت کے پردے چاک کر دیئے۔ اور چند ہی دنوں بعد بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ (بسم اللہ کی برکات صفحہ ۷)

زہر بے اثر ہو گیا پیاری پیاری اسلامی بہنو! آپ آج کے اس عظیم الشان اور فقید المثال جلسہ میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے فضائل و برکات سماعت فرما رہی ہیں۔ ابھی آپ نے سنا کہ بِسْمِ اللّٰہِ کی برکت سے حضرت خالد بن ولید نے اسلام کو حاصل کر لیا اب بیان کن اور پر نور واقعہ میں آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔ جس سے ہمارے

Marfat.com

(ایمان وایقان میں مزید حسن وجمال پیدا ہوگا۔ (ان شاء اللہ) توجہ سے میری بات سنئے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ الرسول سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں عراق کی جنگ میں بہت سے لوگ قیدی بنائے گئے۔ اس محاذ کے کمانڈر حضرت خالد رضی اللہ عنہ تھے ان قیدیوں میں دو آدمی ان لوگوں کے سردار اور لیڈر بھی تھے جب قیدی سردار حضرت خالد بن ولید کے سامنے پیش کئے گئے تو ایک سردار کے ہاتھ میں ایک چھوٹی ڈبیہ تھی تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما نے قیدی سردار سے پوچھا: ''یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟'' اس نے جواب دیا کہ زہر ہے میں نے اپنے پاس اس لیے رکھا ہے کہ اگر پکڑا گیا تو یہ زہر کھا کر خودکشی کرلوں گا۔ اور قیدی نہیں بنوں گا۔ حضرت خالد بن ولید نے اس کے ہاتھ سے ڈبیہ پکڑی اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر ساری اپنے منہ میں انڈیل لی تو قیدی سردار نے حیران ہوکر کہا کہ یہ پانچ آدمیوں کو مارنے کے لیے کافی تھی۔ اس پر حضرت خالد بن ولید نے فرمایا کہ زندگی اور موت میرے اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے جب تک وہ حکم نہیں دیتا کسی چیز کی کیا مجال کہ مار سکے اس پر دونوں سردار بمعہ اپنے قبیلے کے مسلمان ہوگئے۔ (فضائل بسم اللہ، صفحہ ۷)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آپ نے سنا کہ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایمان وایقان استقامت جس کو دیکھا کہ کافروں کے سرداروں نے بمعہ اپنی قوم کے اسلام کی لازوال دولت کو حاصل کر لی۔ اور جنت کے حق دار بن گئے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی محبت سے ہمیں بھی ایسی استقامت اور ایسا ایمان وایقان ویقین عطا فرمائے۔

لوگ نازاں ہیں کہ وہ حدِ یقیں تک پہنچے
یعنی اربابِ خرد ماہ جبیں تک پہنچے

Marfat.com

مگر اس دور کرامات سے صدیوں پہلے
میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم عرش بریں تک پہنچے

فیضانِ بسم اللہ لائق صد احترام خواتین اسلام! روم کے بادشاہ نے امیرالمؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ میرے سر میں ہر وقت درد رہتا ہے کوئی علاج بتائیں تو امیرالمؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک ٹوپی بھیجی کہ اسے سر پہ پہن لیں۔ بادشاہ جب ٹوپی سر پہ رکھتا تو درد سر بند ہو جاتا اور جب اتار دیتا تو پھر شروع ہو جاتا۔ اس بادشاہ نے ازراہ تعجب کھول کر دیکھا تو اندر پوری بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی ہوئی تھی بادشاہ کو یقین ہو گیا یہ شفا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی برکت سے ہے اس برکت کو دیکھ کر وہ مسلمان ہو گیا۔ (تفسیر کبیر جلد ا صفحہ ۱۷۱)

عذابِ الٰہی سے محفوظ معزز خواتین اسلام! امام فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر کبیر جلد اول صفحہ ۶۸ اپر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی برکات بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ فرعون نے دعوئے الوہیت کرنے سے پہلے ایک مکان بنایا تھا اور اس کے بیرونی دروازے پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھی تھی جب اس نے خدائی دعویٰ کیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کے حق میں بددعا کی: یاالٰہی جل جلالہ تو نے اس خبیث کو کس لیے مہلت دے رکھی ہے؟ وحی آئی اے موسیٰ علیہ السلام یہ ہے تو اس قابل کہ اس کو ہلاک کر دیا جائے لیکن اس کے دروازے پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھی ہوئی ہے جس کی وجہ سے وہ عذاب سے بچا ہوا ہے اسی وجہ سے فرعون کے گھر میں عذاب الٰہی نہیں آیا۔ بلکہ وہاں سے نکال کر دریا میں غرق کر دیا گیا۔

سبحان اللہ معزز خواتین اسلام! جب کافر کا گھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Marfat.com

کی وجہ سے عذاب سے بچ گیا تو اگر مسلمان جو کہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو صدقِ دل سے مانتا اور اقرار کرتا ہو اس کی شان و مقام کیا ہوگا۔ اور جو ہر کام میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر آغاز کرتا ہو اور اپنے دل و دماغ اور زبان پر لکھ لے تو کیوں نہ وہ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے بلکہ قبر اور حشر میں اللہ تعالیٰ اس کو سلامتی عطا فرمائے گا۔ (انشاء اللہ الرحمٰن)

کیا دیکھے کوئی وسعت تیری ہو کیسے بیاں عظمت تیری
عاجز ہے نظر قاصر ہے دہن سُبحان اللہ سُبحان اللہ
مطلوب بھی تو مقصود بھی تو مسجود بھی تو معبود بھی تو
تو روحِ صبا تو جانِ چمن سُبحان اللہ سُبحان اللہ
ہر نقش تری قدرت کا نشاں ہر نقش کے لب پر تیرا بیاں
ہر بزم میں تو موضوعِ سخن سُبحان اللہ سُبحان اللہ

حضرت سلیمان علیہ السلام نے بلقیس ملکہ یمن کو پہلا خط لکھا تو اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھا تو اس کی برکت سے بلقیس ان کے نکاح میں آئی اور اس کا پورا ملک حضرت سلیمان علیہ السلام کے قبضہ میں آیا۔ (تفسیر کبیر صفحہ ۱۶۹)

الغرض ـــــ پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہمیں کہنا چاہیے ـــــ

بِسْمِ اللّٰهِ	کی تلاوت	باعث شفاء ہے
بِسْمِ اللّٰهِ	کی تلاوت	باعث بقا ہے
بِسْمِ اللّٰهِ	کی تلاوت	باعث نجات ہے
بِسْمِ اللّٰهِ	کی تلاوت	باعث بخشش ہے
بِسْمِ اللّٰهِ	کی تلاوت	باعث عزت ہے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ	کی تلاوت	باعث کامیابی ہے
بِسْمِ اللّٰہِ	کی تلاوت	باعث کامرانی ہے
بِسْمِ اللّٰہِ	کی تلاوت	باعث جنّت ہے
بِسْمِ اللّٰہِ	کی تلاوت	باعث شفاعت ہے
بِسْمِ اللّٰہِ	کی تلاوت	باعث فتح مبین ہے
بِسْمِ اللّٰہِ	کی تلاوت	باعث معرفت ہے
بِسْمِ اللّٰہِ	کی تلاوت	باعث ولایت ہے
بِسْمِ اللّٰہِ	کی تلاوت	باعث برکت ہے
بِسْمِ اللّٰہِ	کی تلاوت	باعث رحمت ہے
بِسْمِ اللّٰہِ	کی تلاوت	باعث عظمت ہے
بِسْمِ اللّٰہِ	کی تلاوت	باعث رفعت ہے

الغرض ـــــ پیاری پیاری اسلامی بہنو اور خواتین اسلام! اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے نبی محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے، ہمیں ہر اچھا کام بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنَ۔

Marfat.com

شعبانُ المعظّم کی تقریر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ○ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ (القرآن)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمُ ط

اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثنا کے بعد آقا دوعالم۔ فخر بنی آدم نور مجسم۔ شفیع معظم۔ پیغمبر اسلام۔ رسول اعظم محسن اعظم نبی مکرم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توسل سے آج کی یہ عظیم الشان محفل پاک شعبان المعظم کی پندرھویں شب کو روحانی۔ نورانی۔ وجدانی۔ ایمانی۔ علمی۔ محفل پاک منعقد کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

پیاری اسلامی بہنو۔ خواتین اسلام اور معزز طالبات اور جنہوں نے مل کر اس محفل کا اہتمام فرمایا وہ خواتین واقعی خراج تحسین کی مستحق ہیں۔ اور وہ خواتین جو اس نورانی محفل میں شرکت فرما کر اپنی بخشش کا بہانہ بنا رہی ہیں۔ مجھ ناچیز کو جس موضوع پر گفتگو کرنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے وہ موضوع ہے توبہ کی برکات۔

Marfat.com

ہماری اللہ تعالیٰ عزوجل جل جلالہ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے اللہ تعالےٰ عزوجل اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ حق بیان کرنے اور حق سُننے پھر ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کے لیے یہ محفل آخرت میں ذریعہ نجات بنائے آمین ثم آمین

معزز خواتین۔ ذرا محبّت وعقیدت سے جھوم جھوم کر محبّت کا بہانہ بنا کر گنبد خضریٰ کا نشانہ بن کر باآواز بلند پڑھیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَلِیْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

برکات درود پاک

پیاری پیاری اسلامی بہنو! حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے:

مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ فَقَدْ شَقِیَ۔

جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا وہ بدبخت ہوا۔

(القول البدیع ۱۴۵)

اسلامی بہنو! کتنی فضیلت وبرکت ہے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کی اور نہ پڑھنے سے کتنی بدبختی ہے تو آیئے ایسی بدبختی سے بچنے کے لیے چند بار اپنے آقا ومولا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر درود پاک پڑھ لیں۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ !
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ
هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

قابلِ صد احترام خواتین : ہم نے جو آیت مقدسہ خطبہ میں تلاوت کرنے اور آپ کے سننے کا شرف حاصل کیا تھا آپ بڑی توجہ اور ذوق وشوق سے اس دوبارہ تلاوت۔ ترجمہ۔ تفسیر اور شانِ نزول سماعت فرماکر اپنے اپنے قلوب واذہان کو منور ومعطر فرمائے۔

خالق کائنات ــــــ اللہ تعالیٰ عزوجل کا فرمان عالی شان ہے اللہ تعالیٰ کی پاک کتاب پارہ ۱۹ سورۃ الفرقان ۷۰ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ	مگر وہ جس نے توبہ کی اور ایمان
وَعَمِلَ عَمَلًا	لے آیا۔
صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ	اور نیک عمل کیے
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ	تو یہ وہ لوگ ہیں بدل دے گا اللہ
حَسَنٰتٍ ط	تعالیٰ ان کی برائیوں کو نیکیوں سے۔

پیاری اسلامی بہنو! آج کی رات بہت ہی

برکت والی	عظمت والی
عزت والی	رحمت والی
رفعت والی	نجات والی
بخشش والی	ندامت والی
حیات والی	عمادت والی

Marfat.com

شب بیداری والی ذکر و فکر والی

سنئے سنئے خواتین اسلام! یہ رات

قرآن والی ایمان والی

انوار والی عرفان والی

ایقان والی

الغرض ــــ یہ وہ رات ہے جس کی عظمتوں کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! تم جانتی ہو کہ آج کی رات میں کیا ہوتا ہے یعنی شعبان المعظم کی بابرکت رات؟ میں نے عرض کیا اس میں کیا ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ تو مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس رات میں لکھ دیا جاتا ہے۔ بنی آدم میں سے جس نے اس سال میں پیدا ہونا ہوتا ہے اور اس سال میں جس نے فوت ہونا ہوتا ہے وہ بھی لکھ لیا جاتا ہے اور اس رات میں لوگوں کے نیک اعمال جو باعث رفعت ہوتے ہیں لکھ دیے جاتے ہیں اور لوگوں کے رزق کے اسباب لکھ دیے جاتے ہیں۔

(مشکوٰۃ المصابیح، غنیۃ الطالبین)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا کہ شب برات کی رات کو ہر کام کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ کن۔کن اُمر کا

اس سال فوت ہونے والوں کا فیصلہ ہوتا ہے

اس سال پیدا ہونے والوں کا فیصلہ ہوتا ہے

اس سال کس کو عزت اور کس کو ذلت ملنی ہے

اس سال کس کے کاروبار میں ترقی اور کس کا بند ہونا ہے

Marfat.com

اس سال کون اعمال صالحہ کرے گا اور کون اعمال بد کرے گا
اس سال کس نے بیمار ہونا ہے اور کس نے شفا پانا ہے

الغرض ـــــ اس رات کو زیادہ سے زیادہ عبادت و تلاوت، ذکر و فکر، توبہ و استغفار کرنا چاہیئے۔

عبادت و تلاوت کی رات

سامعین محترم اور خواتین اسلام! ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کو اٹھ کر نماز پڑھی اور بہت طویل سجدہ کیا یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک قبض کر لی گئی۔ (وصال فرما گئے) میں نے اُٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک پاؤں کا انگوٹھا ہلایا۔ اور اس ہلانے کے بعد میں لوٹ آئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر انور سجدہ سے اٹھایا اور نماز سے فارغ ہوئے تو ارشاد فرمایا ـــــ اے عائشہ! اے حمیرا!

کیا ترا یہ گمان تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے ساتھ بدسلوکی کی ہے۔ میں نے عرض کیا نہیں خدا کی قسم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے طویل سجدہ نے مجھے وصال باکمال کے خوف میں مبتلا کر دیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم جانتی ہو کہ یہ کون سی رات ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ نصف شعبان کی پندرھویں رات ہے بیشک اللہ تعالیٰ اس رات میں اپنے بندوں پر ظہور فرماتا ہے اور توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور رحم چاہنے والوں پر رحم فرماتا ہے اور کینہ پروروں کو جیسے وہ تھے اسی حال پر رکھتا ہے۔ (شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۳۸۲)

نجات کی رات

پیاری پیاری اسلامی بہنو! لائق صد احترام خواتین اسلام! حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک رات (یعنی

Marfat.com

شعبان المعظم کی پندرھویں رات) میں نے

آمنہ کے لال ــــ پیکر حسن جمال ــــ صاحب شرف کمال

نبیوں کے تاجدار ــــ رسولوں کے شہکار ــــ اللہ کے دلدار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بستر پر نہیں پایا (رجب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کیا تو) اچانک دیکھتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع میں موجود ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے دیکھ کر) فرمایا کہ تمہیں اس بات کا خوف تھا کہ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم پر ظلم کرے گا۔ میں نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ علیہ وسلم لیکن مجھے اس بات کا گمان ہوا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کسی دوسری زوجہ مطہرہ کے ہاں تشریف لے گئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ اِلَى سَمَآءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِاَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ۔ (ترمذی جلد اوّل صفحہ ۲۰۴)

"اللہ تعالیٰ پندرھویں شعبان کی رات کو آسمان دنیا پر (جیسا کہ اس کی شایانِ شان ہے) اترتا ہے اور قبیلہ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کو بخشتا ہے"

معزز خواتین اسلام! معلوم ہوا کہ شب برات کو اللہ تعالیٰ اپنی شایانِ شان آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور تمام مؤمنوں کی بخشش اور مغفرت فرما دیتا ہے اور اس کی تعداد قبیلہ بنو کلب کی بکریوں کے ریوڑ کے بالوں سے بھی زیادہ ہوتی ہے بنو کلب کے قبیلہ کی مثال اس لیے دی کہ اس دور میں یہ قبیلہ سب سے بڑا تھا اور اس کی بکریوں کی تعداد بھی سب سے زیادہ تھی بلکہ بکریوں کی تعداد ہی نہیں بلکہ اُن کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کی بخشش اور مغفرت فرماتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کا امت مصطفیٰ پر خصوصی کرم ہے۔

Marfat.com

لائق صد احترام خواتین اسلام! شب برات کی رات کو آسمانوں سے ہر طرف سے یہ صدا آرہی ہو گی۔

رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ
دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ
آجائے گا اک روز بھی طیبہ سے بلاوا
ہر وقت مدینے کی دعا مانگ ارے مانگ

عبادت کی رات

معزز خواتین اسلام! شب برات عبادت و ریاضت کی رات ہے اس کو اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی عبادت و ریاضت میں بسر کرنا چاہیے۔ امیر المؤمنین حضرت سیدنا مولا علی المرتضیٰ علیہ السلام سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی نصف رات (پندرھویں رات) آئے تو تم رات کو قیام کرو (عبادت نوافل وغیرہ ادا کرو) اور دن کو روزہ رکھو بے شک سورج کے غروب ہونے سے لے کر صبح طلوع فجر تک اللہ تعالیٰ عزوجل آسمان دنیا پر اپنی شان کے لائق نزول فرماتا ہے۔ ندا ہوتی ہے خبردار ہے کوئی مجھ سے بخشش کا طلب گار کہ میں اسے بخش دوں۔ خبردار ہے کوئی مجھ سے رزق کا طلب گار کہ میں اسے رزق عطا کروں خبردار ہے کوئی مجھ سے مصیبت میں مبتلا عافیت طلب کرے میں اسے عافیت دے دوں۔ خبردار کوئی اسی طرح ہے۔ خبردار ہے کوئی ایسا۔ (ابن ماجہ جلد اول، الترغیب والترہیب)

معلوم ہوا ہر عام و خاص کے لیے پیغام رَبِّ الْعَالَمِیْنَ شام سے طلوع آفتاب تک ہوتا رہتا ہے۔

کیونکہ ــــــ رحمت کی عطا آج کی رات
برکت کی عطا آج کی رات

معرفت کی عطا آج کی رات
رزق کی عطا آج کی رات
عزت کی عطا آج کی رات
رفعت کی عطا آج کی رات
عظمت کی عطا آج کی رات
شرافت کی عطا آج کی رات
بخشش کی عطا آج کی رات
نجات کی عطا آج کی رات
ولایت کی عطا آج کی رات

سنیئے! سنیئے یہ رات تو ـــــــــ

توبہ کے لیے آج کی رات
عبادت کے لیے آج کی رات
ریاضت کے لیے آج کی رات
نجات کے لیے آج کی رات
رحمت کے لیے آج کی رات
تلاوت کے لیے آج کی رات
شفاعت کے لیے آج کی رات
الغرض اللہ کی رضا کے لیے آج کی رات
مصطفیٰ کی رضا کے لیے آج کی رات

ساٹھ سال کے روزہ کا ثواب

حضرت سیدنا مولا علی (کرم اللہ وجہہ الکریم رضی اللہ عنہ) ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے

Marfat.com

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نصف شعبان کی رات کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور چودہ رکعت نماز ادا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم فراغت کے بعد بیٹھ گئے اور

چودہ بار سورہ فاتحہ کی تلاوت فرمائی
چودہ بار سورہ اخلاص کی تلاوت فرمائی
چودہ بار سورۃ الفلق کی تلاوت فرمائی
چودہ بار سورۃ الناس کی تلاوت فرمائی

ایک مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت فرمائی اور ایک مرتبہ اس آیت کی تلاوت فرمائی :

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (یونس: ۱۲۹)

آیت کریمہ کی تلاوت کے بعد میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس عمل کے متعلق سوال کیا تو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس آدمی نے یہ عمل کیا جس طرح (تو نے مجھے کرتے ہوئے) دیکھا ہے تو اس کے لیے بیس مقبول حج اور بیس سال کے روزوں کا ثواب ہوگا۔ اور اگر وہ صبح کا روزہ رکھے تو اس نے پچھلے ساٹھ سال اور آئندہ کے ساٹھ سال کے روزے رکھے۔

(شعب الایمان للبیہقی جلد ۳ صفحہ ۳۸۶، فضیلت شب برات ص ۲۷)

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا عمل

معزز خواتین اسلام۔ حضرت طاؤس یمانی سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے نصف شعبان کی رات اور اس میں عمل کے متعلق سوال کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس کو تین حصوں میں تقسیم کرتا ہوں ایک حصہ میں اپنے نانا جان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے کہ اس نے حکم دیا ہے۔

اے ایمان والو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام پڑھو جس طرح ان کے پڑھنے کا حق ہے اور دوسرے حصے میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل میں اللہ تعالیٰ کے یہ شایانِ شان نہیں کہ وہ استغفار کرنے والوں کو عذاب دے اور تیسرے حصے میں رکوع وسجود کرتا ہوں نماز پڑھتا ہوں اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اور سجدہ کرو اور قرب حاصل کریں تو میں نے عرض کیا کہ اس عمل کے کرنے پر کیا ثواب ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد گرامی سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے نصف شعبان کی رات کو زندہ کیا اُس کو مقربین میں لکھ دیا جاتا ہے۔ (القول البدیع)

سُبْحَانَ اللہ ـــــ ایسی عبادت وریاضت کرنے والوں کیلئے شاعر کی ترجمانی:

مبارک ہو مؤمنو! آئی شب برأت
رحمت خدا کی بن کے چھائی شب برأت
رب قدیر یوں بندوں سے کہتا ہے
مانگ لو ہم نے بنائی ہے اس واسطے شب برأت
کرتے رہے عبادت وتلاوت تمام رات
خود مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے منائی شب برأت
سنت رسول کی ہے زیارت قبور کی
کیجئے کچھ اُن کے حق میں بھلائی شب برأت

سفید پتھر کا کمال پیاری پیاری اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ عزوجل نے اُمتِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا خاص کرم کیا کہ پہلی اُمتوں کی عمریں زیادہ اور عمل کا ثواب

Marfat.com

کم ہوتا تھا مگر نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں پر یہ کرم کیا کہ عمریں کم اعمال کا ثواب زیادہ رکھا آیئے ایسے ہی پُر نور اور دلوں کو سکون حاصل کرنے والا واقعہ سماعت فرمایئے اور ایمان کو تر و تازہ کریئے۔

حضرت علامہ عبدالرحمٰن الصفوری نزہتہ المجالس جلد اول صفحہ ۲۴۴ میں تحریر فرماتے ہیں حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام ایک دن ایک پہاڑ سے گزرے کہ وہاں ایک سفید پتھر دیکھا اس کے حسن و جمال اور خوبصورتی اور دلکشی پر آپ بہت متعجب ہوئے عیسیٰ علیہ السلام کے اظہار تعجب پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے روح اللہ علیہ السلام کیا تم جانتے ہو کہ اس پتھر سے زیادہ تعجب خیز ایک چیز تم پر ظاہر کردوں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ ہاں میں اسے بھی دیکھنا چاہتا ہوں چنانچہ حکم خالق کائنات جلّ وعلا سے وہ سفید پتھر پھٹ گیا اور اس میں سے ایک بزرگ شخص نکلا جس کے ہاتھ میں ایک سرسبز شاخ تھی جس کے ساتھ انگور لگے ہوئے تھے اس شخص نے کہا اے اللہ تعالیٰ کے نبی یہ میرے ہر دن کی خوراک ہے اور میں عبادت خداوندی میں مصروف رہتا ہوں حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ تو کب سے اس پتھر میں عبادت کر رہا ہے تو اس نے جواب دیا چار سو سال سے یہ سن کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا تو بڑا خوش نصیب ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئی اور فرمایا اے پیارے عیسیٰ علیہ السلام ـــــ میرا اک محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا پھر اس کی اُمت ہوگی ـــــ اُمت کو زندگی دوں گا زندگی میں بارہ مہینے آئیں گے مہینوں میں اک شعبان المعظم کا مہینہ آئے گا اس مہینہ میں اک رات آئے گی جس کو ساری دنیا شب برات کہے گی جو میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے کوئی اُمتی شعبان کی پندرہویں رات کو دو رکعت نفل ادا کرے گا اس کو میں اس شخص کی چار سو سالہ عبادت سے بھی زیادہ ثواب عطا فرماؤں گا۔ سبحان اللہ

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ شب برات کو زیادہ سے زیادہ عبادت و ریاضت کرنی چاہیئے اور زیادہ سے زیادہ نفلی عبادت کرنی چاہیئے اس،

Marfat.com

رات کو رحمتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہ فقط اللہ تعالیٰ کا کرم و فضل ہوتا ہے اسی کرم کا ذکر میاں محمد بخش رحمۃ اللہ نے سیف الملوک میں اس طرح فرمایا۔

ے رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ بخشیں مینوں کم بن جاندا میرا
وڈیاں جہاں والیا سائیاں رب غریب نوازا
اپنے فضل کرم تھیں کھولیں رحمت دا دروازہ

تین سو رحمتوں کے دروازے

معزز خواتین اسلام! اس کی عظمت و رفعت کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ اس بابرکت رات کو اللہ خالق کائنات جل جلالہ تین سو رحمتوں کے دروازے کھول دیتے ہیں حضرت سیدنا الشیخ عبد القادر جیلانی حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور و معروف کتاب "غنیۃ الطالبین ص۲۷۵" میں تحریر فرماتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس نصف ماہ شعبان کی شب حضرت سیدنا جبریل علیہ السلام آئے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آسمان کی طرف اپنا سر مبارک اٹھایئے میں نے ان سے دریافت کیا کہ یہ کونسی رات ہے انہوں نے کہا یہ وہ رات ہے جس رات اللہ تعالیٰ رحمت کے تین سو دروازے کھول دیتا ہے اور ہر اس شخص کو بخش دیتا ہے جس نے اس کے ساتھ کسی کو اپنا شریک نہیں ٹھہرایا بشرطیکہ وہ جادوگر نہ ہو کاہن نہ ہو اور سود خور نہ ہو، زانی نہ ہو، عادی شرابی نہ ہو، ان لوگوں کی اللہ تعالیٰ اس وقت تک بخشش نہیں فرماتا جب تک وہ توبہ نہ کرلیں پھر جب رات کا چوتھائی حصہ گزر گیا تو جبرائیل (علیہ السلام) پھر آئے اور کہا: یا رسول اللہ اپنا سر مبارک اٹھایئے آپ نے ایسا ہی کیا آپ نے دیکھا کہ جنت کے دروازے کھلے ہیں اور پہلے دروازے پر ایک فرشتہ پکار رہا ہے خوشی ہو۔ اس شخص کے لیے جس نے رات کو رکوع کیا دوسرے دروازے

Marfat.com

پر ایک فرشتہ ندا دے رہا ہے خوشی ہو اس کے لیے جس نے اس رات کو سجدہ کیا تیسرے دروازے پر ایک اور فرشتہ ندا دے رہا تھا خوشی ہو اس کے لیے جس نے رات میں ان لوگوں کو جو ذکر کرنے والے ہیں پانچویں دروازے پر فرشتہ پکار رہا تھا خوشی ہو اس شخص کے لیے جو اللہ کے خوف سے اس رات میں رویا چھٹے دروازے پر فرشتہ پکار رہا تھا اس رات میں تمام مسلمانوں کے لیے خوشی ہو ساتویں دروازے پر فرشتہ پکار رہا کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کی آرزو اور طلب پوری کی جائے آٹھویں دروازے پر فرشتہ ندا دے رہا تھا کہ کوئی معافی کا طلب گار ہے کہ اس کے گناہ معاف کیے جائیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ جبرائیل (علیہ السلام) یہ دروازے کب تک کھلے رہیں گے؟ جبرائیل (علیہ السلام) نے کہا: اول شب سے طلوع فجر تک اس کے بعد جبرائیل (علیہ السلام) نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس رات میں دوزخ سے رہائی پانے والوں کی تعداد بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر ہو گی۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۷۸، نزہۃ المجالس جلد اول ص۲۲۴)

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ اس وقت سب سے بڑا قبیلہ اور کوئی نہیں تھا اسی لیے اس قبیلہ کی مثال دے کر سمجھایا گیا کہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر ہی نہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ تعداد میں اللہ کی رحمت سے گناہ گاروں کو دوزخ سے نجات عطا کی جاتی ہے۔

سبحان اللہ اس مقام پر کسی شاعر نے کتنے پیارے انداز میں اپنی محبت کا اظہار فرمایا:

مبارک ہو مؤمنو! آئی شب برأت
رحمت خدا کی بن کے چھائی شب برأت
رب قدیر یوں بندوں سے کہتا ہے
مانگ لو ہم نے بنائی ہے اس واسطے شب برأت
کرتے رہے عبادت تلاوت تمام رات
خود مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے منائی شب برأت

Marfat.com

سنت رسول کی ہے زیارت قبور کی
کیجئے کچھ اُن کے حق میں بھلائی شب براُت

شب براُت کے اعمال

اس دن میں زیادہ سے زیادہ قرآن کی تلاوت توبہ استغفار اور عبادت درود شریف نوافل ادا کرنا چاہیئے۔

اوّل کثرت سے یہ استغفار کرنا چاہیئے۔

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ط

صلوٰۃ الخیر:۔

جو شخص اس رات میں سو رکعت نفل پڑھے۔

طریقہ: ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص گیارہ بار پڑھے اس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ ایک سال تک اس کا کوئی گناہ نہ لکھو بلکہ نیکیاں ہی لکھتے رہو۔ (غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۸۰)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی گواہی

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اس نماز کے متعلق فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس صحابہ رضی اللہ عنہم سے سنا کہ جو شخص اس نماز کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف رحمت کی ستّر بار نظریں فرمائے گا اور ہر نظر کے ساتھ ستّر حاجتیں پوری فرمائے گا۔ (غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۸۰)

سب سے چھوٹی حاجت گناہوں سے پاک فرمانا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے شب براُت کے فیضان سے فیض یاب ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔

معزز خواتین اسلام! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کی زلفوں کے صدقہ سے ہمیں اس رات میں سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور بقیہ ساری زندگی خوفِ خدا اور عشق مصطفیٰ اور اطاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ بہنوں کی تمام مشکلات کو آسان فرمائے اور تمام کی حاجات کو پورا فرما کر ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

Marfat.com

دیدار کا عالم کیا ہوگا

جب حسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہوگا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہوگا

جس وقت تھے خدمت میں ان کی ابوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و علیؓ
اس وقت رسولِ اکرم کے دربار کا عالم کیا ہوگا

چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی سردار کا عالم کیا ہوگا

قدموں میں جبیں کو رہنے دو چہرے کا تصور مشکل ہے
جب چاند سے بڑھ کر ایڑھی ہے تو رخسار کا عالم کیا ہوگا

معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرشِ معلیٰ پر پہنچے
رفتار کا عالم کیا ہوگا گفتار کا عالم کیا ہوگا

اللہ و غنی سبحان اللہ کیا خوب ہے روضہ کا نقشہ
محراب حرم کا جالی کا مینار کا عالم کیا ہوگا

کہتے ہیں عرب کے ذرّوں پر انوار کی بارش ہوتی ہے
اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہوگا

Marfat.com

فلسفہ عبادتِ الٰہی جلّ جلالہٗ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ !
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝
صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ؕ
صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ ؕ

پیاری پیاری بہنو، بیٹیو! اللہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) کی حمد و ثنا کے بعد آقائے دو عالم فخر بنی آدم، نورِ مجسم، رسول اعظم، نبی مکرم، محسن اعظم، پیغمبر اسلام، فخر کائنات، سرور کائنات، سکون کائنات، روح کائنات، جان کائنات، آن کائنات، مقصد کائنات، مقصود کائنات، منبع کائنات، وجہ تخلیق کائنات بلکہ اصل کائنات، رحمت کائنات، برکت کائنات، رفعت کائنات، عظمت کائنات، حیات کائنات، حسن کائنات، جمال کائنات، ابتدائے کائنات، انتہاء کائنات، معظم کائنات، رسول کائنات، پیغمبر کائنات، نبی کائنات، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام خواتین اسلام در اصل کر محبت کا بہانہ بنا کر گنبد خضریٰ کا

Marfat.com

نشانہ بنا کر جھوم جھوم کر درود و سلام کا نذرانہ پیش فرمائیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ!

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ۔

(نوٹ) اس درود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار درود پاک پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ (افضل الصلوٰۃ صفحہ ۱۸۶)

ارشاد ربانی ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝ (پ ۲۷، الذّٰریٰت ۵۶)

"اور نہیں پیدا فرمایا میں نے جن و انس کو مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں"۔

دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے: (پارہ ۱ سورہ البقرہ۔ آیت ۲۱)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرہ ۲۱)

"اے لوگو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے پیدا فرمایا تمہیں اور جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ"۔ (ترجمہ جمال القرآن)

معزز خواتین اسلام! میرا آج کا موضوع ہے عبادت الٰہی۔ آج ہم جس دور سے گزر رہے ہیں اس دور میں عبادت بھی لالچ میں آکر کرتے ہیں۔ الغرض

کوئی تو عبادت اس لیے کرتا ہے کہ اس کو دولت مل جائے اور کوئی عبادت اس لیے کرتا ہے کہ اس کو شہرت مل جائے اور کوئی عبادت اس لیے کرتا ہے کہ اس کو مسند اقتدار مل جائے ـــــ اور کوئی عبادت اس لیے کرتا ہے کہ بیماری سے شفا مل جائے

Marfat.com

اور کوئی عبادت الٰہی اس لیے کرتا ہے کہ اس کو مال و زر مل جائے اور کوئی عبادت الٰہی اس لیے کرتا ہے کہ جاہ جلال مل جائے۔ اور کوئی عبادت الٰہی اس لیے کرتا ہے کہ اس کو جنت فردوس مل جائے۔

پیاری بہنو! الغرض کوئی اللہ کی عبادت اس لیے کرتا ہے کہ جہنم کی آگ سے نجات مل جائے اور کوئی عبادت اس لیے کرتا ہے کہ حور و قصور مل جائیں ——

یہ دور ہی طمع اور لالچ کا ہے عبادت کا مقصد فقط رضائے الٰہی ہونا چاہیئے۔ اور اللہ کریم کا کرم مانگنا چاہیئے جب اللہ کا کرم مل گیا تو اللہ کی معرفت مل گئی جب اللہ کی معرفت مل گئی تو اللہ کا قرب مل گیا۔ جب اللہ کا قرب مل گیا تو اللہ مل گیا۔ جب اللہ مل گیا تو ساری کائنات مل گئی۔ کیونکہ ساری کائنات کی نعمتیں اسی در سے ملتی ہیں وہی خالق کائنات ہے۔ اور مالک کائنات حقیقی ہے۔

لائق صد احترام بہنو! —— پھر مجھے لب کشائی کرنے دیجئے۔

عظمت ملتی ہے تو اسی کے در سے
عزّت ملتی ہے تو اسی کے در سے
رفعت ملتی ہے تو اسی کے در سے
شرافت ملتی ہے تو اسی کے در سے
کرامت ملتی ہے تو اسی کے در سے
محبّت ملتی ہے تو اسی کے در سے
مودّت ملتی ہے تو اسی کے در سے
صورت ملتی ہے تو اسی کے در سے
بصیرت ملتی ہے تو اسی کے در سے
دیانت ملتی ہے تو اسی کے در سے

Marfat.com

امانت ملتی ہے تو اسی کے در سے
ریاضت ملتی ہے تو اسی کے در سے
قیادت ملتی ہے تو اسی کے در سے
نبوت ملتی ہے تو اسی کے در سے
رسالت ملتی ہے تو اسی کے در سے
جنت ملتی تو اسی کے در سے
معرفت ملتی تو اسی کے در سے
بلکہ لذت عبادت ملتی ہے تو اسی کے در سے

شاعر اہل سنت محمد اعظم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی ترجمانی :

تری ہی ذات اے خدا اصل وجود دوسرا
تیرے ہی نور کی جھلک نمازۂ روئے ماسوا
تیرے ہی نور سے ملی فکر و نظر کو روشنی
تیرے ہی نور کی تو ہے شمس و قمر میں بھی ضیا
خالق دو جہاں بھی تو رازق دو جہاں بھی تو
تیرے کرم سے مستفیض میر و فقیر و انبیاء
دونوں جہاں کی نعمتیں ہیں تیرے ہی ہاتھ میں سبھی
تیرے ہی در سے جو ملا جتنا ملا جس کو ملا (نیر اعظم ۲۸)

پیاری اسلامی بہنو! ــــ لائق صد احترام بہنو! کائنات ارض و سما کا مالک و خالق حقیقی فقط اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اس نے ہم کو ہر نعمت عطا فرمائی۔ اسی نے ہی ہم کو عظمت و رفعت عطا فرمائی انہی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے لیے ہر وقت اللہ خالق کائنات کی عبادت و ریاضت کرنی چاہیئے کیونکہ انسان کی تخلیق

کا سبب ہی یہی تھا۔

ارشادِ ربّانی ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ (پ۲۷ الذّٰرِیٰت ۵۶)

"اور نہیں پیدا فرمایا میں نے جنّ و انس کو مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔"

پیاری بہنو! اس آیت مقدسہ میں اللہ رب العالمین (جل جلالہ) نے انسانوں اور جنوں کی تخلیق کا مقصد یہ فرمایا کہ وہ اس کی عبادت کریں۔ دوسرے مقام پر اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) نے ارشاد فرمایا:

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرۃ ۲۱)

"اے لوگو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے پیدا فرمایا تمہیں اور جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ (ترجمہ جمال القرآن)

لائق صد احترام پیاری بہنو بیٹیو! اللہ کریم (جل جلالہ) نے ان آیات بینات میں تمام لوگوں کو حکم دیا اے لوگو! تم اپنے اسی رب کی عبادت کرو جو عبادت کے لائق ہو اور عبادت کے لائق وہی ذات ہو سکتی ہے جو بڑی عظمت اور قدرت والی ہو نہ کہ تمہارے وہم اور خیال کے معبود۔ عظمت والی ذات وہ ہے جس نے تم کو اور تمہارے باپ داداؤں کو پیدا فرمایا۔

عبادت بھی اس امید پر کرو کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تقویٰ کا انعام مل جائے کیونکہ جب آئینہ آفتاب کے سامنے آجاتا ہے یا کوئلہ اور لوہا کچھ دیر آگ میں رہ لیتا ہے تو ضرور اس میں آفتاب اور آگ کا اثر آجاتا ہے جس سے کہ وہ آفتاب اور آگ کا کام کرتا ہے اور اسی طرح اگر تم بھی عبادت دریافت کے ذریعے سے اپنے

Marfat.com

رب سے تعلق قائم کر لیتے ہو تو ضرور رب کی رحمت و برکت تم پر نازل ہو گی اور تم کو تقویٰ حاصل ہو جائے گا اور تم اللہ والے اور اللہ تمہارا ہو جائے گا۔ (تفسیر نعیمی جلد ا صفحہ ۱۸۰)

خدائی طاقت کا ظہور

محترم طالبات و سامعات: اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی عبادت کرنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ بندہ عبادت کر کے اللہ کی صفات کا مظہر بن جاتا ہے جیسا کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب بخاری شریف جلد اول میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے پیغمبر اسلام محسن اعظم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میرے کسی دوست سے دشمنی رکھے میں اس سے اعلان جنگ کرتا ہوں۔ مَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَیَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَیْہِ فرائض سے بڑھ کر مجھے کوئی ایسی چیز محبوب نہیں جس کے ساتھ بندہ میرا قرب حاصل کرے۔

وَمَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ۔

"اور بندہ ہمیشہ نوافل کے ساتھ میرا قرب حاصل کر سکتا ہے۔"

حَتّٰی اُحِبَّہٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُہٗ۔

"حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں جب وہ میرا محبوب بن جاتا ہے۔"

کُنْتُ سَمْعَہُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِہٖ۔

"تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے۔"

وَبَصَرَہُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِہٖ۔

"میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔"

وَیَدَہُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِھَا۔

"میں اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے۔"

وَرِجْلَہُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِھَا۔

"میں اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔"

الغرض ـــ اگر وہ مجھ سے مانگے تو میں اسے عطا کرتا ہوں۔ اور اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرے تو میں اس کو پناہ دیتا ہوں۔

(کتاب الایمان بخاری شریف جلد ا، ریاض الصالحین صفحہ ۲۴۴ جلد ا)

پیاری اسلامی بہنو! آپ نے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان سماعت فرمایا، یہ حدیث اتنی جامع ہے کہ اس کا قرب عبادت الٰہی سے حاصل ہوتا ہے عبادت الٰہی کا سب سے بہترین ذریعہ فرائض کی ادائیگی میں ہے اس کے بعد قرب خدا کا ذریعہ نوافل کی ادائیگی میں ہے جب بندہ نوافل کی کثرت سے اللہ کا قرب حاصل کر لیتا ہے تو وہ بندہ اللہ کا محبوب بن جاتا ہے تو پھر اس بندہ میں خدا کی طاقت کا ظہور ہو جاتا ہے پھر

ہاتھ بندے کے ہوتے ہیں	طاقت خدا کی ہوتی ہے
کان بندے کے ہوتے ہیں	طاقت خدا کی ہوتی ہے
زبان بندے کی ہوتی ہے	طاقت خدا کی ہوتی ہے
آنکھیں بندے کی ہوتی ہے	طاقت خدا کی ہوتی ہے
پاؤں بندے کے ہوتے ہیں	طاقت خدا کی ہوتی ہے
اشارا بندے کا ہوتا ہے	کام خدا کی قدرت سے ہوتے ہیں

الغرض ـــ پیاری بہنو بیٹیو! بندہ ـــ بندہ ہی رہتا ہے مگر قرب الٰہی کی وجہ سے بندہ اللہ کی ذات کا مظہر ہو کر فنا فی الشیخ سے فنا فی الرسول سے ہوتا ہوا فنا فی اللہ کے مقام پر پہنچتا ہے اور یہ مقام فقط اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی عبادت و ریاضت سے حاصل ہوتا ہے۔

اسی حقیقت کی شاعر اہلسنت صوفی محمد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی:

Marfat.com

ساتھوں راز چھپا نہ دل دا بھلا سانوں کون بھلاوے
ساڈے سینے وچ آئینہ جتھے سب کجھ نظریں آوے
سانوں بخشیا دل اوہ رب نے جتھے فرش دی چھائیاں پاوے
اعظم نظر ملی اوہ سانوں جہدا تیر خطا نہ جاوے

قیامت کے دن سایہ رحمت

اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ کی عبادت وریاضت کا فائدہ دنیا اور آخرت میں بھی ہوتا ہے انسان خلوص دل سے اللہ کی عبادت وریاضت کرکے تو دیکھے اسکی عظمت، رفعت کو دیکھو تو سہی قیامت کے دن عرش کے سایہ کے نیچے ان کا مقام ہوگا۔ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ سات قسم کے لوگ ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اس روز اپنا سایہ رحمت عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے بغیر کوئی سایہ نہ ہوگا۔

اِمَامٌ عَادِلٌ ـــــــ عادل بادشاہ۔

وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللهِ تَعَالٰى۔

وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے جوان ہوا۔

وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسَاجِدِ۔

وہ شخص جس کا دل مساجد کی طرف لگا ہوا ہے۔

وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ۔

وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصَبٍ وَّجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّيْ اَخَافُ اللهَ۔

وہ دو شخص جو خدا کے لیے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اسی پر اکٹھے ہوتے ہیں اور اسی پر ایک دوسرے سے علیحدہ ہوتے ہیں۔

ایک وہ شخص جسے ایک حسین اور عالی مرتبہ عورت دعوت گناہ دے اور

Marfat.com

وہ کہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهٗ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهٗ۔

ایک وہ شخص جو خلوص دل سے صدقہ کرے اور اس کو اس حد تک خفیہ رکھے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہو سکے کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔

وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ۔

ایک وہ شخص کہ خلوت میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے اور اس کی آنکھیں اشکبار ہو جائیں۔ (بخاری، مسلم)

معزز مومنات ومکرمات! آپ نے فرمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑی محبت سے سماعت فرمایا درحقیقت قیامت کا دن بڑا ہی سخت ہوگا ہر انسان اس وقت پریشانی کے عالم میں اِدھر اُدھر پھر رہا ہوگا لیکن جن لوگوں نے اپنے خالق و مالک کی عبادت وریاضت اور اطاعت وفرمانبرداری کی ہوگی گناہوں سے اپنے دامن کو بچا کر رکھا ہوگا اس وقت اُن لوگوں پر اللہ خالق کائنات کا خاص کرم ہوگا اس دن کوئی مددگار نہیں ہوگا لیکن اللہ کے نیک بندے اور صالحین عبادت الہٰی میں محو رہنے والے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سایہ کے نیچے ہوں گے اسی لیے تمام بہنوں بیٹیوں کو چاہیے قیامت کے دن اللہ کریم کا سایہ رحمت لینے کے لیے زیادہ سے زیادہ عبادت الہٰی اور ذکر وفکر میں مشغول ہوں اور خلوص دل سے توبہ کریں تاکہ اللہ تعالیٰ اس دن ہمیں بھی اپنے سایہ رحمت کے نیچے جگہ عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

عبادتِ الہٰی اور معمولاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

محترم خواتین اسلام! اللہ رب العالمین نے اس کائنات میں جتنے بھی

انبیاء کرام اور پیغمبرانِ اسلام کو توحید و رسالت کے پیغام کو عام کرنے اور انسانوں کی رشد و ہدایت کے لیے بھیجا وہ سارے کے سارے کثرت سے عبادتِ الٰہی سے معمور و منور تھے اُن کی زندگی کا لمحہ لمحہ عبادتِ الٰہی سے زندہ تھا۔ کیونکہ اللہ نے اپنے محبوب کو حکم بھی دیا۔

ارشاد ربانی ہے:

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝ (پ۱۴۔ حجر ۹۹)

"اور عبادت کیجئے اپنے رب کی یہاں تک کہ آجائے آپ کے پاس یقین"

محترم خواتین اسلام! اللہ کریم (جل جلالہٗ) نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس آیت مبارکہ میں حکم فرمایا:

"اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کی عبادت کیجئے یہاں تک کہ آجائے آپ کے پاس یقین"

یقین سے مراد موت ہے یعنی اے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کا یہ سلسلہ پورے ذوق و شوق کے ساتھ اس وقت تک جاری رہے جب تک اس دارِ فنا سے رحلت کا پیغام نہ آجائے جب تک آنکھ جھپک رہی ہے نبض چل رہی ہے میری یاد ہوتی رہے میرے ذکر اور عبادت کا چراغ روشن رہے اور بندگی کا حق بھی یہی ہے آخری وقت تک دل اپنے معبود برحق کے ذکر سے سرشار رہے۔ (ضیاء القرآن جلد ۲ صفحہ ۵۵۲)

قاضی عبداللہ بن عمر بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر البیضاوی مع حاشیۃ الخفاجی جلد ۵ صفحہ ۵۴۴ پر رقمطراز ہیں کہ

اس آیت میں یقین کا معنی موت ہے۔ کیونکہ موت ایک یقینی امر ہے جو ہر زندہ مخلوق کو لاحق ہونا ہے اس آیت کا معنی ہے جب تک آپ زندہ ہیں اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں اور ایک لحظہ کے لیے بھی عبادت سے غافل نہ ہوں۔

جبیر بن نفیل ابو مسلم خولانی سے مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر اسلام محسن اعظم

Marfat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
مجھے اللہ کریم (جل جلالہ) نے مال جمع کرنے کا حکم نہیں دیا اور نہ یہ حکم دیا کہ میں تاجروں میں سے ہوں۔ لیکن اس نے مجھے نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے اور اس نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں سجدہ کرنے والوں میں سے ہوں اور میں اپنے رب کی عبادت کرتا رہوں حتیٰ کہ میرے پاس یقین (پیغام اجل) آجائے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد۲ صفحہ ۱۳۱ مطبوعہ دارالکتاب العربی)

پیاری اسلامی بہنو! اس ساری گفتگو کا حاصل یہ ہے جب انسان عبادت میں مستغرق ہو جاتا ہے تو اس کی توجہ دنیا اور دنیا کے معاملات سے بالکل زائل ہو جاتی ہے اور اس کا ذہن اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور اس کا دل اللہ تعالیٰ کی تجلیات سے روشن ہو جاتا ہے اور جس پر یہ کیفیت طاری ہو اس کے دل سے گھبراہٹ اور پریشانی زائل ہو جاتی ہے تو اس بندہ کے دل میں معرفت آجاتی ہے پھر اس کا دل نور سے منور ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ہر منزل اور مراد بلکہ کامیابی اور کامرانی اللہ کریم جل جلالہ کی عبادت سے ملتی ہے۔ پھر نتیجہ یہ نکلا توجہ فرمائیں۔

عزت ملتی ہے عبادت الٰہی سے
عظمت ملتی ہے عبادت الٰہی سے
رفعت ملتی ہے عبادت الٰہی سے
شہرت ملتی ہے عبادت الٰہی سے
رحمت ملتی ہے عبادت الٰہی سے
برکت ملتی ہے عبادت الٰہی سے
فرحت ملتی ہے عبادت الٰہی سے
معرفت ملتی ہے عبادت الٰہی سے
حقیقت ملتی ہے عبادت الٰہی سے

Marfat.com

نورانیت ملتی ہے عبادت الٰہی سے
ہاں ہاں اللہ تعالیٰ کی
ذات ملتی ہے عبادت الٰہی سے

ہاں تو میں عرض کر رہی تھی۔
انسان کی کامیابی وکامرانی اور دنیا و آخرت میں عزت و کرامت فقط عبادت الٰہی اور ذکر الٰہی میں ہے۔

حضور کا عبادت الٰہی کرنا

لائق صد احترام بیٹیو! حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری زندگی عبادت الٰہی اور ذکر الٰہی میں بسر فرمائی۔
بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساری ساری رات اللہ کریم (جل جلالہ) کی عبادت میں محو رہتے رہے۔
حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
مَنْ كَثُرَتْ صَلٰوتُهٗ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهٗ بِالنَّهَارِ۔
"جس کی نمازیں رات کو زیادہ ہوتی ہیں اس کا دن میں چہرہ روشن ہو جاتا ہے۔" (ابن ماجہ جلد اول صفحہ ۳۸۱)
دوسری حدیث میں حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب مدینہ منورہ میں ورود مسعود ہوا تو لوگ آپ کے پاس گئے ـــ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے کے لیے گیا میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور دیکھتے ہی پہچان لیا کہ یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں آپ نے سب سے پہلے یہ کلام فرمایا:
يَاَيُّهَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ۔

"اے لوگو! ہر ایک کو سلام کیا کرو کھانا کھلایا کرو رات کو جب لوگ سو جائیں تو نمازیں پڑھا کرو تو جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے" (ابن ماجہ اول ۳۸۱)

پیاری اسلامی بہنو! آپ نے مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان سماعت فرمایا کہ لوگوں میں سلام کو عام کرو اور غریبوں اور مسکینوں کو کھانا کھلایا کرو اور جب ساری دنیا سو جائے تو اس وقت اپنے خالق و مالکِ حقیقی کی یاد میں عبادتِ الٰہی کیا کرو یہ سارے کام ایسے اعلیٰ اور اکمل ہیں جن کی وجہ سے سلامتی سے تم جنت کا راستہ طے کر سکتی ہو۔

عبادت ہو تو ایسی

پیاری بہنو بیٹیو! حضور اکرم نورِ مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات، سیرت کردار، وقار، علم و عمل، صداقت و عدالت، شجاعت و سخاوت محبت و مودت، شرافت و طہارت رفعت و عظمت اعلیٰ سے اعلیٰ، اکمل سے اکمل، احسن سے احسن، منزہ سے منزہ مکرم سے مکرم، طیب سے طیب، طاہر سے طاہر، پاک سے پاک، معصوم سے معصوم، بلکہ جن سے گناہ کا تصور بھی ممکن نہیں ان کی راتیں عبادت الٰہی اور ذکر الٰہی سے پر نور تھیں آیئے ذرا سماعت فرمائیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح عبادت فرماتے تھے حضرت سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فخر کائنات جان کائنات آن کائنات حسن کائنات۔ جمال کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں کھڑے رہے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک میں ورم آ گیا۔۔۔۔ کسی نے عرض کیا۔۔۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان۔۔۔۔۔ اللہ کریم (جل جلالہٗ) نے آپ کے سابقہ اور آئندہ گناہوں کی مغفرت فرما دی اس کے باوجود آپ اتنی زیادہ عبادت فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

Marfat.com

اَفَلَا اَکُوْنَ عَبْدًا شَکُوْرًا۔

کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ (سنن نسائی جلد ا صفحہ ۵۲۷)

پیاری بہنو! آپ نے سماعت فرمایا کہ ساری کائنات کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم بے گناہ ہونے کے باوجود پھر بھی ساری ساری رات کو عبادت الٰہی کرتے تھے ایک ہم ہیں کہ رات کو عبادت تو بڑی دور کی بات پانچ وقت کی نماز پڑھنے کی فرصت نہیں۔

پیاری اسلامی بہنو! ذرا غور تو کرو جس محبوب کریم کا ہم کلمہ پڑھتے ہیں اس محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری کتنی کرتے ہیں آیئے ہم سب بہنیں مل کر عہد کریں کہ آج کے بعد ہم خود بھی پانچ وقت نماز ادا کریں گی اور اپنی اولاد اور جہاں تک ہو سکے ہم دوسری خواتین کو بھی اس کی تبلیغ کریں گی۔ (انشاء اللہ)

امام الانبیاء کا ساری رات اللہ کریم کی بارگاہ میں نماز ادا کرنا

معزز خواتین اسلام! سیدنا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک رات میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی (آپ نے قیام کی حالت میں قرآن کی سورۃ الحمد کے بعد تلاوت قرآن مجید شروع کی تو) سورہ البقرہ شروع فرمائی۔ میں نے خیال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو آیات پر رکوع فرمائیں گے۔ لیکن آپ نے برابر سورہ البقرہ کی تلاوت جاری رکھی میں نے سوچا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سو آیات پر رکوع فرمائیں گے۔ لیکن آپ تلاوت فرماتے رہے۔ (جب سورہ البقرہ ختم ہوئی) تو آپ نے سورۃ النساء کی تلاوت شروع کر دی۔ جب سورہ النساء کی تلاوت ختم فرمائی تو آپ نے سورہ آل عمران کی تلاوت شروع فرما دی اور تمام سورتوں کی تلاوت آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر فرمائی۔ جب اللہ جل شانہ کی پاکی کی کوئی آیت شریفہ آتی تو آپ تسبیح فرماتے جب کوئی سوال کی آیت آتی تو دعا فرماتے اور جب پناہ کی آیت آتی تو اللہ جل شانہ سے پناہ مانگتے جب آپ نے رکوع فرمایا تو اس میں

Marfat.com

سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کی تسبیح اتنی کثرت سے کی جتنا لمبا قیام تھا اتنا ہی لمبا رکوع فرمایا الغرض بعد ازاں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اٹھا کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ فرمایا ـــــ اور یہ قیام رکوع کے قریب قریب تھا ـــــ سبحان اللہ ـــــ اس کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ فرمایا ـــــ اور سجدہ بھی اتنا لمبا فرمایا جتنا رکوع تھا اور سجدہ میں سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کی کثرت سے تلاوت فرماتے رہے۔

(سنن نسائی اول ۳۳ ۵، شرح مسلم جلد ۲ صفحہ ۵۲۹)

پیاری اسلامی بہنو! یہ تھی ہمارے آقا و مولیٰ پیغمبر اسلام محسن اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ساری ساری رات قیام کی حالت میں گزار دی ایک ہم ہیں کہ پانچ وقت نماز کی فرصت نہیں اللہ کریم جل شانہٗ، اپنے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ پابندی وقت سے پانچ وقت کی نماز اور نفلی نمازوں کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

کثرت سجود کا بیان

لائق صد احترام بہنو بیٹیو! حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رات کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہا کرتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے استنجاء اور وضو کے لیے پانی لایا کرتا تھا ـــــ ایک دن مدینہ کے تاجدار، اُمّت کے غم خوار، اللہ کے دلدار، نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم نے میری خدمت اور اطاعت فرمانبرداری سے خوش ہو کر فرمایا: سَلْ مجھ سے مانگ کیا مانگتا ہے۔

فَقُلْتُ اَسْئَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِی الْجَنَّةِ ۔ تو میں نے عرض کیا آپ سے جنت کی رفاقت مانگتا ہوں مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَوَ غَیْرَ ذٰلِكَ اور کچھ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:

مجھے یہی کافی ہے آپ نے فرمایا:

فَاَعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ ۔ (شرح مسلم جلد ۱ ص ۱۲۸۳)

Marfat.com

"تو پھر زیادہ سجدے کر کے اپنے معاملے میں میری مدد کرو۔"

معزز خواتین | محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیار اور آپ کی عطا کی وسعت

اسلام! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان آپ نے سماعت فرمایا ـــــ سَلْ مجھ سے مانگ کیا مانگتا ہے؟ (مسلم شریف)

پیاری اسلامی بہنو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا: مانگ کیا مانگتا ہے۔ اس پر دلالت کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے دنیا اور آخرت کی تمام نعمتیں آپ کی ملکیت اور اختیار میں دے دی ہیں کہ جس کو چاہیں جتنا چاہیں (بشرط موافقت تقدیر) عطا کر دیں
علامہ ابو عبداللہ محمد بن یوسف سلوسی مالکی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب مکمل اکمال المعلم جلد ۲ صفحہ ۱۴۱ پر تحریر فرماتے ہیں۔

رفاقت جنت یا اس کے علاوہ جو کچھ اور چاہو طلب کرو۔

اور ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری لکھتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مطلقاً فرمایا: مانگو جو مانگنا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خزائن حق سے جو چاہیں عطا کرنے پر قادر فرما دیا ہے۔ اسی وجہ سے ہمارے آئمہ کرام نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ آپ جس شخص کو جس حکم کے ساتھ چاہیں خاص فرما دیں جیسے حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی ایک یعنی گواہی شہادت کو آپ نے دو شہادتوں کے برابر کر دیا۔ (بخاری شریف)

دوسرا آپ نے ام عطیہ رضی اللہ عنہا کو خاص خاندان کے لیے نوحے کی اجازت دی۔ (مسلم شریف)

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ شارع عام احکام سے جس کو چاہے خاص کر دیں جیسے ابو بردہ بن نیاز رضی اللہ عنہ اور ان کے علاوہ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے لیے چھ ماہ کا

Marfat.com

بکرا قربانی کے لیے جائز کر دیا اور ابن سبع نے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں ذکر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جنت کی زمین کا مالک بنا دیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے جو چاہیں جس کو چاہیں عطا فرما دیں۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بغیر کسی قید کے فرمایا۔ مانگو! اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے آپ کو اپنے خزانوں میں سے ہر اس چیز کے عطا کرنے پر قدرت دی ہے جس کا آپ ارادہ فرمائیں اور یہ کہ آپ مانگنے والوں میں سے جس کو چاہیں جس چیز کے ساتھ چاہیں خاص کر لیں، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فضل و کرم اور کمال کا ایسا سمندر ہیں جس کا کوئی ساحل نہیں۔ (اشعۃ اللمعات جلد ۴ صفحہ ۱۷)

لائق صد احترام خواتین اسلام! ان تمام حوالوں سے ثابت ہوا کہ سلف صالحین اور علماء اسلام کا اس حدیث شریف کی روشنی میں مسلک ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے یہ مرتبہ عطا فرمایا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس کو چاہیں جو چاہیں اپنے پروردگار (جل جلالہٗ) کے اذن سے عطا فرماتے ہیں۔

معلوم ہوا۔ کہ حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا مالک و مختار بنایا ہے ـــ بلکہ اللہ کی تمام نعمتوں کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں در امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جانا پڑے گا۔

اسی لیے تو ہم کہتے ہیں:

جنّت مانگو ـــــ تو امام الانبیاء کے در سے
عزّت مانگو ـــــ تو امام الانبیاء کے در سے
عظمت مانگو ـــــ تو امام الانبیاء کے در سے
شرافت مانگو ـــــ تو امام الانبیاء کے در سے

امامت مانگو ــــــ تو امام الانبیاء کے در سے
ولایت مانگو ــــــ تو امام الانبیاء کے در سے
معرفت مانگو ــــــ تو امام الانبیاء کے در سے
رفعت مانگو ــــــ تو امام الانبیاء کے در سے
نجات مانگو ــــــ تو امام الانبیاء کے در سے

دیتا خدا ہی ہے لیکن دیتا صدقے مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے۔
سیّد نصیر الدین نصیر گولڑوی نے اس حدیث کو نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل میں پیش کیا ہے آپ بھی میرے ساتھ محبّت کا بہانہ اور گنبد خضریٰ کا نشانہ بنا کر پڑھیں۔

اب تنگیٔ داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
ہیں آج وہ مائل بہ عطا اور بھی کچھ مانگ
ہر چند کہ مولا نے بھرا ہے ترا کشکول
کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا اور بھی کچھ مانگ
سرکار کا در ہے درِ شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ
جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم انکا ہے محدود
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
اس در پہ یہ انجام ہوا حسن طلب کا
جھولی مری بھر بھر کے کہا اور بھی کچھ مانگ
سلطان مدینہ کی زیارت کی دعا کر
جنّت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگ

Marfat.com

دے سکتے ہیں کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
یہ بحث نہ کر ہوش میں آ اور بھی کچھ مانگ
پہنچا ہے جو اس در پہ تو رہ رہ کے نصیر آج
آواز پہ آواز لگا اور بھی کچھ مانگ

اسلامی بہنو! ہاں تو میں عرض کر رہی تھی کثرت سجود کی وجہ سے جنت میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی ملے گی (انشاء اللہ الرحمٰن)

جنت یا دوزخ حکایات الصالحین کے صفحہ ۳۶ پر ایک واقعہ تحریر ہے تابعین میں سے ایک بزرگ ہستی جن کا اسم گرامی حضرت مسروق الاجوع تھا ان کے بارے بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اتنی لمبی نماز ادا کرتے تھے کہ ان کے پاؤں سوج جایا کرتے تھے اور بعض اوقات تو ان کے گھر والوں کو ان پر ترس آجاتا اور رونا شروع کر دیتے۔

ایک دن ان کی والدہ محترمہ نے ان سے کہا؟

میرے بیٹے! تو اپنے کمزور جسم کا خیال کیوں نہیں کرتا؟ اس پر اتنی مشقت کیوں ڈھاتا ہے؟ تجھے اس پر ذرا رحم نہیں آتا؟ تھوڑی دیر کے لیے آرام کر لیا کر۔ کیا اللہ تعالیٰ نے صرف تیرے لیے ہی جہنم کی آگ پیدا کی ہے؟ تیرے علاوہ اور کوئی نہیں جسے اس میں پھینکا جا سکے؟ انہوں نے عرض کیا: امی جان! بندے کو ہر حال میں مجاہدہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ قیامت کے دن دو ہی باتیں ہونی ہیں یا تو میں بخشا جاؤں گا یا پکڑا جاؤں گا۔ اگر تو میں بخشا گیا تو یہ محض اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کا فضل اور اس کی مہربانی ہوگی اور اگر پکڑا گیا تو یہ اس کا عدل ہوگا۔ لہٰذا میں آرام نہیں کروں گا اور اپنی پوری کوشش کروں گا کہ اپنے نفس کو ملامت کرتا رہوں ـــــ الغرض ـــــ جب ان کی موت کا وقت قریب آیا تو انہوں نے بڑی گریہ وزاری کرنا شروع کر دی۔ لوگوں نے پوچھا۔

Marfat.com

آپ نے تو ساری عمر مجاہدوں اور ریاضتوں عبادتوں میں گزاری۔ اب آپ کیوں رو رہے ہیں؟ اس مردِ کامل نے فرمایا: مجھ سے بڑھ کر اور کسے رونا آئے گا۔ میں ستر سال تک جس دروازے کو کھٹکھٹاتا رہا۔ آج اسے کھول دیا جائے گا۔ پتہ نہیں اب جنت کا دروازہ کھلتا ہے یا دوزخ کا ـــــــ کاش! میری ماں نے مجھے جنم نہ دیا ہوتا اور مجھے یہ مشقت نہ دیکھنی پڑتی۔

زمین کی امان

پیاری بہنو! آپ نے اللہ کریم جل جلالہٗ کے ایک ولی کا واقعہ سماعت فرمایا اس سے پتہ چلتا ہے کہ جتنے بھی صالحین کو مقام ملا وہ ساری ساری رات عبادت اور ریاضت اور مجاہدہ میں گزارتے تھے ہمیں بھی ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

پیاری بہنو! آیئے اسی طرح کا ایک اور خوبصورت اور سیرت اور کردار میں انقلاب برپا کر دینے والا واقعہ سماعت فرمائیں۔

ایک دفعہ حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ حج کی نیت سے سفر پر نکلے۔ سفر کے دوران دل میں کہنے لگے کہ ہر سال سینکڑوں لوگ پیدل حج کرنے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کتنی عظیم اور عالی مرتبت ہستی ہے پاؤں کے بل چل کر اس کے گھر کی زیارت کرنا اس کے شایانِ شان نہیں معلوم ہوتا کیوں نہ میں اپنی آنکھوں اور سر کے بل چل کر اس کے پاک گھر کی زیارت کروں یہ سوچ کر آپ نے ہر قدم پر سجدہ کرنا شروع کر دیا اور پھر اسی طرح سجدہ پر سجدہ کرتے ہوئے سات سالوں میں مکہ مکرمہ پہنچے وہاں جا کر بھی آپ کا ذوقِ عبادت کم نہ ہوا اور بارہ سال تک مسجد حرام میں رات کے وضو سے فجر کی نماز ادا کرتے رہے۔ گویا رات کو نمازِ عشاء کے لیے وضو کرتے اور پھر اسی وضو سے ساری رات عبادت کرتے رہتے یہاں تک کہ فجر کی نماز کا وقت ہو جاتا جب آپ کا وصال مبارک ہوا تو فضا میں یہ آواز گونج اٹھی کہ آج سے زمین کی امان اٹھ گیا۔ (حکایات الصالحین ۴۷)

Marfat.com

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عبادت اور ریاضت

محترم و محترم خواتین اسلام! اب میں آپ کی خدمت میں اُن اسلامی خواتین کا ذکر خیر کرنا چاہتی ہوں جنہوں نے اپنی زندگی اور شب و روز عبادت الٰہی اور ذکر الٰہی میں گزارے سب سے پہلے جس شخصیت کا ذکر کرنا چاہتی ہوں ان کا نام حضرت سیدہ طیبہ طاہرہ، عابدہ، ساجدہ، عالمہ، معلمہ، مکرمہ، مومنہ، فاطمہ بتول زہرہ رضی اللہ عنہا ہیں آپ جنتی عورتوں کی سردار بھی ہیں آپ رضی اللہ عنہا عبادت الٰہی اور ذکر الٰہی سے اپنی زبان کو ہر وقت تر رکھتی تھیں بلکہ آپ رضی اللہ عنہا کمال درجہ کی عابدہ تھیں حضرت امام حسن علیہ السلام سے روایت ہے کہ میں نے اپنی ماں کو صبح سے شام تک عبادت کرتے اور خدا کے حضور گریہ وزاری کرتے دیکھا لیکن انہوں نے کبھی اپنی دعاؤں میں اپنے لیے کوئی درخواست نہ کی۔

ایک دفعہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا علیل تھیں لیکن علالت میں بھی رات بھر عبادت میں مصروف رہیں جب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ صبح کی نماز کے لیے مسجد گئے تو وہ نماز کے لیے کھڑی ہو گئیں نماز سے فارغ ہو کر چکی پیسنے لگی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے واپس آ کر ان کو چکی پیستے دیکھا تو فرمایا اے رسول اللہ! کی بیٹی اتنی مشقت نہ اُٹھایا کرو تھوڑی دیر آرام کر لیا کرو کہیں زیادہ بیمار نہ ہو جاؤ سیدہ فاطمہ نے فرمایا خدا کی عبادت اور آپ کی اطاعت مرض کا بہترین علاج ہے اگر ان میں سے کوئی موت کا سبب بن جائے تو اس سے بڑھ کر میری خوش نصیبی کیا ہو گی۔

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عبادت و ریاضت کا یہ حال تھا کہ اکثر ساری ساری رات عبادت میں گزار دیتی تھیں۔

رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا اور شوق عبادت

پیاری اسلامی بہنو! امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک

Marfat.com

عظیم خاتون جن کا اسم گرامی حضرت رابعہ بصریہ عدویہ تھا۔ ان کا ایک معمول بیان کیا جاتا ہے آپ کی عادت تھی کہ جب رات ہوتی سب لوگ سو جاتے تو آپ اپنے آپ سے مخاطب ہو کر کہتیں۔ اے رابعہ! یہ تیری زندگی کی آخری رات ہے ہو سکتا ہے تجھے کل کا سورج دیکھنا نصیب نہ ہو۔ اُٹھ رب کی عبادت کرلے تاکہ کل تجھے ندامت کا سامنا نہ کرنا پڑے ہمت کر سو مت جاگ کر رب کریم کی عبادت کر۔

یہ کہہ کر سیدہ رابعہ بصری اُٹھتیں اور صبح تک نوافل ادا کرتی رہتیں جب فجر کی نماز ادا کر لیتی تو پھر اپنے آپ کو مخاطب کرتیں اور کہتیں۔ اے میرے نفس! گزشتہ رات تو نے بڑی مشقت برداشت کی۔ تجھے مبارک ہو لیکن یہ یاد رکھ کہ یہ دن تیری اس فانی زندگی کا آخری دن ہے۔ یہ کہہ کر پھر رب کی عبادت میں مصروف ہو جاتیں اور جب نیند کا غلبہ ہوتا تو اٹھ کر گھر میں ٹہلنا شروع کر دیتیں۔ ساتھ ہی ساتھ اپنے آپ سے یہ بھی کہتی جاتیں۔ رابعہ! یہ بھی کوئی نیند ہے بھلا چھوڑ اسے قبر کی خاک پر مزے لے کر لمبی مدت کے لیے سو رہنا۔ آج تو تجھے نیند آتی ہی نہیں۔ رات کو خوب نیند آئے گی اب ہمت کر اور اپنے رب کی عبادت کر کے رب کو راضی کرلے۔

الغرض پیاری بہنو ــــــ اس طرح کرتے کرتے آپ نے پچاس سال گزار دیئے آپ نہ تو کبھی بستر پر دراز ہوئیں اور نہ ہی کبھی تکیہ پر سر رکھا پھر آپ کا وصال ہو گیا۔

اللہ کا ذکر حضرت رابعہ بصریہ رحمتہ اللہ علیہا کے وظیفے کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ ہر رات میں چار سو رکعت ادا کرتی تھیں۔ جب صبح کی پو پھوٹتی تو مصلے پر بیٹھے بیٹھے لمحہ بھر کے لیے انہیں اونگھ آتی پھر وہ اُٹھ کر کھڑی ہو جاتیں اور کہتیں۔ اے نفس تو کب تک غفلت کا شکار رہے گا۔ تجھے نیند آ رہی ہے تجھے علم نہیں کہ قیامت بالکل قریب ہے۔ آپ کے پاس ایک اوڑھنی اور ایک

ہی قمیض تھی جو اُون کی بنی ہوئی تھی۔ جب آپ کا وصال ہوا تو انہی کپڑوں میں آپ کو دفن کر دیا۔ چند دنوں بعد ایک عورت نے انہیں خواب میں دیکھا کہ انہوں نے سبز ریشم کا خوبصورت لباس زیب تن کیا ہوا تھا۔ اس عورت نے پوچھا۔ رابعہ! تمہارا وہ اونی لباس کہاں ہے؟ جو تم دنیا میں پہنا کرتی تھی حضرت رابعہ نے فرمایا: میرا وہ لباس مجھ سے لے کر لپیٹ کر قیامت کے دن کے لیے رکھ دیا گیا ہے۔ اور اس کے بدلے میں مجھے یہ لباس دیا گیا ہے۔ اس نے پھر پوچھا: رابعہ! تو دنیا میں اپنے آپ کو بڑی مشقت میں مبتلا کیے رکھتی تھی کیا رب تعالیٰ نے تجھے اس کا کوئی صلہ بھی دیا؟ آپ نے فرمایا: ہاں اللہ تعالیٰ نے جو انعام و اکرام مجھ پر فرمایا ہے اس کے مقابلے میں تو وہ محنت و مشقت کچھ بھی نہیں۔ آخر میں اس نے پوچھا کہ مجھے بھی کچھ بتاؤ جس سے میرا رب مجھ کو اپنا قرب عطا فرما دے آپ نے فرمایا صبح و شام کثرت سے اللہ کو یاد کیا کر۔ (حکایات الصالحین ۱۲)

اللہ تعالیٰ ہم سب بہنوں کو زیادہ سے زیادہ عبادت اور ذکر الٰہی کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور نماز روزہ اور دیگر نفلی عبادات سے اپنی آخرت کو سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

Marfat.com

نماز نہ پڑھنے کے نقصانات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَوْلِيَآءِ اُمَّتِهٖ وَعُلَمَآءِ مِلَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○
اَمَّا بَعْدُ!
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ○ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ وَلَمْ
نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ○ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ○ (المدثر ۴۲-۴۵)
صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ!

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اللہ جل شانہ کی حمد و ثناء کے بعد حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم نبی مکرم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے آج کی عظیم الشان محفلِ پاک کا موضوع نماز ادا نہ کرنے کے نقصانات ہیں اللہ جل جلالہ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے اللہ خالق کائنات اپنے محبوب جان کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے حق بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

برکات درود پاک | سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ عَلَیَّ نُوْرُ الصِّرَاطِ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ثَمَانِیْنَ مَرَّۃً غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذُنُوْبَ ثَمَانِیْنَ عَامًا۔

"مجھ پر درود شریف پڑھنا پل صراط کی روشنی ہے اور جو مجھ پر جمعہ کے دن اسّی مرتبہ درود پاک پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے اسّی برس کے گناہ معاف فرما دے گا۔" (مکاشفۃ القلوب)

پیاری بہنو! کتنی فضیلت و عظمت ہے والیٔ اُمت پر درود پاک پڑھنے کی۔ آئیے پھر تمام خواتین ذرا محبت و عقیدت سے مل کر بارگاہ رسالت مآب میں چند بار درود پاک کے پھول پیش فرمائیے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

حضرات یہی وہ درود پاک ہے جس کو جمعہ کے دن پڑھنے سے اسی سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اس لیے ہر عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاہیئے ہر جمعہ کو نماز عصر کے بعد اسی مرتبہ اس کا ورد کر لیا کرے تو نور علیٰ نور۔

اللہ خالق کائنات جل شانہ کا ارشاد پاک ہے:

فِیْ جَنّٰتٍ یَتَسَآءَلُوْنَ ○ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ۔

"جو جنتوں میں ہوں گے۔ اہلِ جنت پوچھیں گے مجرموں سے۔"

مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ ○

"کہ کس جرم نے تم کو دوزخ میں داخل کیا؟"

سامعین محترم وہ دوزخی لوگ جواب دیں گے:

قَالُوْا لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ ○ (المدثر: ۴۳)

"وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔"

Marfat.com

ان آیات کی تفسیر صاحبِ ضیاء القرآن حضور ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ رحمۃ اللہ علیہ جلد ۵ صفحہ ۴۲۴ پر رقمطراز ہیں، اہلِ جنت دوزخیوں سے پوچھیں گے تمہیں کس جرم کی پاداش میں جہنم کے دردناک عذاب میں مبتلا کیا گیا؟

وہ جواب دیں گے ہمارے دو قصور تھے جن کی ہم یہ سزا بھگت رہے ہیں۔

۱۔ اپنے ربِ کریم جل شانہ کو سجدہ نہیں کرتے تھے اکڑے اکڑے رہتے تھے کبھی بھول سے بھی یہ خیال نہیں آتا تھا کہ جس کریم کے کرم کے صدقے یہ زندگی عزت و آرام سے گزر رہی ہے اسے سجدہ بھی کرنا چاہیئے اس کی عبادت و اطاعت بھی ضروری ہے۔

دوسرا قصور یہ ہے:

۲۔ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ (المدثر: ۴۴)

"اور مسکین کو کھانا بھی نہیں کھلایا کرتے تھے۔"

یعنی دوسری غلطی ہم سے یہ ہوئی کہ خود تو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھایا کرتے لیکن غریبوں مسکینوں کی ضرورت کی طرف توجہ ہی نہ دیتے وہ ہمارے پڑوس میں کئی کئی روز بھوکے بلکتے رہتے ہم نے کبھی ان کی پرواتک نہ کی حضرات یہاں بھی آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ نماز جو تمام عبادتوں سے اعلیٰ وارفع ہے اس کا تارک اور فقراء و مسکین کی ضروریات زندگی سے غفلت برتنے والا یکساں عذاب و سزا کے مستحق ہیں اسلام سراپا رحمت ہے اسی لیے انسانوں کی معاشی ضروریات کی بہم رسانی کا بڑا خیال رکھتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ۴ صفحہ ۷۶۶)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آپ سماعت فرمایئے کہ بے نماز کی جہنم سزا ہے اس لیے پانچ وقت کی نماز ہر مرد و عورت پر فرض ہے نماز کو ادا کرنے سے قربِ رب العالمین ہے نماز ادا کرنے سے شفاعتِ محمدی نصیب ہوتی ہے نماز ادا کرنے والے

کا ایمان کامل اور نماز نہ ادا کرنے والے کا ناقص ایمان ہوتا ہے۔ حضرت عبد اللہ ابن شفیق سے روایت ہے:

قَالَ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِّنَ الْأَعْمَالِ تَرْكُهُ كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلٰوةِ۔

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے کسی عمل کے چھوڑنے کو کفر نہ سمجھتے تھے سوائے نماز کے" (ترمذی، مرات المناجیح جلد اصفحہ ۲۵۶)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانہ پاک میں نماز کو بڑی محبت و مودت عقیدت سے ادا کیا جاتا تھا اور نماز کو پڑھنا مومن کی علامت سمجھی جاتی تھی اور نہ پڑھنا کافر کی پہچان ہے اس لیے وہ حضرات جسے نماز نہ پڑھتے دیکھتے سمجھتے کافر ہو گیا الغرض نماز نہ پڑھنے والا مطلق کافر تو نہیں ہو جاتا بلکہ کفر کے قریب ہو جاتا ہے۔

دوسری حدیث میں حضرت ابی الدردا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین وصیتیں کیں:

لَا تُشْرِكْ بِاللهِ شَيْئًا وَّإِنْ قُطِعْتَ أَوْ حُرِّقْتَ۔

"کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ ٹھہراؤ اگرچہ تم مار ڈالے جاؤ یا جلا دیئے جاؤ"

اور دوسری وصیت بیان یہ فرمائی۔

وَلَا تَتْرُكْ صَلٰوةً مَّكْتُوْبَةً مُّتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ۔

"اور فرض نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑو اگر کسی نے اسے جان بوجھ کر چھوڑا وہ گنہگار ہو گیا"

اور تیسری وصیت بیان یہ فرمائی:

وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ۔

Marfat.com

"شراب نہ پیو کہ یہ ہر شر کی چابی ہے۔" (مراۃ مناجیح جلد ا صفحہ ۷۵، ابن ماجہ)
پیاری اسلامی بہنو! مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ وصیت سے مراد تاکیدی حکم ہے جیسے خالق کائنات کا فرمان عالی شان ہے:

یُوْصِیْکُمُ اللّٰهُ فِیْٓ اَوْلَادِكُمْ۔

"اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں۔"
شرک نہ کرنے سے مراد دلی شرک ہے یعنی عقیدہ شرک اختیار نہ کرو دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے:

اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِیْمَانِ۔

"سوا اس کے جو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو۔"
اس آیت میں سخت مجبور کو زبان سے کفر کہہ دینے کی اجازت دی گئی ہے اور یہاں عقیدہ کفر رکھنے سے ممانعت ہے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آیت میں رخصت کا ذکر ہو اور یہاں عزیمت کا یعنی اگرچہ معذور کو کفر بولنے کی اجازت مگر ثواب اسی میں ہے کہ قتل ہو جاؤ مگر زبان سے کفر نہ بولو تیسری بات اس حدیث میں یہ ہے ــــ بے نمازی سے اسلام کی امان اٹھ گئی حاکم وقت اس کو سخت سے سخت سزا دے سکتا ہے دوسرا مطلب یہ ہے کہ نمازی اللہ جل جلالہ کی امان میں رہتا ہے صدہا مصیبتوں سے محفوظ اور بے نمازی اس دولت سے محروم آخر میں فرمایا شراب عقل بگاڑ دیتی ہے اور عقل ہی برائیوں سے روکتی ہے بے عقلی میں انسان سب کچھ کر بیٹھتا ہے خیال رہے کہ خمر صرف انگوری شراب کو کہتے ہیں مگر یہاں ہر نشہ والی شراب مراد ہے جیسا کہ مضمون سے ظاہر ہے۔

(مرات المناجیح صفحہ ۷۵ جلد ۱)

نماز روشن دلیلِ نجات

خواتینِ اسلام! نماز ادا کرنے کے بے شمار فوائد ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی آیئے ذرا توجہ سے اپنے نبی کریم

Marfat.com

رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالی شان سنیئے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ آمنہ کے لال پیکر حسن جمال صاحب شرف و کمال احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز کا ذکر فرمایا:

مَنْ حَافَظَ عَلَیْہَا کَانَتْ لَہٗ نُوْرًا وَّ بُرْہَانًا وَّ نَجَاۃً یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

"کہ جو اس پر پابندی کرے گا نماز اس کے لیے قیامت کے دن روشن دلیل اور نجات ہوجائے گی۔" (مشکوٰۃ شریف)

جو اس پر پابندی نہ کرے گا:

لَمْ تَکُنْ لَہٗ نُوْرًا وَّلَا بُرْہَانًا وَّلَا نَجَاۃً وَکَانَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

"تو اس کے لیے نہ نور ہوگی اور نہ دلیل نہ نجات۔" (مشکوٰۃ شریف)

بے نمازی کا انجام حدیث شریف میں ہے:

مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَھَامَانَ وَاُبَیِّ بْنِ خَلَفٍ۔

"بے نمازی قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔"

خواتین ذی شان! اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز ہمیشہ پڑھے، صحیح پڑھے، دل لگا کر اخلاص کے ساتھ ادا کیا کرے، یہی معنی ہیں نماز قائم کرنے کے جس کا حکم قرآن حکیم نے بار ہا دیا۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ۔ (پ ۱) اور نماز قائم رکھو۔

قیامت میں قبر بھی داخل ہے کیونکہ موت بھی قیامت ہی ہے مطلب یہ ہے نماز قبر میں اور پل صراط پر روشنی ہوگی کہ سجدہ گاہ یعنی تیز بیڑی کی طرح چمکے گی اور نماز

Marfat.com

اس کے مومن بلکہ عارف باللہ ہونے کی دلیل ہوگی نیز اس نماز کے ذریعہ اسے ہر جگہ نجات ملے گی کیونکہ قیامت میں پہلا سوال نماز کا ہوگا اگر اس میں بندہ کامیاب ہوگیا تو انشاء اللہ آگے بھی کامیاب ہوگا۔ ابی ابن خلف وہ مشرک ہے جسے نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن اپنے ہاتھ سے قتل فرمایا مرقاۃ میں ہے اس میں اشارۃً فرمایا گیا کہ بے نمازی کا حشر ان کافروں کے ساتھ ہوگا اور نمازی مومن کا حشر انشاء اللہ نبیوں صدیقوں، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا۔ اس سے یہ لازم نہیں کہ بے نمازی کافر ہو جائے بلکہ بے نماز کو قیامت کے دن ان کفار کے ساتھ کھڑا کیا جائے گا جیسے کسی شریف آدمی کو ذلیل کے ساتھ بٹھا دینا اس کی ذلت ہے خیال رہے کہ قیامت کے دن ہر شخص کا حشر اس کے ساتھ ہوگا جس سے اسے دنیا میں محبت تھی اور جس کی طرح وہ کام کرتا تھا بے نماز چونکہ کافروں جیسا کام کرتا ہے لہٰذا اس کا حشر بھی ان کے ساتھ ہوگا جو نمازی نبیوں، صدیقوں، ولیوں کی اداؤں کو ادا کرتا ہے لہٰذا ان کا حشر ان کے ساتھ ہوگا اسی لیے کہتے ہیں کہ اچھوں کی نسبت بھی اچھی اور بروں کی نسبت بھی بری۔ (مرأت المناجیح ص۳۵۰ جلد۱)

بے نمازی کا انجامِ بد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ارشاد ربانی ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ۙ (مریم: ۵۹)

"تو ان کے بعد (ان کی جگہ) وہ ناخلف جنہوں نے نمازیں ضائع کیں اور اپنی خواہشات کے پیچھے لگ گئے تو عنقریب وہ "غی" (جہنم کے گڑھے) میں گر گئے۔"

جان بوجھ کر نماز نہ ادا کرنے پر وعید

سامعات کرام! حضرت سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ الْعَهْدَ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ۔

"ہمارے اور منافقین کے درمیان عہد نماز کا ہے جس نے نماز چھوڑ دی وہ کافر ہو گیا۔" (ابن ماجہ، سنن نسائی جلد ۱ صفحہ ۱۴۶)

سامعات عہد یہ کہ مسلمان منافقوں کو قتل نہیں کرتے۔ ہر عاقل بالغ مسلمان مرد عورت پر پانچ وقتہ نماز فرض ہے اس کی فرضیت کا انکار کفر و گمراہی ہے اس کا بلا عذر شرعی چھوڑنا گناہ کبیرہ ہے یہ خالص بدنی عبادت ہے اس میں نیابت جاری نہیں ہو سکتی یعنی ایک کی طرف سے دوسرا نہیں پڑھ سکتا نہ اس کے بدلے زندگی میں کچھ مال بطور ہدیہ دیا جا سکتا ہے یہ دین کا ستون ہے اس کا قائم رکھنا دین کو قائم رکھنا ہے یہ سفر و حضر کسی حالت میں بھی معاف نہیں اسے با جماعت ادا کرنا تنہا ادا کرنے سے ستائیس درجے بڑھ کر ہے۔ روز محشر کہ جاں گداز بود اولین پرسشِ نماز بود (نسائی شریف)

سیدنا حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔

"نماز کے سوا انسان اور کفر میں ملانے والی کوئی چیز نہیں۔" (سنن نسائی جلد ۱ صفحہ ۱۴۶)

نوٹ: نماز کفر تک نہیں پہنچنے دیتی کفر تک آڑے ہے اور جب نماز ترک کر دی کفر تک بات جا پہنچتی ہے۔

شکستہ دل

سامعات! حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی بے مثال کتاب

Marfat.com

مکاشفۃ القلوب کے صفحہ ۳۸۱ پر ایک عبرت آموز واقعہ تحریر فرمایا جیسے آپ ذرا توجہ سے سماعت فرمائیں اور اندازہ لگائیں کہ بے نمازی کی نحوست کتنی زیادہ ہے۔ افشاں رہتیں لیکن ان کے بعد بعض جانشین ایسے بھی ہوئے جنہوں نے اپنے اسلاف کرام کے طریقہ کو بالکل فراموش کر دیا مستحباب و مباحات کی پابندی تو کجا نماز و زکوٰۃ جیسے فرائض کو بھی انہوں نے پس پشت ڈال دیا۔ یا تو سرے سے ان کی فرضیت کے ہی قائل نہ رہے یا فرضیت کا انکار تو نہ کیا لیکن انہیں ادا کرنے کی زحمت گوارا نہ کی یا انہیں ادا تو کیا لیکن ان کے آداب و شرائط کو نظر انداز کر دیا اور ارشادات الٰہی کی بجا آوری کی جگہ اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی میں لگ گئے وہ یاد رکھیں انہیں اپنے کیے کی سزا بھگتنی پڑے گی۔

بے نمازی کا انجام بد

سامعات محتشم! ایک اور مقام پر اللہ خالق کائنات نے بے نمازی کا انجام بد کا یوں بیان فرمایا:

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ (الماعون)

"تو ویل ہے، ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔"

حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔ (مسلم شریف)

"کہ بندے اور کفر کے درمیان حد فاصل صرف نماز ہے۔"

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِّنَ الْاَعْمَالِ تَرْكُهٗ كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلٰوةِ۔

(ترمذی شریف)

"نماز کے سوا کسی عمل کے چھوڑنے کو کفر خیال نہ کرتے تھے۔"

سامعات محترم! ان آیات بینات اور احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ ہر مسلمان مرد و عورت پر ہر حال میں نماز فرض عین ہے اس کو اچھی طرح آداب کے ساتھ

Marfat.com

کرنا چاہیئے کیونکہ نماز بروقت ادا نہ کرنے والا کفر کے قریب ہو جاتے ہیں کیونکہ نماز کافر ادا نہیں کرتا اور مومن نماز بروقت ادا کرتا ہے یہی فرق ہے مومن اور کافر میں۔

آپ فرماتے تھے بنی اسرائیل کی ایک عورت حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئی اور اس نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے نبی (علیہ السلام) میں نے بڑا سخت گناہ کیا ہے اور میں نے اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ بھی کی ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ میرا گناہ معاف کر دے اور میری توبہ قبول کرے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا؟ تیرا گناہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا۔ پہلا گناہ میں نے زنا کیا۔ دوسرا گناہ اور بچہ جنا، پھر اس کو قتل کر دیا۔ حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: نکل جا اے بدکار؟ کہیں آسمان سے آگ نہ برس پڑے اور تیری بدبختی کی وجہ سے ہمیں بھی نہ جلا دے وہ شکستہ دل وہاں سے نکلی۔ (ادھر اللہ نے) حضرت جبرائیل علیہ السلام کو بھیج دیا اور فرمایا: اے موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام اللہ خالق کائنات فرماتا ہے تو نے توبہ کرنے والی کو کیوں رد کر دیا؟ اے موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کیا میں تمہیں اس سے بھی برا نہ بتاؤں؟ حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے پوچھا؟ اے جبرائیل علیہ السلام! اس سے برا کون ہے؟ فرمایا جس نے قصداً جان بوجھ کر نماز کو چھوڑ دیا۔

نحوست بے نمازکی

حضرت عبدالرحمٰن شافعی رحمۃ اللہ علیہ نزہۃ المجالس جلد ا صفحہ ۹۳ پر ایک روایت نقل فرماتے ہیں حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کا ایک گاؤں سے گزر ہوا اس گاؤں میں بکثرت درخت تھے نہریں جاری تھیں لوگ بڑے خوشحال اور مہمان نواز با اخلاق باکردار تھے حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کا بڑا احترام و اکرام کیا ان کی عزت و رفعت کے لیے ہر طرح سے ان کی خدمت کی حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام گاؤں والوں کی اس فرمانبرداری اور اطاعت و کشادگی پر بڑے متعجب ہوئے پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام

وہاں سے چلے گئے تقریباً تین سال کے بعد پھر اسی شہر میں سے گزر ہوا تو دیکھا پہلے درخت سرسبز تھے اب خشک ہیں پہلے نہریں پانی سے رواں دواں تھیں اب بند پڑی ہیں، الغرض گاؤں اجڑ چکا ہے آپ حیران تھے کہ جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے روح اللہ (علیہ السلام) اس گاؤں کی تباہ بربادی کا سبب یہ ہے، یہاں سے ایک شخص جو بے نمازی تھا اس کا گزر ہوا جس نے ان چشموں سے منہ دھویا تھا اس کی نحوست کا اثر ہے کہ درخت مرجھا گئے نہریں خشک ہوگئیں اور ویران ہوگئیں اے عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام جب نماز کا چھوڑنا دین کی ویرانی کا باعث ہے تو وہ دنیا کی تباہی کا سبب بھی بن سکتی ہے۔

محترم خواتین! آپ نے بے نمازی کا انجام بد اور اس نحوست کو سماعت فرمایا اللہ جل جلالہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق سے پانچ وقت کی باجماعت نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور بے نمازی کی نحوست سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین اب آخر میں ایسا ہی پُر اثر اور پُر تاثیر واقعہ سماعت فرمائیں امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ مکاشفۃ القلوب کے صفحہ ۱۸۳ پر تحریر فرمایا بعض سلف صالحین سے منقول ہے کہ ایک شخص کی بہن فوت ہوگئی اس کے غسل اور کفن سے فارغ ہو کر جب اُسے دفن کیا تو ایک (درہم سے پُر) مال والی تھیلی اس کی قبر میں گر گئی اور اس کا خیال نہ رہا۔ آخر کار دفن کر کے قبر سے چلے آئے پھر بعد میں یاد آئی پھر بعد میں قبر کھودی تو قبر میں آگ کے شعلے بھڑک رہے تھے انہوں نے مٹی ڈال دی اور روتے ہوئے غمگین حال میں ماں کے پاس آئے اور کہا اے ماں! مجھے اپنی بہن کے بارے میں بتاؤ کہ وہ کیا کرتی تھی؟ اس نے کہا، یہ کیوں پوچھتے ہو؟ انہوں نے کہا: اے ماں میں نے قبر کو دیکھا کہ اس میں سے آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں ماں رو پڑی اور کہا: اے بیٹا! تیری بہن نماز میں سستی کرتی تھی اور وقت سے دیر کر کے نماز پڑھتی تھی۔

پیاری بہنو! آج کے درس قرآن کے موضوع کے مطابق نماز نہ ادا کرنے پر کتنی سخت وعید ہے۔

سامعات معزز خواتین اسلام! عزیز طالبات! آپ نے آج کی محفل میں قرآن مجید کی روشنی میں سماعت فرمایا کہ نماز کو صحیح وقت پر ادا نہ کرنے پر اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اپنے بندہ سے سخت ناراض ہو جاتا ہے بلکہ بے نماز کو بے شمار مشکلات سے گزرنا پڑے گا اس لیے وقت گزر گیا اور بعد میں پچھتانے سے کچھ نہیں ہوگا آج وقت ہے اپنے خالق و مالک کو راضی کرنے کے لیے پانچ وقت کی نماز خضوع و خشوع سے وقت کے مطابق ادا کرنی چاہیئے اس لیے دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی ادائیگی نماز میں ہے اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ہمیں پانچ وقت کی نماز باجماعت ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے مسلمان بہنوں اور بھائیوں کو جو ابھی تک لذت نماز سے ناآشنا ہیں انہیں بھی دعوت نماز دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ؛

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ

میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھ

علم کی برکات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَھْلِ بَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۝ (پ۱۶، آیت نمبر ۱۱۴)
صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ط

لائق صد احترام خواتین اسلام، معزز مہمانان گرامی، عزیز طالبات! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی حمد و ثناء کے بعد حضور اکرم نُورِ مجسم رسولِ محتشم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے آپ کی یہ عظیم الشان فقید المثال، روحانی، ایمانی، نورانی، وجدانی محفل پاک جامعہ مدینہ ایجوکیشن اسلامک سنٹر اٹاوہ میں منعقد ہو رہی ہے جس میں میں اور آپ سب شرکت کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے کہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق سے تمام خواتین اسلام اور عزیز طالبات کو دین کا علم حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

Marfat.com

پیاری پیاری اسلامی بہنو!

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ۔

"علم حاصل کرنا ہر مرد و عورت پر فرض ہے۔"

بلکہ ہمارے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ گود سے گور تک علم حاصل کرو۔ کیونکہ سب سے پہلی درس گاہ انسان کے لیے ماں کی گود ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو زیادہ علم کے لیے دعا کرنے کا حکم دیا۔ ارشادِ ربانی ہے:

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (پ ۱۶۔ طٰہٰ ۱۱۴)

"اور عرض کرو کہ اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔ (کنز الایمان)

اسلامی بہنو! حضرت علامہ ابنِ حجر عسقلانی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ اس آیت کریمہ سے علم کی فضیلت واضح طور پر ثابت ہوتی ہے۔ اس لیے کہ خدائے تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم کے علاوہ کسی دوسری چیز کی زیادتی کے طلب کرنے کا حکم نہیں فرمایا۔ (فتح الباری شرح بخاری جلد اول صفحہ ۱۳۰)

معلوم ہوا علم حاصل کرنا تمام اعمال سے افضل و اعلیٰ ہے اسی لیے حضور اکرم نورِ مجسم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لیے ہر وقت زیادتی علم کی دعا فرماتے تھے۔ الغرض حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

فَضْلٌ فِيْ عِلْمٍ خَيْرٌ مِّنْ فَضْلٍ فِيْ عِبَادَةٍ وَّمَلَاكُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ۔

"علم کی زیادتی عبادت کی زیادتی سے بہتر ہے اور دین کی اصل پرہیز گاری ہے۔ (مشکوٰۃ شریف جلد ا صفحہ ۴، قادری پبلشرز)

Marfat.com

علم کی برکات

پیاری پیاری اسلامی بہنو! علم حاصل کرنے کی فضیلت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ عبادت کرنے سے علم حاصل کرنا بہتر ہے۔ نفلی نماز ادا کرنے سے بہتر علم حاصل کرنا ہے۔ ساری ساری رات ذکر و فکر اللہ کرنے اور تسبیحات سے بہتر یہ ہے کہ سکون قلب سے علم حاصل کرے اور اس میں غور و فکر کرے کیونکہ حضور پر نور نور الانوار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دو شخصوں کا ذکر ہوا جن میں سے ایک عابد اور دوسرا عالم ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى اَدْنَاكُمْ۔

(مشکوٰۃ اول صفحہ ۶۷)

"کہ عالم کی عابد پر فضیلت ایسی ہے جیسے میری فضیلت تمہارے ادنیٰ پر"

پھر اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتَّى النَّمْلَةَ فِيْ جُحْرِهَا وَحَتَّى الْحُوْتُ لَيُصَلُّوْنَ عَلٰى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرِ۔ (ترمذی، دارمی، مشکوٰۃ جلد ا صفحہ ۷۶ قادری پبلشرز)

"اللہ اور اس کے فرشتے اور آسمان و زمین والے حتیٰ کہ چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں اور مچھلیاں (پانی میں) صلوٰۃ بھیجتے ہیں لوگوں کو علم دین سکھانے والے پر"

معلوم ہوا اسلامی بہنو! کہ دینی علوم حاصل کرنے والوں کو تمام انسانوں پر اللہ تعالیٰ نے فضیلت اور عظمت عطا فرمائی ہے اور دریا کی مچھلیاں اور چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں دعائے رحمت کی دعائیں کرتی ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین والے بھی علم حاصل کرنے والوں پر دعائے رحمت کی دعائیں کرتی ہیں۔ پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا کہ تمام زمین و زماں والے علم حاصل کرنے والوں پر دعائے رحمت کرتے ہیں

Marfat.com

مکین و مکاں والے	علم حاصل کرنے والوں پر دعائے رحمت کرتے ہیں
شمس و قمر	علم حاصل کرنے والوں پر دعائے رحمت کرتے ہیں
شجر و حجر	علم حاصل کرنے والوں پر دعائے رحمت کرتے ہیں
بحر و بر	علم حاصل کرنے والوں پر دعائے رحمت کرتے ہیں
عرش و فرش والے	علم حاصل کرنے والوں پر دعائے رحمت کرتے ہیں
مشرق و مغرب والے	علم حاصل کرنے والوں پر دعائے رحمت کرتے ہیں
شمال و جنوب والے	علم حاصل کرنے والوں پر دعائے رحمت کرتے ہیں
حور و غلماں	علم حاصل کرنے والوں پر دعائے رحمت کرتے ہیں

علم والوں کی عظمت

پیاری پیاری اسلامی بہنو! حضرت کثیر بن قیس کہتے ہیں میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس دمشق کی جامع مسجد میں بیٹھا ہوا تھا ایک شخص (اُن کی خدمت میں حاضر ہوا) اس نے کہا اے ابودرداء (رضی اللہ عنہ) میں آپ کے پاس مدینۃ الرسول سے ایک حدیث کا علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا کہ کسی کاروبار کی غرض سے تو نہیں۔ اُسے (اس شخص نے عرض کی) نہیں۔ تو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے:

مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللهُ لَهُ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ۔ (مشکوٰۃ شریف)

"جو علم کی تلاش میں راستہ طے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔"

وَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَيَسْتَغْفِرُ

Marfat.com

لَہٗ مَنْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ حَتّٰی الْحِیْتَانُ فِی الْمَآءِ۔

"ترجمہ: اور فرشتے طالب علم سے خوش ہو کر اپنے پروں کو بچھاتے ہیں زمین اور آسمان میں جتنی چیزیں ہیں اس کے لیے استغفار کرتی ہیں حتیٰ کہ پانی میں مچھلی بھی۔"

وَاِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰی سَآئِرِ الْکَوَاکِبِ۔

"اور عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسے ستاروں پر چودھویں رات کے چاند کو حاصل ہے۔"

اِنَّ الْعُلَمَآءَ وَرَثَۃُ الْعُلَمَآءِ اَنَّ الْاَنْبِیَآءَ۔

"اور علماء انبیائے کرام کے وارث و جانشین ہیں۔"

انبیاء کرام کا ترکہ دینار و درہم نہیں انہوں نے وراثت میں صرف علم چھوڑا ہے تو جس نے اسے حاصل کیا اس نے پورا حصہ پایا۔ (ابن ماجہ جلد ا صفحہ ۹۵ فرید بک سٹال)

لائق صد احترام خواتین اسلام، عزیز طالبات و معلمات! آپ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث مبارکہ کو سماعت فرمایا اس حدیث پاک سے معلوم ہوا۔ ایک مسلمان نے صرف ایک حدیث سننے کے لیے مدینہ منورہ سے ملک شام کا سفر کیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ہم سے پہلے مسلمانوں میں علم حدیث حاصل کرنے کا کتنا ذوق و شوق اور کس قدر جذبہ عشق تھا کہ باوجودیکہ اس دور میں سفر کی مشکلات انتہائی مشکل اور پریشان کن تھیں پھر بھی لوگ علم دین کے لیے اتنا دشوار گذار سفر کرنے سے نہیں گھبراتے تھے۔

لیکن آج کل کے مسلمان وعظ کی مجلسوں اور مدارس اسلامیہ میں چند قدم چل کر جانے اور علم دین کی چند باتیں سننے سے گھبراتے اور کتراتے ہیں اس صورت حال کو

Marfat.com

آج کل کے مسلمانوں کی کم نصیبی اور محرومی کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل ہم مسلمانوں پر رحم فرمائے اور ہم کو ہمارے اسلاف کے مقدس طریقوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ۔

"جو علم دین حاصل کرنے کے لیے کسی راستہ میں چلے گا اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اس کو جنت کے راستوں میں سے ایک راستہ پر چلائے گا۔"

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس حدیث کے ٹکڑے میں علم دین کے ان طلباء اور طالبات کے لیے بہت ہی عظیم بشارت ہے جو اپنے وطن سے دور جا کر مدارس اسلامیہ میں علم دین حاصل کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان طلباء اور طالبات جنت کے مسافر کتنے معزز اور مکرم بلکہ کس قدر لائق تعظیم و قابلِ احترام ہیں۔ مگر افسوس کہ آج کل کے مسلمان مدارس دینیہ کے ان طلبہ و طالبات کو انتہائی حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور بجائے ان کی عزت اور تعظیم اور خاطر و مدارات اور دلجوئی کرنے کے ان کو طعنہ دیتے ہیں۔ یہ مسلمانوں کی ایمانی کمزوری اور دین سے دوری کا سبب ہے۔ اللہ تعالیٰ جذبہ ایمانی اور اسلامی ذوق عطا فرمائے۔

وَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ حَتَّى الْحِيْتَانُ فِي الْمَآءِ۔

"اور فرشتے طالب علم سے خوش ہو کر اپنے پروں کو بچھاتے ہیں۔ زمین اور آسمان میں جتنی چیزیں ہیں (اس طالب علم) کے لیے استغفار کرتی ہیں حتیٰ کہ پانی میں مچھلی بھی۔"

Marfat.com

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس فرمانِ عالی شان کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے ان طلباء وطالبات کی عزت افزائی اور ان کی خاطر ومدارت کے لیے انتہائی شفقت اور جوشِ رحمت کے ساتھ مائل ومتوجہ ہو جاتے ہیں۔

خواتینِ اسلام! یہ ایسا ہی محاورہ ہے جیسے اردو میں بہت زیادہ خاطر ومدارت اور تعظیم وتکریم کی آنکھیں بچھا دینا کہتے ہیں کہ جب کوئی کسی کی بہت زیادہ تعظیم اور خاطر داری کرتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص نے تو فلاں کے لیے اپنی آنکھیں بچھا دیں۔ الغرض! دین کا علم حاصل کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل وکرم ہوتا ہے کیونکہ جس پر اللہ تعالیٰ خیر کا دروازہ کھولنا چاہتے ہیں اسے علم دین عطا فرما دیتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ۔ (ابن ماجہ اول صفحہ ۹۴)

"جس کے ساتھ اللہ خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کا فہم عطا فرما دیتے ہیں۔"

دوسری حدیث میں حضرت سیدنا ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فَقِيْهٌ وَّاحِدٌ اَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ۔

(ابن ماجہ جلد اول صفحہ ۹۵)

"ایک فقیہہ شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ افضل ہے۔"

علمی مجلس کی برکات

پیاری پیاری اسلامی بہنو! علم دین حاصل کرنے کی برکات تو بہت زیادہ ہیں لیکن جو وقت علمی مجلس میں گزرتا ہے اس کا اپنا ہی مقام ہے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے با جماعت

Marfat.com

نماز ادا کی اور علمی مجلس میں بیٹھ گیا اور کلام اللہ کو سنا اور اس کے مطابق عمل کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو چھ چیزیں عطا کرے گا۔

رزق حلال دیا جائے گا۔ عذاب قبر سے نجات ملے گی۔

اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ پل صراط سے بجلی کی مانند گزرے گا اور پیغمبروں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے بہشت میں سرخ یاقوت کا گھر بنائے گا۔ اس کے چالیس دروازے ہوں گے۔ (اسلامی حکایات صفحہ ۱۵)

علم دوست ماں

اسلامی بہنو! اسلام میں ماں کا کردار بے مثل و بے مثال ہوتا ہے کیونکہ سب سے پہلی درس گاہ ماں کی گود ہوتی ہے اگر ماں نے بچے کی تعلیم و تربیت اعلیٰ معیار کی ہو تو بچے کا کردار اور اخلاق بھی اعلیٰ ہوگا۔ اگر ماں کی طرف سے اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت میں کوئی کسر رہ گئی تو اولاد کے کردار اور افکار میں کمی رہ جائے گی کیونکہ یہی تعلیم و تربیت کا ہی کمال تھا کہ اگر

ماں سیدہ آمنہ تھی	تو بیٹا محمد عربی تھا
ماں سلمیٰ ام الخیر تھی	تو بیٹا صدیق اکبر تھا
خنتمہ تھی	تو بیٹا فاروق اعظم تھا
اروی تھی	تو بیٹا عثمان غنی تھا
سیدہ فاطمہ بنت اسد	تو بیٹا مولا علی تھا
سیدہ فاطمہ بنت محمد	تو بیٹا امام حسین تھا
ماں صالحہ تھی	تو بیٹا امام اعظم تھا
سیدہ فاطمہ ام خیر ہو	تو بیٹا غوث اعظم تھا
ماں صالحہ تھی	تو بیٹا مجدد الف ثانی تھا
ماں صالحہ تھی	تو بیٹا ہند الولی تھا

Marfat.com

ماں صالحہ تھی تو بیٹا فریدالدین تھا
ماں صالحہ ہے تو بیٹا گنج بخش ہوتا ہے
ماں صالحہ ہے تو بیٹا گنج شکر ہوتا ہے
ماں صالحہ ہے تو بیٹا قمرالدین ہوتا ہے
ماں صالحہ ہے تو بیٹا شیر ربانی ہوتا ہے
ماں صالحہ ہے تو بیٹا قطب ربانی ہوتا ہے
ماں صالحہ ہے تو بیٹا شہباز لامکانی ہوتا ہے
ماں صالحہ ہے تو بیٹا ابوالحسن خرقانی ہوتا ہے

سنیئے سنیئے :۔

ماں نیک ہو تو ــــــــ بیٹا بھی نیک ہوگا
ماں قاریہ ہو تو ــــــــ بیٹا بھی قاری ہوگا
ماں عابدہ ہو تو ــــــــ بیٹا بھی عابد ہوگا
ماں ساجدہ ہو تو ــــــــ بیٹا بھی ساجد ہوگا
ماں ذاکرہ ہو تو ــــــــ بیٹا بھی ذاکر ہوگا
ماں عالمہ ہو تو ــــــــ بیٹا بھی عالم ہوگا
ماں فاضلہ ہو تو ــــــــ بیٹا بھی فاضل ہوگا
ماں ولیہ ہو تو ــــــــ بیٹا بھی ولی ہوگا

المختصر ــــــــ سامعات

ماں سیّدہ آمنہ ہو ــــــــ تو بیٹا امام الانبیاء ہوگا
ماں سیّدہ سلمیٰ ہو ــــــــ تو بیٹا صدیق اکبر ہوگا

الغرض ــــ سنیے سنیے اگر ماں صالحہ ہو تو بیٹا

Marfat.com

امام اہلِ سنت مجدد دین ملت امام احمد رضا بریلوی ہوتا ہے۔
ہاں تو میں عرض کر رہی تھیں کہ ماں کے کردار و افکار کو مزید واضح کرنے کے
لیے ایک پُر نور واقعہ آپ کی نظر کر رہی ہوں ذرا توجہ فرمائیں۔

ماں کی تعلیم و تربیت

حضرت امام ربیعہ ابو عثمان ربیعہ الرائی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۳۲ ہجری) کی والدہ تھیں۔ ان کی شادی ابو عبد الرحمٰن فروخ سے ہوئی۔ امام ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ ابھی شکم مادر میں تھے کہ ان کے والد کو خراسان کی مہم پر جانا پڑا۔ گھر سے چلتے وقت انہوں نے اپنی اہلیہ کو تیس ہزار اشرفیاں دیں اور کہا کہ یہی میری کل پونجی ہے، انہیں احتیاط سے رکھنا، ہاں اگر میری غیر حاضری میں تمہیں کوئی ضرورت پیش آجائے تو تم اس رقم میں سے جتنی چاہو خرچ کر سکتی ہو اور میرے جانے کے بعد اللہ تمہیں لڑکا یا لڑکی دے تو اس کی پرورش عمدہ طریقے سے کرنا یہ کہہ کر انہوں نے بیوی کو خدا حافظ کہا اور دمشق جا کر اسلامی لشکر میں شامل ہو گئے۔ اس زمانے میں اسلامی فتوحات کا سلسلہ مسلسل جاری تھا۔ یہاں تک کہ فروخ کو ان مہموں میں حصہ لیتے لیتے پورے ستائیس برس گزر گئے لیکن جہاد میں مصروفیت نے انہیں گھر نہ لوٹنے دیا اور گھر سے ان کا کوئی رابطہ بھی قائم نہ ہو سکا۔ ادھر ان کے گھر سے نکلنے کے چار پانچ ماہ بعد اللہ نے ان کی بیوی کو فرزند عطا فرمایا جس کا نام انہوں نے ربیعہ رکھا، اور اپنے بچے کی پرورش نہایت عمدہ طریقے سے کی جب ربیعہ سن شعور کو پہنچے تو والدہ نے ان کی تعلیم و تربیت کا اعلیٰ انتظام کیا یہاں تک کہ اپنے شوہر کی چھوڑی ہوئی تمام اشرفیاں ربیعہ کی تعلیم پر خرچ کر دیں۔ ربیعہ بے حد ذہین اور محنتی تھا۔ انہوں نے بہت چھوٹی عمر میں قرآن پاک حفظ کر لیا پھر چند سال کے اندر اندر قرآن، حدیث، فقہ ادب اور دوسرے تمام علوم میں ایسا عبور حاصل کر لیا کہ ان کے علمی کمالات کی سارے عرب و عجم میں دھوم مچ

وردہ بائیس تیئس سال کی عمر میں اپنے وقت کے امام تسلیم کیے گئے، لوگ اب نوجوان ربیعہ کو امام ربیعۃ الرائی، کہتے تھے۔ امام ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہ معمول تھا کہ روزانہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیٹھ کر لوگوں کو باقاعدگی سے درس دیتے تھے اور طلبہ دور دور سے آکر ان کے حلقہ درس میں شامل ہوتے تھے ان طلبہ میں سے کئی بعد میں خود اپنے وقت کے امام بنے جن میں حضرت امام مالک امام سفیان ثوری، امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہم اور کئی دوسرے مشاہیر وقت امام ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے۔

ستائیس برس کے بعد ابوعبدالرحمٰن فروخ کو جہاد سے فرصت ملی تو انہوں نے مدینہ کا وطن کا رخ کیا، کئی دن کے سفر کے بعد وہ مدینے میں اس شان سے داخل ہوئے کہ گھوڑے پر سوار تھے تلوار کمر سے بندھی ہوئی تھی اور ایک لمبا نیزہ ہاتھ میں تھا انہوں نے اپنے گھر کے دروازے پر پہنچ کر نیزے کی انی سے دروازہ کھٹکھٹایا امام ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ دروازہ کھول کر باہر نکلے۔ باپ بیٹا، ایک دوسرے سے ناواقف تھے۔ ابوعبدالرحمٰن فروخ بے تکلفی سے اندر جانے لگے تو امام ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں ٹوکا۔ اے شخص! تو میرے گھر میں بلا اجازت کیوں داخل ہو رہا ہے۔

ابوعبدالرحمٰن فروخ نے برہم ہو کر کہا: او دشمن خدا! یہ میرا اپنا گھر ہے تو اس میں کیوں گھسا ہوا ہے؟

امام ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی بڑا تلخ جواب دیا، اس طرح بات بڑھ گئی دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں۔ شور و غل سن کر ہمسائے جمع ہو گئے۔ امام ربیعہ ابوعبدالرحمٰن فروخ سے کہہ رہے تھے کہ خدا کی قسم! میں تجھے حاکم وقت کے پاس لے جائے بغیر نہ چھوڑوں گا اور ابوعبدالرحمٰن فروخ کی زبان پر بھی اسی قسم کے الفاظ تھے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس وقت فروخ نے اپنا تعارف کرایا اور کہا کہ میرا نام عبدالرحمٰن فروخ ہے اور یہ میرا اپنا گھر ہے۔ ستائیس برس کے بعد میدان

Marfat.com

جنگ سے واپس آیا ہوں تو آپ میں سے کوئی مجھے پہچانتا ہی نہیں۔ فروخ کی آواز سن کران کی بیوی نے کواڑوں کے پیچھے سے جھانکا تو فوراً شوہر کو پہچان گئی۔ امام ربیعہ اور فروخ دونوں کو اندر بلا بھیجا اور پھر امام ربیعہ کو بتایا کہ یہ تمہارے والد ہیں، ساتھ ہی فروخ سے کہا کہ نوجوان آپ کا فرزند ہے جو آپ کے جانے کے چند ماہ بعد پیدا ہوا تھا، اب دونوں باپ بیٹے گلے مل کر خوب روئے۔ کھانا کھانے اور آرام کرنے کے بعد فروخ نے بیوی سے اپنی بچائی ہوئی رقم (تیس ہزار اشرفیوں) کے بارے میں پوچھا۔ بیوی نے کہا: آپ اطمینان رکھیں۔ ساری رقم محفوظ ہے۔ اتنے میں نماز اور درس کا وقت ہو گیا۔ امام ربیعہ اذان سنتے ہی مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چلے گئے۔

بیوی نے شوہر سے کہا کہ آپ بھی مسجد نبوی میں جا کر نماز پڑھ آیئے۔ نماز کے بعد دیکھا کہ لوگوں کے درمیان ایک صاحب بڑی شان اور وقار کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں، تمام لوگ بڑے ادب اور احترام سے سر جھکائے ہوئے ہیں اور وہ صاحب ان کے سامنے درس دے رہے ہیں، یہ درس دینے والے صاحب امام ربیعہ تھے چونکہ انہوں نے سر پر اونچی ٹوپی پہن رکھی تھی۔ اس لیے فروخ انہیں دور سے پہچان نہ سکے کسی سے پوچھا یہ بزرگ کون ہیں؟ اس نے حیران ہو کر کہا۔ "آپ ان کو نہیں پہچانتے، یہ امام ربیعہ الرائی بن ابی عبدالرحمٰن ہیں۔" فروخ کو یہ سن کر اس قدر مسرت ہوئی کہ ان کی آنکھوں سے خوشی کے آنسو چھلک پڑے اور بے اختیار ان کے منہ سے نکلا۔ "اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے میرے بیٹے کا درجہ اتنا بلند کیا۔" خوشی خوشی گھر آئے اور بیوی کو بتایا کہ آج میں نے اپنے بیٹے کی جو عزت اور شان دیکھی، اس سے پہلے کسی بڑے سے بڑے آدمی کی نہیں دیکھی تھی۔ بیوی نے کہا۔

Marfat.com

"آپ کو بیٹے کی یہ عظمت و شان پسند ہے یا تیس ہزار اشرفیاں۔"
عبدالرحمٰن فروخ نے جواب دیا: "خدا کی قسم! تیس ہزار اشرفیاں اس مرتبے اور شان کے سامنے کچھ حقیقت نہیں رکھتیں۔"
بیوی نے کہا: "تو پھر سُن لیں کہ میں نے یہ تمام رقم اس کی تعلیم پر خرچ کردی"
عبدالرحمٰن فروخ نے بے ساختہ جواب دیا۔
"خدا کی قسم! ان اشرفیوں کا اس سے بہتر استعمال اور کوئی نہیں ہو سکتا تھا تم نے بہت خوب کیا کہ ان اشرفیوں کو ٹھکانے لگا کر میرے بیٹے کو ایک ایسے خزانے کا مالک بنا دیا، جس کو کبھی زوال نہیں۔"

امام ربیعہ الرائی کا شمار تابعین میں ہوتا ہے علم و فضل کے اعتبار سے ان کا مقام اتنا بلند تھا کہ نہ صرف اس دور کے سر آمد روزگار علماء و فقہاء بلکہ فرمانروائیان وقت بھی ان کے سامنے سر عقیدت سے جھکاتے تھے اور یہ مرتبہ ان کو اپنی دوراندیش اور علم دوست ماں کی بدولت حاصل ہوا جنہوں نے اپنے بچے کی اعلیٰ تعلیم و تربیت کے لیے مال و دولت کی کچھ پرواہ نہ کی۔ (اسلامی حکایت صفحہ ۱۶-۱۸)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس حکایت سے معلوم ہوا انسان کی کامیابی اور کامرانی ماں کی تعلیم و تربیت میں ہے آج کی ماں اگر اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کا اسی طرح اہتمام کرے جس طرح حضرت ربیعہ الرائی کی ماں نے کیا تو آج بھی امام ربیعہ الراعی جیسے امام پیدا ہو سکتا ہے کیونکہ اولاد کی پہلی درس گاہ ماں کی گود ہوتی ہے میں آج کی محفل کے واسطہ سے تمام امت کی ماؤں کو یہ پیغام دینا چاہتی ہوں کہ بنی نوع انسان کی ماؤں آپ اگر دنیا و آخرت اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا اور خوشنودی چاہتی ہیں تو اپنی اولاد کی صحیح دینی تعلیم و تربیت کا اہتمام و انصرام کرکے دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران ہو سکتی ہیں اس لیے:

؎ عظمتاں کی کی سُناواں ماں دیاں
تار دیندیاں نیں دُعاواں ماں دیاں
رو پئے پیارے محمد مصطفیٰ
یاد جد آئیاں وفاواں ماں دیاں

دوسرے شعر میں ماں دی عظمت کا اظہار اس طرح فرمایا:

گود ماں دی اے درسگاہ پہلی ایتھوں زندگی دا نصب العین بن دا
ایتھوں داتا خواجہ فرید بن کے دکھی دلاں دے واسطے چین بن دا
پیکر ماں جے شرم و حیا دی اے فیر پتر دی غوث الثقلین بن دا
سیدہ خاتونِ جنت جئی ماں ہووے صابر فیر لال وی سخی حسین بن دا

فضائلِ علم

لائق صد احترام خواتین اسلام و معزز طالبات و معلمات! حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمان مروی ہے کہ دو بھوکے کبھی سیر نہیں ہوتے ایک علم کا رسیا دوسرا دنیا کا فریفتہ۔ لیکن وہ دونوں برابر نہیں کیونکہ طالب علم رضائے الٰہی میں اضافہ کرتا جاتا ہے جبکہ طالب دنیا میں سرکشی آتی جاتی ہے جیسا کہ فرمان الٰہی ہے:

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۔ (فاطر ۲۸)

"اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔"

كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰ ۝ أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ ۝ (العلق ۶،۷)

ہاں ہاں بیشک آدمی سرکشی کرتا ہے اس پر کہ اپنے آپ کو غنی سمجھ لیا۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں بصرہ کی مسجد میں گیا دیکھا کہ حضرت اسود بن سریع رحمۃ اللہ علیہ لوگوں کو ذکر کروا رہے ہیں لوگوں کا ان پر جم غفیر ہے جبکہ ان کے پیچھے مسجد کے ایک کونے میں فقہاء بیٹھے فقہ پر بات چیت کر رہے تھے میں نے ان دونوں کے درمیان نماز پڑھی اور سوچا کہ اگر اسود

کی محفل میں جاتا ہوں تو امید ہے کہ ان پر برسنے والی رحمت و مغفرت میں کچھ میرے دامن میں بھی آ لگے پھر خیال آیا کہ اگر فقہاء کی مجلس میں جاؤں تو ممکن ہے کوئی نئی بات سننے کو مل جائے اور اس پر عمل کروں۔ خود کو سمجھاتا بجھاتا ان سے دور نکل آیا کسی کی معیت حاصل نہ ہوئی رات کو خواب میں ایک شخص کو دیکھا جو کہہ رہا تھا کہ اگر تو فقہاء کی محفل میں آجاتا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام کو وہاں بیٹھا پاتا۔

جنّت کا گھر پیاری پیاری اسلامی بہنو! علم کی برکات تو بہت ہیں جیسے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

آمنہ کے لال پیکر حسن و جمال صاحب شرف کمال
اللہ کے دلدار نبیوں کے تاجدار نبی بے مثال
رسولِ باکمال اللہ کے یار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جہنّم سے آزاد لوگوں کو دیکھنا چاہتا ہو تو وہ طالب علموں کو دیکھے۔ قسم بخدا! طالب علم کے اپنے استاد کے دروازے کی طرف ہر بڑھنے والا قدم کے ساتھ اور ہر پڑھے حرف کے ساتھ سو نیکیاں اور جنت کا ایک گھر لکھ دیا جاتا ہے زمین پر محو خرام ہوتا ہے تو وہ اس کی مغفرت طلب کر رہی ہوتی ہے۔ ان کی صبح و شام مغفرت میں ہی گزرتی ہیں۔ فرشتے ان کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور کہتے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے جہنم سے آزاد شدہ بندے ہیں۔ (کشف الخفاء جلد ۲ صفحہ ۲۹۰ بحوالہ تنبیہ الغافلین جلد ۲ صفحہ ۴)

دو محفلیں معزز خواتینِ اسلام! ایک دفعہ حضور نبی رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تشریف لے گئے۔ دو محفلیں برپا تھیں ایک ذکرِ الٰہی میں مصروف جبکہ دوسری محض رضائے الٰہی کی خاطر دین کی سمجھ بوجھ کے تذکروں میں مصروف تھی۔ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا کہنے دونوں مجالس کے ہر ایک دوسری سے

Marfat.com

بڑھ کر ہے یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں اس کی مرضی دے دے یا خالی لوٹا دے
اور یہ دوسرا گروہ ناواقفوں کو سکھا رہا خود بھی سیکھ رہا ہے اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی معلم
(سکھانے والا) بنا کر بھیجا ہے اس لیے یہ افضل گروہ ہے۔ یہ کہہ کر اسی گروہ کے ساتھ
تشریف فرما ہو گئے۔ (سنن الدارمی رقم الحدیث ۳۵۲، سنن ابن ماجہ رقم الحدیث ۲۲۹)

دوسری روایت کے مطابق حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ مسئلہ
سکھانا مجھے ساری رات کی عبادت سے افضل و اعلیٰ اور زیادہ پسند ہے۔ حضرت ابوسعید
خدری رضی اللہ عنہ حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ روئے زمین
پر تین اعمال سب سے بہتر ہیں۔ علم طلب کرنا، جہاد کرنا، رزق حلال حاصل کرنا۔ کیونکہ طالب
علم اللہ تعالیٰ کا دوست ہوتا ہے۔ غازی اللہ تعالیٰ کا ولی اور رزق حلال حاصل کرنے والا
اللہ تعالیٰ کا صدیق ہے۔

Marfat.com

خوفِ الٰہی جلّ جلالہٗ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ○
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ○
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○
اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ○ (رحمٰن ۴۶)
صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمُ ط

پیاری اسلامی بہنو! لائقِ صد احترام خواتینِ اسلام! اللہ خالقِ کائنات جل جلالہٗ کی حمد و ثناء کے بعد حضور اکرم نورِ مجسم شفیعِ معظم، نبی مکرم، رسولِ اعظم، محسنِ اعظم نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے سے آج کی یہ محفل منعقد ہے۔ مجھ ناچیز کو جو موضوع دیا گیا ہے وہ ہے خوفِ الٰہی جل جلالہٗ ______

میں ان شاء اللہ الرحمٰن اللہ تعالیٰ کی توفیق اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقہ سے پوری کوشش کروں گی اپنے اس عظیم موضوع کے مطابق اظہارِ خیال کروں۔

پیاری اسلامی بہنو! حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

Marfat.com

مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ وَمَنْ صَلَّىٰ عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔ (القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع ۱۰۷)

"جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اسے مجھ پر درود پڑھنا چاہیئے اور جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ دس مرتبہ اس پر درود بھیجے گا۔"

پیاری اسلامی بہنو! کتنی عظمت و رفعت ہے درود پاک کی آیئے چند بار حصول برکت کے لیے مل کر حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بےکس نواز میں درود و سلام پیش فرمائیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰهِ
وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰهِ!

اللہ خالق کائنات جل جلالہٗ کا فرمان ہے:

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ○ (سورۃ رحمٰن ۴۶)

"اور جو ڈرتا ہے اپنے رب کے روبرو کھڑا ہونے سے تو اس کو دو باغ ملیں گے۔"

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ (سورۃ رحمٰن ۴۵)

"پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔"

دو جنتیں

پیاری اسلامی بہنو: آیئے دیکھتے ہیں کہ اس آیت پر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے کیسے عمل کیا۔

علامہ جلال الدین سیوطی الشافعی اپنی کتاب شرح الصدور کے صفحہ ۲۵۲ پر تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک عبادت گزار نوجوان تھا جو ہمہ وقت مسجد میں مصروف عبادت رہتا تھا اور امیر المؤمنین عمر بن خطاب

رضی اللہ عنہ کو وہ بہت ہی پسند تھا اور اس کا ایک بوڑھا باپ تھا وہ نوجوان سارا دن مسجد نبوی میں عبادت اور تلاوت قرآن مجید میں محو رہتا اور رات کو وہ اپنے باپ کے پاس چلا جاتا مگر راستہ میں ایک فاحشہ عورت کا گھر تھا وہ عورت اس نوجوان کے حسن و جمال کی وجہ سے اس پر عاشق ہو گئی۔ چنانچہ وہ روزانہ اس کے راستہ میں کھڑی ہو جاتی تھی حتیٰ کہ ایک روز کسی طریقہ سے اس کو اپنے دروازے پر لے گئی جب وہ عابد اس کے گھر میں داخل ہونے لگا تو خوفِ خدا (جل جلالہ) کی وجہ سے اس کی زبان سے بے ساختہ یہ آیت نکل گئی کہ

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ○ (الاعراف: ۲۰۱)

"بیشک وہ جو ڈر والے ہیں جب انہیں کسی شیطانی خیال کی ٹھیس لگتی ہے ہوشیار ہو جاتے ہیں اس وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔"

الغرض ـــــ یہ آیت پڑھتے ہی وہ نوجوان بے ہوش ہو کر گیا اس عورت نے اپنی باندی کو بلایا اور دونوں آئیں گھسیٹ کر اس کو اس کے گھر کے دروازے پر پھینک آئیں جب اس نوجوان کا باپ اس کی تلاش میں نکلا تو دیکھا کہ وہ دروازہ پر بے ہوش پڑا ہے تو وہ اس کو اٹھا کر اندر لے گیا آدھی رات کو اس نوجوان کو ہوش آیا۔ تو اس کے باپ نے اپنے بیٹے سے پوچھا کہ کیا بات ہے؟

اس نے کہا کہ خیریت ہے۔ باپ نے پھر فرمایا بیٹا میں تجھ کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں بتا کہ کیا معاملہ ہے؟

اس نے سارا واقعہ بتا دیا۔ باپ نے دریافت کیا کہ کونسی آیت پڑھی تھی؟ اس نے وہی آیت دوبارہ پڑھی اور خوف خدا کی وجہ سے پڑھتے ہی پھر بے ہوش ہو گیا لوگوں نے اسے ہلایا۔ مگر اس کی روح نکل گئی۔

Marfat.com

چنانچہ لوگوں نے اسے راتوں رات دفن کر دیا۔ صبح کو یہ واقعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا۔ فاروق اعظم اس کے باپ کے پاس تعزیت کو گئے اور فرمایا کہ تو نے مجھ کو اطلاع کیوں نہ دی؟ اس نے کہا اے امیر المؤمنین! رات کا وقت تھا آپ کو تکلیف ہوتی۔ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کی قبر پر لے چلو۔

چنانچہ آپ اپنے ساتھیوں سمیت اس کی قبر پر آئے اور کہا کہ یا فلاں؟ اور اس آیت کی تلاوت فرمائی:

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ ۝ (سورۃ رحمٰن: ۴۶)

"اور ڈرتا ہے اپنے رب کے روبرو کھڑا ہونے سے تو اس کو دو باغ ملیں گے۔"

تو نوجوان نے قبر کے اندر سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو جواب دیا۔

اَعْطَانِیْهِمَا رَبِّیْ فِی الْجَنَّةِ جَنَّتَیْنِ۔

"اے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ میرے رب نے وہ دونوں جنتیں مجھ کو عطا فرما دیں۔" (شرح الصدور ۲۵۲ سبزوادی پبلشرز)

پیاری اسلامی بہنو! آپ نے سنا کہ جو آدمی اللہ کی عبادت فقط اس کی رضا اور خلوص نیت سے کرتا ہے اور جب اس کو شیطانی خیال آتا ہے تو وہ اپنے رب کو یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے اور آخرت میں اس کو دو جنتیں عطا فرماتا ہے ——

الغرض جو خدا اور عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں فنا ہو جاتا ہے اس کو زندگی کی بقا مل جاتی ہے۔

حضرت صوفی اعظم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے ایسے سچے عاشق کی یوں ترجمانی فرمائی۔

جہڑا عاشق پاک نبی دا اوہنوں خوف کی روز حشر دا
نہ اُس دوزخ دے وچ سڑنا تے نہ اوہنوں خوف قبر دا

جس نے جام عشق دا پیتا، اوہنوں زہر اثر نہیں کردا
اعظم جہڑا عشق دا بندہ، اوہ موت ہتھوں نہیں مردا

اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونا

پیاری اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی بارگاہ میں رونا اور آنسو بہانا خضوع و خشوع سے گریہ وزاری کرنا یہ عمل ہر عمل سے اعلیٰ و اکمل ہے یہ عمل عظمت و رفعت کا باعث بنتا ہے ارشادِ ربانی ہے:

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ٥

(بنی اسرائیل ۱۰۹ پارہ ۱۵)

"اور گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل گریہ وزاری کرتے ہوئے اور یہ قرآن ان کے (خضوع و خشوع) کو بڑھا دیتا ہے۔"

دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے:

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ٥ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ٥

(النجم ۶۰)

"بھلا کیا تم اس بات سے تعجب کر رہے ہو اور بے شرموں کی طرح ہنس رہے ہو اور روتے نہیں۔"

تیسرے مقام پر اللہ رب العالمین (جل جلالہٗ) کا فرمان عالی شان ہے:

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ٥

(پ ۲۲ یٰس ۱۱)

"اور ڈرتا ہے خداوند رحمٰن سے بن دیکھے پس مژدہ سنائیے ایسے شخص کو مغفرت کا اور بہترین اجر کا۔"

چوتھے مقام پر خالق کائنات کا ارشاد مبارک ہے:

Marfat.com

مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِیْبِ ﴿٣٣﴾
نِ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾ (پ ۲۶۔ ق ۳۴)

"جو ڈرتا ہے رحمٰن سے بن دیکھے اور ایسا دل لیے ہوئے آیا جو یادِ الٰہی کی طرف متوجہ تھا داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی سے یہ ہمیشگی کا دن ہے۔"

محترم خواتین اسلام! ان تمام آیاتِ بینات کو جمع کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ خوفِ خدا سے رونا ہی ذریعہ ہے کامیابی کا یوم آخرت میں بھی جب اللہ تعالیٰ اپنے جلال میں ہوگا۔ اس وقت بھی اللہ کی بارگاہ کو یہی لوگ کامیاب ہوں گے جنہوں نے خشیتِ الٰہی سے آنکھوں سے آنسو بہائے ہوں گے لہٰذا ہر انسان کو ہر وقت خشیتِ الٰہی سے رونا چاہیے اور رو رو کر اللہ کی بارگاہ میں آنسو بہانے چاہئیں اور زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگنی چاہئیں اسی میں ہی ہماری کامیابی ہے۔

خشیتِ الٰہی کی برکات

پیاری اسلامی بہنو! محترم خواتین اسلام جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی لاریب کتاب قرآن مجید و فرقان حمید میں خشیتِ الٰہی اور آنسو بہانے کی عظمت اور فضیلت بیان فرمائی اور اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احادیث مبارکہ میں اس کی عظمت و رفعت بیان فرمائی وہاں اپنی زندگی کے ایام بھی اور راتیں بھی خشیتِ الٰہی میں گزار دیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری میں ہمیں بھی اپنی زندگی کے لیل و نہار خشیتِ الٰہی میں بسر کرنے چاہئیں مطرف اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رونے کی وجہ سے آپ کے سینے سے ایسی آواز آتی تھی جیسے دیگچی سے سالن اُبلنے کی آواز آتی ہے یا جیسے چکی کے چلنے کی آواز آتی ہے۔

(سنن ابوداؤد شریف، سنن النسائی)

Marfat.com

عاشق دا کم رونا دھونا پن روون نہیں منظوری !!
دِل رووے بھاویں اکھیاں رووَن وِچ عشق دے رون ضروری
کوئی روندے دیدی خاطر، کوئی روندے وِچ حضوری
اعظم عشق وِچ رونا پیندا، بھاویں وصل ہووے بھاویں دُوری

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا۔
"اگر تم وہ جانتے جو میں جانتا ہوں تو یقیناً کم ہنستے اور زیادہ روتے۔"
(بخاری جلد ۳ صفحہ ۵۴۸، فرید بک سٹال)

دوسرے مقام پر
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ رَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ۔
"سات آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا سایہ کرتا ہے اُن میں سے ایک وہ ہے جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔" (بخاری شریف، جلد ۳ صفحہ ۵۴۷، فرید بک سٹال)

فرشتے بھی خوفِ خدا سے کانپتے ہیں

پیاری اسلامی بہنو! امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب مکاشفۃ القلوب کے صفحہ ۲۳ پر تحریر فرماتے ہیں کہ ساتوں آسمان کے فرشتے اس وقت سے سجدہ میں ہیں جب سے اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا کیا ہے اور قیامت تک سجدہ میں رہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے ڈر رہے ہیں۔ جب قیامت کے دن اپنے سروں کو اٹھائیں گے تو عرض کریں گے۔

اے اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) تو پاک ہے جیسا تیری عبادت کا حق تھا ہم نے تیری

عبادت نہیں کی۔

ارشادِ ربانی ہے:

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ (النحل پ۱۴، ۵۰)

"یعنی لمحہ بھر کے لیے بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔"

حضور اکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا اقْشَعَرَّ جَسَدُ الْعَبْدِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى تَحَاتَّتْ عَنْهُ ذُنُوْبُهٗ كَمَا يَتَحَاتُّ الشَّجَرَةُ وَرَقُهَا۔ (مکاشفۃ القلوب ۳)

"جب بندہ کا جسم اللہ تعالیٰ کے خوف سے کانپتا ہے تو اس سے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔"

آنسوؤں کا پانی

بدایۃ الہدایۃ میں ہے:

جب قیامت کے دن جہنم کو لایا جائے گا تو وہ چنگھاڑے گی اور ہر قوم اس کے ڈر سے گھٹنوں کے بل آئے گی۔

جیسے کہ ارشادِ خداوندی ہے:

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۔ (الجاثیہ ۲۸)

"اور آپ دیکھیں گے ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا۔"

پیاری بہنو! قیامت کے دن ہر اُمت کو اپنے اعمال نامہ کی طرف بلایا جائے گا جب وہ آگ کے پاس آئیں گے تو اس کا غصہ اور چنگھاڑ سنیں گے اس کی گرج پانچ سو سال کے فاصلے سے سنائی دے گی ہر آدمی بلکہ انبیاء بھی نفسی نفسی کہیں گے مگر امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اُمتی اُمتی کہیں گے جہنم سے پہاڑوں کی طرح آگ کے بلند شعلے نکلیں گے اُمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس آگ کو روکنے کی کوشش کرے گی اور کہے گی نمازیوں کے صدقے سخیوں کے طفیل خوفِ خدا رکھنے

والوں کے واسطے۔ روزہ داروں کے طفیل۔ اے آگ واپس لوٹ جا۔ لیکن وہ واپس نہیں جائے گی۔ اور جبرائیل علیہ السلام ندا کریں گے آگ امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آرہی ہے پھر جبرئیل علیہ السلام پانی کا ایک پیالہ لائیں گے اور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کریں گے۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ لے کر آگ پر چھڑکیں۔

پس امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پانی آگ پر چھڑکیں گے تو آگ فوراً بجھ جائے گی حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے یہ پانی کیا ہے؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام عرض کریں گے:

یہ آپ کے عاصی۔ گناہ گار اُمتیوں کے آنسوؤں کا پانی ہے جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے روتے تھے اب مجھے حکم دیا گیا کہ یہ پانی آپ کو پیش کروں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پانی آگ پر چھڑک دیں اور وہ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے حکم سے بجھ جائے۔

پیاری اسلامی بہنو! سبحان اللہ کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنی راتوں کو اللہ کی بارگاہ میں آنسوؤں کو بہاتے ہیں اللہ تعالیٰ تمام اسلامی بہنوں کو آنسو بہانے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دُعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ مِنْ خَشْیَتِكَ قَبْلَ اَنْ لَّا یَکُوْنَ الدَّمْعُ۔ (مکاشفۃ القلوب ۷۶)

"اے اللہ مجھے ایسی دو آنکھیں عطا فرما جو تیرے خوف سے روتی رہیں اس سے پہلے کہ آنسو ہی نہ رہیں۔"

آنسو کا پانی یا...

محتشم خواتین اسلام! حضرت عطاء سلمی رحمۃ اللہ علیہ نے خشیت الٰہی کی وجہ سے چالیس سال تک نہ تو کبھی آسمان

Marfat.com

کی طرف دیکھا اور نہ چالیس سال تک انہیں کسی نے مسکراتے دیکھا اور خوف خدا میں جب رونا شروع کرتے تو پھر تین دن اور تین رات تک مسلسل روتے رہتے۔ اسی طرح جب کبھی آسمان پر بادل نمودار ہوتے اور بجلی کڑکتی تو آپ کے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی۔ بدن کانپنا شروع ہو جاتا اور بے چینی سے کبھی بیٹھ جاتے اور کبھی اُٹھ کھڑے ہوتے۔ ساتھ ہی روتے ہوئے کہا کرتے۔ شاید میری لغزشوں اور گناہوں کی وجہ سے اب زمین والوں کو کسی مصیبت میں مبتلا کیا جانے والا ہے۔ جب میں مر جاؤں گا تو لوگوں کو بھی سکون حاصل ہو جائے گا۔ آپ ہر رات اپنے نفس کو ساکت کرتے اور فرماتے۔ اے نفس؟ اپنی حد میں رہ یاد رکھ! قبر میں بھی جانا ہے آگ پر سے بھی گزرنا ہے دشمن تیرے اردگرد موجود ہے جو تجھے دائیں بائیں کھینچے گا اس وقت قاضی اللہ کی ذات ہوگی اور جیل جہنم ہوگی۔ جیل کا داروغہ مالک (جہنم کے داروغے کا نام) ہوگا۔ نہ تو قاضی ناانصافی کی طرف مائل ہوگا اور نہ ہی داروغہ رشوت قبول کرے گا۔ اور نہ ہی جیل ٹوٹے گی کہ تو وہاں سے بھاگ سکے۔ قیامت والے دن تیرے لیے ہلاکت ہی ہلاکت ہے۔ مجھے کوئی علم نہیں کہ فرشتے مجھے کہاں لے جائیں گے۔ آیا عزت و اکرام اور راحت و سکون والی جنت میں جائیں گے یا حسرت و ندامت اور تنگی و بے سکونی والی جہنم میں۔

آپ یہ کہتے جاتے اور روتے جاتے۔ اسی دوران ایک آدمی آپ کو ملنے آیا اس نے دیکھا کہ آپ مسجد کے ایک کونے میں بیٹھے ہوئے ہیں اور آپ کے اردگرد پانی کھڑا ہے اس نے آپ سے ملاقات کی اور پھر واپس چلا گیا گھر جا کر اس نے بڑھیا سے کہا کہ جس شخص کو میں ملنے گیا تھا وہ جہاں نماز ادا کرتا ہے وہیں وضو بھی کر لیتا ہے ذرا سا ادھر اُدھر نہیں ہلتا۔ بڑھیا نے جواب دیا۔ بیٹا! وہ پانی جو تم اس کے اردگرد دیکھ کر آئے ہو وہ اس کے وضو کا پانی نہیں تھا بلکہ اس

Marfat.com

کے آنسوؤں کا پانی تھا۔ اللہ اکبر جل جلالہٗ اللہ اکبر جل جلالہٗ اللہ اکبر جل جلالہٗ۔

معزز خواتین اسلام! جب حضرت عطاء سلمی رحمۃ اللہ علیہ فوت ہو گئے تو حضرت صالح مرّی نے انہیں خواب میں دیکھا اور پوچھا ذرا بتایئے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک فرمایا: عطاء سلمی رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے کرم فرمایا اور مجھے ابدی عزّت عطا کی ہے اور اپنی بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے صالح مرّی نے کہا۔

آپ دنیا میں تو بڑے مغموم اور پریشان رہا کرتے تھے اور ہر وقت روتے رہتے تھے۔ بتایئے اب کیا حال ہے؟

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا ـــ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں بہت خوش ہوں اور مسکراتا ہوں۔

میرے رب نے مجھے بلایا اور فرمایا نیک بندے!

تو اتنی گریہ وزاری کیوں کیا کرتا تھا؟ میں نے عرض کیا ـــ یا اللہ جل جلالہٗ صرف تیرے خوف اور ڈر کی وجہ سے ـــ

اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے ارشاد فرمایا:

میرے بندے! کیا تجھے علم نہ تھا کہ میں بڑا غفور اور مہربان ہوں؟ (حکایات الصالحین صفحہ ۵۰)

انہی لوگوں کا ذکر اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنی لاریب کتاب کے پارہ ۲۹۔ سورۃ الملک آیت ۱۲ میں فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

"بے شک جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اُن کے لیے (اللہ کی) مغفرت اور اجر عظیم ہے۔"

معزز خواتین اسلام! اس واقعہ سے معلوم ہوا دنیا کی عیش و عشرت چند دنوں کی ہے اصل کامیابی اور کامرانی اطاعت الٰہی اور خوف الٰہی میں ہے جو بندے دنیا والوں سے ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو محشر کے دن ڈرائے گا اور جو فقط اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کے غم و فکر سے نجات عطا فرمائے گا کیونکہ یہی صاحب ایمان و ایقان کی نشانی ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ (آل عمران ١٧٥)

"یہ تو شیطان ہے جو ڈراتا ہے (تمہیں) اپنے دوستوں سے پس نہ ڈرو ان سے بلکہ مجھ سے ہی ڈرا کرو اگر تم مومن ہو"

کسی عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوف خدا جل جلالہٗ کی ترجمانی اس انداز میں کی:

عاشق دا کم رونا دھونا، بن رون نہیں منظوری
دل رووے بھاویں اکھیاں رون وچ عشق دے رون ضروری
کوئی تے روندے دید دی خاطر، کوئی روندے وچ حضوری
اعظم عشق وچ رونا پیندا، بھاویں وصل ہووے بھاویں دوری

دوسرے مقام پر خوف الٰہی اور خشیت الٰہی کا تذکرہ یوں فرمایا:

جہڑی لذت اندر، اوہ وچ بیان نہ آوے
رونا دل دی میل آتارے، نالے من دے روگ گواوے
رونا عشق دی شان ودھاوے، نالے رُٹھڑے یار مناوے
اعظم رون دھوون والا، کدی دوزخ وچ نہ جاوے

حضرت یحییٰ علیہ السلام کے آنسو

پیاری بہنو! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی بارگاہ میں خشیت الٰہی کی وجہ سے رونا بہت

Marfat.com

اعلیٰ بات ہے کیونکہ کوئی منزل رونے کے بغیر نہیں ملتی انبیاء کرام اور صالحین کے معمولات میں شامل تھا کہ آدھی رات کو اللہ کی بارگاہ میں سر سجدہ میں رکھ کر رُو رُو کے اپنے محبوبِ حقیقی کو مناتے آئیے میں آپ بہنوں کو اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے پیارے نبیوں میں ایک پیارے نبی حضرت سیدنا یحییٰ علیہ السلام کا خوفِ الٰہی سے آنسو بہانا آپ کے سامنے بیان کرنا چاہتی ہوں تاکہ ہم بھی ان کی خشیتِ الٰہی کی وجہ سے اپنے اخلاق و کردار کو بہتر بن کرکے اللہ کریم کو راضی کرکے جنت کے مستحق بن جائیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت یحییٰ علیہ السلام خوفِ خدا جل جلالہٗ میں بہت رویا کرتے تھے ایک دن اتنا روئے کہ ان کے رخسار پھٹ گئے ان پر سے گوشت اور چمڑا غائب ہوگیا اور بالآخر ان کے دانت واضح طور پر نظر آنے لگے آپ کی والدہ محترمہ رضی اللہ عنہا نے یہ دیکھا تو ان سے رہا نہ گیا —— فرمایا —— اے بیٹا مجھ سے تمہاری یہ حالت دیکھی نہیں جاتی۔ اگر میں تمہارے دانتوں کے چھپانے کا بندوبست کروں تو کیسا رہے گا؟

آپ نے عرض کی —— بہت بہتر جیسے آپ کی مرضی —— آپ کی والدہ محترمہ نے اُون لے کر اس سے ایک پھاہا سا بنایا اور آپ کے چہرے پر رخساروں کی جگہ رکھ دیا لیکن حضرت یحییٰ علیہ السلام جب رونا شروع کرتے تو وہ پھاہا تر ہو جاتا آپ کی والدہ محترمہ اس گیلے پھاہے کو اتار کر اس کی جگہ نیا پھاہا رکھ دیتیں۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام پھر روتے اور وہ پھاہا پھر آپ کے آنسوؤں سے تر بتر ہو جاتا۔ آپ کی والدہ محترمہ اسے پھر سے بدل دیتیں۔ کئی بار ایسا ہوا۔

الغرض —— حضرت زکریا علیہ السلام جب اپنے ماننے والوں کو وعظ و نصیحت فرماتے تو لوگوں سے پوچھ لیتے کہ تم میں حضرت یحییٰ علیہ السلام تو نہیں بیٹھے۔ اگر آپ بیٹھے ہوتے تو حضرت زکریا علیہ السلام آپ کی بہت زیادہ رقتِ قلبی کا لحاظ کرتے ہوئے قیامت اور جہنم کا ذکر نہ کرتے۔

Marfat.com

محترم خواتین اسلام! ایک دن ایسا ہوا کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام مجمع میں ایک طرف سر ڈھانپ کر چھپ کے بیٹھ گئے تاکہ حضرت زکریا علیہ السلام انہیں دیکھ نہ سکیں۔ حضرت زکریا علیہ السلام آئے اور حسب معمول وعظ شروع کرنے سے پہلے لوگوں سے پوچھا کہ تم میں حضرت یحییٰ علیہ السلام تو نہیں بیٹھے چونکہ لوگوں کو آپ کی موجودگی کا علم نہ تھا اس لیے سب نے کہا ــــ نہیں ـــــ

لہٰذا حضرت زکریا علیہ السلام نے بڑے رقت آمیز لہجے میں اپنے وعظ کا آغاز کیا اور فرمایا بھائیو! میری باتیں غور سے سنو اپنے رب سے ڈرتے رہا کرو ابھی میرے پاس جبرائیل امین یہ پیغام لے کر آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جہنم میں ایک درجہ تیار کر رکھا ہے جس کا نام وادی سکوان ہے اس وادی میں اللہ تعالیٰ نے ایک پہاڑ بنایا ہے جس کو "غضبان" کہا جاتا ہے جہنم کی اس وادی سے صرف وہی بچ سکے گا جو دنیا میں اللہ جل جلالہ کے خوف سے بہت رویا کرتا تھا حضرت یحییٰ علیہ السلام نے جب یہ آپ کا وعظ سنا تو ایک دردناک چیخ ماری اور بے ہوش ہو کر گر پڑے کافی دیر بے ہوش رہنے کے بعد آپ کو افاقہ ہوا تو آپ علیہ السلام نے پھر رونا شروع کر دیا اپنے کپڑے پھاڑ دیئے اور سر میں خاک ڈالتے ہوئے جنگل کی طرف چلے گئے آپ علیہ السلام کی حالت دیکھ کر سب لوگ بھی روتے ہوئے آپ کے پیچھے پیچھے جنگل کی طرف چل دیئے مگر جنگل میں تلاش بسیار کے باوجود آپ علیہ السلام کو نہ پاسکے۔

کسی عاشق نے اپنے عشق کا اظہار اس طرح کیا ہے:

جہڑی لذت رون اندر، اوہ وچ بیان نہ آوے
رونا دل دی میل اُتارے، نالے مَن دے روگ گواوے
رونا عشق دی شان ودھاوے، نالے رُٹھڑے یار مناوے
اعظم رون دھوون والا، کدی دوزخ وچ نہ جاوے

دوسرے مقام پر عشق حقیقی کی یوں منظر کشی کی :

رونا اکھیّ نوں روشن کردا، اتے صیقل کریندا دل نوں
داغ دل سینے دے صاف کریندا، نالے موم کریندا سل نوں
اک اتھرو بخشش لئی کافی، جا پچھ کیسے کامل نوں
اعظم جے ایہہ دولت لبھنی، جا مل کیسے صاحب دل نوں

معزز خواتین اسلام ! ہاں میں عرض کر رہی تھی :

حضرت زکریا علیہ السلام اس حالت سے بہت زیادہ پریشان ہو گئے اور ان کی گمشدگی کے غم کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے ـــــ لوگ آپ کو چار پائی پر ڈال کر آپ کے گھر واپس لائے۔ جب آپ کی زوجہ محترمہ نے یہ صورت حال دیکھی تو لوگوں سے حضرت یحییٰ علیہ السلام کے بارے میں پوچھا۔ لوگوں نے ان کو سب کچھ بتا دیا جس سے ان کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کی والدہ نے جب یہ بات سنی تو صبر نہ کر سکیں۔ اپنی لاٹھی اٹھائی اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کی تلاش میں نکل پڑیں آپ کی والدہ تین دن تک مسلسل جنگل میں آپ کو تلاش کرتی رہیں مگر آپ نہ ملے بالآخر آپ کی والدہ ماجدہ رضی اللہ عنہا نے چند چرواہوں کو دیکھا جو جنگل میں بکریاں چرا رہے تھے انہوں نے ان چرواہوں سے آپ کے بارے میں پوچھا۔ چرواہوں نے کہا ادر ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ البتہ گزشتہ رات ہم نے اس پہاڑ سے کسی آدمی کی آواز سنی تھی جو یہ کہہ رہا تھا ـــــ

ہائے افسوس ! جہنم میں وادی سکران بھی ہے
ہائے افسوس ! وہاں غضبان پہاڑ بھی ہے
ہائے افسوس ! جہنم کی آگ کتنی سخت گرم ہے

آپ کی والدہ پہاڑ کی طرف گئیں تو دیکھا کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام وہاں غمزدہ اور

Marfat.com

پریشان حالت میں بیٹھے ہوئے ہیں اور وہی کچھ کہے جا رہے ہیں۔ جو چرواہوں نے بتایا تھا انہوں نے آپ کو اٹھایا، سینے سے لگایا اور پھر ساتھ لے کر واپس گھر کی طرف لوٹ آئیں گھر آکر آپ کی والدہ نے جو کی روٹی اور گوشت آپ کے سامنے رکھا اور کہا: بیٹا! اللہ تعالیٰ نے ماؤں کے اولاد پر جس حق کی قسم اٹھائی ہے میں تجھے اس کا واسطہ دے کر کہتی ہوں کہ میری بات مان جا، یہ کھانا کھالے اور کم از کم آج کی رات ہی آرام کرلے۔ یہ بوسیدہ کپڑے بھی اتار دے۔

محتشم خواتین اسلام! حضرت یحییٰ علیہ السلام ماں کی ممتا کے سامنے مجبور ہو گئے اور رو پڑے۔ لیکن پھر کھانا تناول کرنا شروع کر دیا اور کھانے کے بعد سو گئے۔ جب سحری کا وقت ہوا تو جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور آپ کے پاؤں کو ہلا کر آپ کو بیدار کر دیا۔ کہنے لگے۔ جناب یحییٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ شاید آپ کو میرے گھر سے بڑھ کر کوئی اور اچھا گھر مل گیا ہے جس کی وجہ سے آپ آرام سے سو رہے ہیں مجھے میری عزت وجلال کی قسم! اگر آپ میری جنت کو صرف ایک بار دیکھ لیتے تو ساری عمر اس کے شوق میں ہی روتے رہتے اور اگر آپ میری تیار کی ہوئی آگ کو دیکھ لیتے تو اس کے خوف سے آپ کی ہڈیاں پگھل جاتیں۔

یہ سن کر حضرت یحییٰ علیہ السلام اپنے بستر سے اُٹھے اور شدتِ غم سے روتے ہوئے باہر نکل گئے اس کے بعد ان کی والدہ نے ان کی میت ہی دیکھی حضرت یحییٰ علیہ السلام کو کسی بدبخت ظالم نے قتل کر دیا تھا۔ (حکایات الصالحین صفحہ ۴۴، ضیاء القرآن)

دنیا نال اوہ پیار نہیں کردے جہڑے عشق ماہی وِچ رنگے
جنت وَل اوہ جھات نہ پاون جہڑے عشق دے کوچیوں لنگھے
وِچ درگاہ منظور نہ ہوئے، جہڑے جان دیون توں سنگے
اعظم عشق دے رَہ نہ جاویں، ایہہ تے سر قربانی منگے

دوسرے مقام پر فرمایا۔

نالے جان پیاری تینوں نالے لبھیں قرب سجن دا
خدمت دلوں جی چُراویں اتے چا مخدوم بنن دا
نالے مٹھی نیند سونویں نالے شوق دیدار کرن دا
تن وچ پھسیا رہنا ایں اعظم اتے سودا کرنا ایں من دا

مدینہ کی گلی

بات بگڑی اسی در پہ بنی دیکھی ہے
جھولی منگتوں کی اسی در پہ بھری دیکھی ہے

میری نظروں میں نیاری کوئی جچتا ہی نہیں
جب سے سرکار مدینہ کی گلی دیکھی ہے

Marfat.com

فلسفۂ عظمتِ والدین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَشَفِیْعِ
الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اَمَّا بَعْدُ!
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا
اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ
اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا ۝ (بنی اسرائیل ۲۳)
صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ
وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ

پیاری اسلامی بہنو و بیٹیو! اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی توفیق اور حضور اکرم، نورِ مجسّم نبی مکرم رسولِ اعظم، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت سے آج کی یہ عظیم الشان فقید المثال محفل جس کا موضوع عظمت والدین ہے خراجِ تحسین کی مستحق ہے حافظہ ریحانہ کوثر مجددی جنہوں نے اپنے والدین کے ایصالِ ثواب کے لیے اپنے گھر میں محفل سجائی اور اپنے والدین کے مرنے کے بعد ان کا حق ادا کر دیا کیونکہ ماں اور باپ کے دنیا سے چلے جانے کے بعد سب سے بہترین والدین کا حق ادا کرنے

Marfat.com

کا طریقہ ان کے لیے دعائے مغفرت ہوتا ہے۔

پیاری اسلامی بہنو! آج کی اس نورانی، وجدانی پرنور محفل پاک کا سبب بھی فقط یہی ہے اللہ تعالیٰ جل جلالہ محترمہ حافظہ ریحانہ کوثر مجددی اور تمام خواتین جو اس محفل میں شرکت کی سعادت حاصل کر رہی ہیں ان کے والدین کی مغفرت اور بخشش فرما کر ان کے درجات بلند فرمائیں آمین ثم آمین۔

عظمت والدین اور قرآنی فلسفہ

پیاری بہنو اور لائق صد احترام خواتین اسلام! خالق کائنات ارشاد فرماتے ہیں:

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۔ (پ۱۵۔ آیت ۲۲)

"اور آپ کا رب حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا"

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ

"اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا"

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا ؕ

"اور اگر تمہاری زندگی میں وہ دونوں یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پہنچ جائے"

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ ؕ "تو ان کو اُف تک نہ کہنا"

وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ (پارہ ۱۵، بنی اسرائیل ۴)

"اور نہ ان کو جھڑکنا اور ان سے ادب سے بات کرنا"

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ ؕ

"اور ان کے سامنے عاجزی اور رحم دلی کا بازو جھکائے رکھنا"

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

"اور یہ دعا کرنا، اے میرے رب ان پر رحم فرمانا جیسا کہ انہوں نے بچپن

Marfat.com

میں میری پرورش کی تھی۔" (بنی اسرائیل ۲۴)

پیاری اور معزز خواتین اسلام: اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے فرمان عالی شان میں پانچ باتوں کا حکم دیا گیا ہے۔

پہلا حکم: اللہ کی عبادت کرنا۔

دوسرا حکم: ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔

تیسرا حکم: ماں باپ کی شان میں گستاخی نہ کرنا۔

چوتھا حکم: ان کے سامنے ادب واحترام کے ساتھ پیش آنا۔

پانچواں حکم: ہر وقت اُن کے لیے دعائیں مانگتے رہنا۔

عبادت کا حکم

پیاری اسلامی بہنو!

وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ط (پ ۱۵)

"اور آپ کا رب حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔"

اللہ کا قرب بہت ہی عظیم چیز ہے اور یہ فقط اللہ کی عبادت سے ملتا ہے انسان کی بقا اللہ کی عبادت میں ہے کیونکہ روح کی غذا اللہ کی عبادت ہے اللہ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا بہترین ذریعہ اللہ کی عبادت ہے اسی لیے اللہ کریم کا فرمان عالی شان ہے:

"تم میری نعمتوں کا شکر ادا کرو میں تمہاری نعمتوں میں اضافہ کر دوں گا۔"

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار بڑا لمبا قیام فرمایا یہاں تک کہ آپ کے پاؤں پر ورم آگیا تو آپ سے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ایسا کیوں کرتے ہیں جبکہ آپ کے لیے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیے گئے ہیں تو سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ (متفق علیہ)

حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ایک اعرابی حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے ایسا عمل تعلیم فرمائیں جس پر عمل کر کے میں جنت میں چلا جاؤں۔ اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ——

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ فرض نمازوں کو ادا کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان المبارک کے روزے رکھو۔ یہ سُن کر اس اعرابی نے عرض کیا اس خدا کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے میں اس میں نہ تو زیادتی کروں گا اور نہ کمی یہ کہہ کر جب وہ واپس ہوا تو مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ کسی جنتی کو دیکھے وہ اس شخص کو دیکھ لے۔ (مسلم شریف)

پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور اللہ کی عبادت کا اجر جنت ہے اللہ کریم جل جلالہٗ ہمیں کثرت سے اپنی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ماں باپ سے نیکی کرنا

اللہ تعالیٰ نے اس آیت مقدسہ میں دوسرا جو حکم دیا وہ یہ ہے ارشادِ ربّانی ہے:

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ (پ ۱۵)

"اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔"

دوسرے مقام پر خالق کائنات جل جلالہٗ نے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کے لیے ارشاد فرمایا:

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ (البقرۃ ۸۳)

Marfat.com

"اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا وعدہ لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا"

اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بعد سب سے افضل عمل ماں باپ سے حسن سلوک ہے اللہ تعالیٰ ہر مومن اور مومنہ کو اس عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

پیاری اسلامی بہنو! آیئے اب حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روشنی میں عظمت ماں باپ کو بیان کرتی ہوں توجہ سے سماعت فرمائیں امام المحدثین ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف بخاری شریف جلد۳ صفحہ۳۶۴ پر تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک آدمی آمنہ کے لال، پیکر حسن جمال، صاحب شرف وکمال اللہ کے دلدار، مدینہ کے تاجدار اُمت کے غم خوار، ہمارے دلوں کا قرار، رب کے یار، نبی مختار، نورالانوار، سرالاسرار، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟

مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِیْ؟

فرمایا: تمہاری والدہ۔

قَالَ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ اُمُّكَ۔

عرض کیا پھر کون ہے ـــــ فرمایا کہ تمہاری والدہ۔

قَالَ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ اُمُّكَ۔

عرض کیا پھر کون ہے ـــــ فرمایا کہ تمہاری والدہ۔

قَالَ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ ثُمَّ اَبُوْكَ۔

عرض کی کہ پھر کون ہے؟ ـــــ فرمایا کہ تمہارا والد۔

(شرح مسلم جلد۷/۴۰، ابن ماجہ جلد۲/۲۹۴، بخاری شریف جلد۳/۳۶۴)

Marfat.com

عظمت والدین

معزز خواتین اسلام! حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا:

میں آپ سے ہجرت اور جہاد پر بیعت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اس کا اجر طلب کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا تمہارے والدین میں سے کوئی ایک زندہ ہے؟ اس نے کہا جی ــــ دونوں زندہ ہیں ــــ آپ نے فرمایا تم اللہ سے اجر کے طالب ہو؟ اس نے کہا جی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فَارْجِعْ اِلٰی وَالِدَیْکَ فَاَحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا۔ (شرح مسلم جلد ۷ ص ۲۶)

"اپنے والدین کے پاس جاؤ اور ان سے حسن سلوک کرو۔"

محتشم خواتین اسلام! ان دونوں احادیث میں رشتہ داروں کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کرنے کا حکم دیا گیا اور یہ کہ سب سے زیادہ حسن سلوک کی حقدار ماں ہوتی ہے پھر باپ اور اس کے بعد قرب کے اعتبار سے درجہ بہ درجہ رشتہ دار۔ ماں کا حق مقدم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اولاد کی تربیت میں ماں کو زیادہ مشقت اٹھانا پڑتی ہے ماں کی اولاد پر شفقت زیادہ ہوتی ہے حمل، وضع حمل، دودھ پلانے اور پرورش کے دیگر مراحل طے کرنے میں ماں کو زیادہ مشقت ہوتی ہے الغرض۔

محترم و مکرم معزز خواتین اسلام! ماں کی شان و آن، عظمت و رفعت کا کیا کہنا جس کی عظمت و عزت اللہ خالق کائنات اور محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بیان فرما رہے ہیں۔ شاعر اہل سنت نے اس کی یوں ترجمانی فرمائی:

لکھاں ساک نے بندے دے وچ دنیا
کوئی ساک نئیں ماں دے ساک ورگا

Marfat.com

پُتر بھاویں زمانے دا ولی ہووے
نئیں پجے ماں دے پیراں دی خاک ورگا

جنّت ماں کے قدموں میں

محتشم خواتین اسلام! اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی عبادت کے بعد سب سے افضل و اکمل عمل ماں باپ کی خدمت ہے کیونکہ ماں اور باپ جنّت کا دروازہ ہیں حضرت طلحہ بن معاویہ سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ رکھتا ہوں ــــ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری ماں زندہ ہے ــــ اس شخص نے عرض کی ــــ جی! امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے پیروں کے ساتھ چمٹے رہو وہیں جنت ہے۔ (مجمع الزوائد جلد ۸/۱۳۸)

دوسرے مقام پر حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ ۔ (کنز العمال جلد ۱۶/۴۶۱)

"جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے"

سو ۱۰۰ حج کا ثواب

پیاری اسلامی بہنو! اللہ کریم جل جلالہ کے گھر یعنی بیت اللہ کے حج کا بہت بڑا ثواب ہے بلکہ آدمی گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے اللہ کی رضا مل جاتی ہے اگر کوئی غریب آدمی اس سعادت کو نہیں حاصل کرسکتا تو وہ محبت سے اپنے والدین کا چہرہ دیکھ لے اللہ تعالیٰ جل جلالہ اس آدمی کو مقبول حج کا ثواب عطا فرماتا ہے جیسے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو نیک شخص ایک بار اپنے والدین کی طرف محبت سے دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہر نظر کے بدلہ اس کو حج مقبول کا ثواب عطا فرماتا ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہما نے عرض کی خواہ ہر روز سو بار دیکھے۔ مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا ہاں اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ بہت ثواب عطا فرمانے والا اور بہت پاک ہے۔
(کنز العمال جلد ۱۶/۴۷۶)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ کائنات رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: تین چیزوں کو دیکھنا عبادت ہے والدین کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔ قرآن مجید کو دیکھنا عبادت ہے۔ سمندر کو دیکھنا عبادت ہے۔ (ابونعیم)

محتشم خواتین اسلام! مکرم ومحترم بہنو! ان تمام احادیث و روایات کو اکٹھا کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ والدین کی عظمت و رفعت بہت بلند ہے بلکہ دین و دنیا میں کامیابی و کامرانی کی ضمانت فقط والدین کی اطاعت و فرمانبرداری میں ہے۔

شاعر نے عظمت والدین کو اس انداز میں بیان فرمایا:

حج اکبر دا ملے ثواب اوس نوں نال پیار جو ماں نوں تکدا اے
راضی رب رسول وی ہیں اوس تے راضی جیہڑا دی ماں نوں رکھدا اے
راضی ہو کے ماں منہ کھولے اوہنوں رب وی موڑ نہ سکدا اے
ٹر جے صابر ماں جس ویلے پتہ لگدا زمانے دی اکھ دا اے

الغرض! اگر ماں اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرے تو اولاد کامیاب اور کامران ہو جاتی ہے کیونکہ ماں کی گود سب سے پہلی درسگاہ ہے جس کے متعلق شاعر نے اپنی عقیدت کا اظہار یوں فرمایا:

گود ماں دی اے درسگاہ پہلی ایتھوں زندگی دا نصب العین بن دا
ایتھوں داتا خواجہ فرید بن کے دکھی دلاں دے واسطے چین بن دا
پیکر ماں جے نرم و حیادی اے فیر پتر وی غوث الثقلین بن دا
سیدہ خاتون جنت جے ماں ہووے صابر فیر لال وی سخی حسین بن دا

ماں کی دعا کامیابی کی ضمانت | پیاری اسلامی بہنو! حضرت الشیخ عثمان بن

Marfat.com

حسن احمد شاکر رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب دُرۃ الناصحین جلد ۱/ ۴۹ ا پر تحریر فرماتے ہیں:
حضرت سلیمان علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے ایک مرتبہ زمین و آسمان کے درمیان سفر کیا یہاں تک کہ آپ بحر عمیق میں پہنچ گئے آپ نے اس بحر میں ایک موج کو دیکھا آپ نے ہوا کو ٹھہرنے کا حکم فرمایا تو ہوا رک گئی آپ نے عفریت جن کو اس بحر میں غوطہ لگانے کا حکم فرمایا۔ عفریت نے غوطہ لگایا جب وہ اس کی گہرائی میں پہنچا تو اس نے ایک سفید موتیوں کا قبہ دیکھا کہ جسے کوئی سوراخ نہ تھا عفریت نے اسے باہر نکالا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے رکھ دیا آپ اسے دیکھ کر بڑے حیران ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اس قبہ کا دروازہ کھل گیا اچانک آپ کیا دیکھتے ہیں کہ اس میں ایک نوجوان سجدہ کر رہا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ تو کون ہے؟ فرشتہ ہے جن ہے یا انسان ہے؟ اس نے کہا میں انسان ہوں تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تو نے یہ عزت کس طرح حاصل کی اس نے عرض کیا اپنے والدین کی خدمت کرنے کے سبب سے۔ پھر اس نوجوان نے سبب بتایا کہ جب میری والدہ ماجدہ بوڑھی تھیں تو میں ان کو اپنی پیٹھ پر اٹھاتا تھا تو وہ میرے لیے یہ دعا کرتی تھیں یا اللہ تو اسے قناعت عطا فرما۔ میرے مرنے کے بعد اس کا ٹھکانہ ایسی جگہ بنا جو نہ زمین میں ہو اور نہ آسمان میں جب وہ فوت ہو گئیں تو میں سمندر کے کنارے پر گھومتا رہتا تھا میں نے اس میں موتیوں کا ایک قبہ دیکھا میں اس کے قریب ہوا تو وہ قبہ میرے لیے کھل گیا میں اس میں داخل ہوا تو وہ قبہ اللہ تعالیٰ کے اذن سے بند ہو گیا تو مجھے کوئی علم نہیں کہ میں فضا میں ہوں یا زمین پر ہوں اور اللہ تعالیٰ اس میں رزق دیتا ہے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اندر تجھے کس طرح رزق دیتا ہے اس نے عرض کیا کہ جب میں بھوکا ہوتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس میں ایک پھل دار درخت کو پیدا

Marfat.com

فرما دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھے اس سے روزی دیتا ہے اور جب میں پیاسا ہوتا ہوں تو اس سے پانی اُبلتا ہے جو دودھ سے زیادہ سفید شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تجھے رات اور دن کا کس طرح علم ہوتا ہے تو اس نے عرض کیا جب صبح ہوتی ہے تو یہ قبہ سفید ہو جاتا ہے تو میں سمجھ لیتا ہوں کہ اب دن ہے اور جب سورج غروب ہو جاتے تو اس قبہ میں اندھیرا ہو جاتا ہے تو میں سمجھ جاتا ہوں کہ رات آ گئی اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو وہ قبہ پہلے کی طرح ہو گیا۔

محتشم خواتین اسلام! معلوم ہوا جو انسان خلوص نیت سے اپنے والدین کی خدمت اور اطاعت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کو دنیا میں حیات جاودانی عطا فرما دیتا ہے جن کی عظمت پر انبیاء کرام بھی رشک کرتے ہیں۔

تیسرا حکم والدین کے ساتھ گستاخی نہ کرنا

اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) کا فرمان عالی شان ہے:

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ○ (پ ۱۵، بنی اسرائیل ۲۳)

"اگر بڑھاپے کو پہنچ جائے تیری زندگی میں ان دونوں میں کوئی ایک یا دونوں تو انہیں اُف تک مت کہو اور انہیں مت جھڑکو اور جب ان سے بات کرو تو بڑی تعظیم سے بات کرو"

لائق صد احترام خواتین اسلام! اللہ کریم جل جلالہٗ نے اس آیت میں تیسرا حکم یہ فرمایا کہ اگر تمہارے والدین بڑھاپے کو پہنچ جائیں یا دونوں میں سے کوئی ایک تو انہیں کبھی اُف تک مت کہو بلکہ ان سے جب بھی بات کرو تو بڑے ادب و احترام، تعظیم و توقیر محبت اور پیار سے بات کرنا اگر تو اس پر عمل کرے گا

Marfat.com

تو جنت تیرے قدموں میں ہو گی اور اگر تو نے اُن کی اطاعت اور فرمانبرداری نہ کی اور کوئی زیادتی یا گستاخی کی تو تمہارے لیے جہنم واجب ہو جائے گی اور تو دنیا اور آخرت میں ذلیل و خوار ہو گا۔

ناک خاک آلود ہو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رَغِمَ اَنْفُ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو۔ پھر اس شخص کی ناک خاک آلود ہو۔ پھر اس شخص کی ناک خاک آلود ہو عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ وہ شخص کون ہے؟ فرمایا:

مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ ۔ (مسلم شریف جلد ۲/۵۱)

"جس نے اپنے ماں باپ دونوں یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہیں ہوا۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے اپنے والدین کو راضی کیا اس نے اللہ تعالیٰ کو راضی کیا اور جس شخص نے اپنے والدین کو ناراض کیا اس نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کیا۔ (کنز العمال)

یقیناً جس نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کیا اس کی جگہ جہنم میں ہو گی اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ ایسی نافرمانی سے بچا کر رکھے۔ آمین ثم آمین)

والدین کی نافرمانی ہلاکت کا سبب ہے

پیاری اسلامی بہنو! والدین کی نافرمانی دنیا اور آخرت کی رسوائی اور ہلاکت کا سبب بنتی ہے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ۔ ہم لوگ

Marfat.com

حاضر ہو گئے تو حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا: آمین۔ جب دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا: آمین۔ جب تیسرے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا: آمین۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور نیچے اترے۔ تو ہم نے عرض کی ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ہم نے آج آپ سے منبر پر چڑھتے ہوئے ایسی باتیں سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی تھیں۔ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت جبرئیل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے۔

جب پہلے درجہ پر قدم رکھا تو جبرئیل نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان المبارک کا مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا آمین! پھر جب میں نے دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو جبرئیل امین علیہ السلام نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہوا اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین۔

جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پائیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں میں نے کہا آمین۔ (بخاری شریف)

لائق صد احترام خواتین اسلام! اللہ کریم جل جلالہ کے تمام فرشتے عظمت و رفعت والے ہیں لیکن حضرت جبرئیل امین علیہ السلام تمام فرشتوں میں زیادہ عظمت و رفعت والے ہیں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کا خطبہ دینے کے لیے تشریف لائے تو آپ نے منبر کے پہلے۔ دوسرے تیسرے درجات پر قدم مبارک رکھا تو آپ نے تین بار آمین فرمایا صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج آپ نے خلاف عادت تین بار آمین کہا ـــــ اس میں کیا حکمت ہے؟ ہمیں ارشاد فرمایئے تو حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس

Marfat.com

جبرئیل امین علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ شخص ہلاک ہو جائے جس کی زندگی میں تندرستی کی حالت میں رمضان المبارک جیسا عظمتوں والا مہینہ تشریف لائے اور وہ شخص اس مہینہ میں کثرت عبادت اور توبہ استغفار کر کے اپنی بخشش نہ کروا سکے وہ شخص بدبخت ہلاک ہو جائے تو میں نے کہا آمین۔

دوسرا وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر پاک ہو اور وہ آپ پر درود پاک کا نذرانہ نہ پیش کرے وہ شخص ہلاک ہو جائے۔

تیسرا وہ شخص جس کی زندگی میں اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے میں ہو اور وہ شخص ان کی خدمت کر کے جنت کا مستحق نہ ہو جائے وہ شخص ہلاک ہو جائے تو میں نے کہا آمین۔

پیاری اسلامی بہنو! درود وسلام نہ پڑھنا باعث ہلاکت ہے رمضان المبارک میں عبادت اور سچے دل سے توبہ نہ کرنا باعث ہلاکت ہے اور والدین کی خدمت اور اطاعت وفرمانبرداری نہ کرنا بھی باعث ہلاکت ہے اللہ کریم ایسے برے اعمال سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

شاعر نے خوب ترجمانی فرمائی:

ماں باپ دی شان جو سمجھدے نیں
تلخی اوندی انہاندی زبان وچ نئیں
ماں باپ دے ہون گستاخ جیہڑے
رہندے کدی اوہ پُت امان وچ نئیں

چوتھا حکم والدین پر رحم کرنا

محترم خواتین اسلام! اللہ کریم جل جلالہٗ نے اس آیت مبارکہ میں چوتھا جو حکم دیا اس کے

متعلق ارشادِ ربانی ہے:

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ (پ۱۵، بنی اسرائیل ۲۴)

"اوران کے سامنے عاجزی اور رحم دلی کا بازو جھکائے رکھنا"

جب والدین پر بڑھاپا آجائے تو وہ کوئی کام نہیں کرسکتے اس وقت ان پر رحم کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا اور ان کی خدمت کرنا سب سے اچھا عمل ہے۔

موسیٰ علیہ السلام کا جنت میں رفیق

لائق صد افتخار خواتین اسلام! والدین پر رحم اور کرم اور شفقت کے باعث موسیٰ علیہ السلام کا امتی جنت میں موسیٰ علیہ السلام کا رفیق بن گیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ خالق کائنات جل جلالہٗ کی بارگاہ میں عرض کیا یا اللہ مجھے میرا جنت کا ساتھی دکھاؤ اللہ رب العالمین نے ارشاد فرمایا کہ تم فلاں شہر کے فلاں بازار کی طرف جاؤ وہاں ایک قصاب آدمی ہے جس کا چہرہ اس طرح ہے تو وہ جنت میں تیرا ساتھی ہوگا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام اس علاقہ میں گئے اور اس قصاب کی دوکان پر گئے اور وہاں سارا دن اس قصاب کے پاس ٹھہرے رہے شام کو جب قصاب اپنی دوکان سے فارغ ہوا تو اس نے کچھ گوشت لیا اور زنبیل میں ڈالا تو موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے اس قصاب کو فرمایا کیا تو میری مہمان نوازی کرسکتا ہے؟ اس نے عرض کیا ہاں! تو موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام اس کے گھر چلے گئے تو قصاب نے اس گوشت کا بہترین شوربہ تیار کیا۔ پھر اپنے گھر سے ایک زنبیل نکال لایا جس میں ایک بوڑھی عورت تھی گویا کہ وہ کبوتری کا گھونسلا ہے تو قصاب نے زنبیل سے اس بوڑھی عورت کو نکالا اور اس کو کھانا کھلانے لگا وہ کھانا اس کے منہ میں رکھتا رہا یہاں تک کہ اس کا پیٹ بھر گیا اور اس قصاب نے اس کے کپڑے دھوئے اور ان کو خشک کیا اور اس کو وہ کپڑے پہنائے پھر اس کو زنبیل میں رکھ دیا تو اس بوڑھی عورت نے اپنے ہونٹوں کو حرکت

Marfat.com

دی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اس کے ہونٹوں کو یہ کہتے ہوئے سنا یا اللہ (جل جلالہٗ) تو میرے بیٹے کو جنت میں موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کا ساتھی بنا۔ پھر اس آدمی نے اسے اٹھایا اور ایک سہل پر لٹکا دیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے انسان تو نے اس عورت کے ساتھ کتنا اعلیٰ حسن سلوک کیا ہے یہ کون ہے؟ تو اس قصاب نے عرض کیا یہ میری والدہ ہے جو کہ اس قدر ضعیف ہو چکی ہے کہ بیٹھنے پر قدرت نہیں رکھتی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اے اللہ کے نیک بندے تجھے بشارت ہو۔ میں موسیٰ علیہ السلام ہوں اور تیری ماں کی دعا قبول ہو گئی تو جنت میں میرا ساتھی ہے۔

(درۃ الناصحین اول ۱۵۰)

دو جگ اندر جے توں سکھ چاہنا ایں دساں عمل میں کرتوں کی لیاکر
جس حال اندر ماں ہووے راضی اوسے حال دے وچ توں جی لیاکر
اچا بول نہ ماں تو بول بیٹھیں ماں سامنے لباں توں سی لیاکر
جدوں تینوں سکون دی لوڑ ہووے پیر ماں دے دھوکے پی لیاکر

دوسرے مقام پر شاعر نے عظمتِ والدہ کو یوں بیان کیا:

رتبہ ماں دا رب بلند کیتا ثانی ماں دا وچ سنسار کوئی نئیں
دردی کوئی نئیں ماں دے دل ورگا ماں وانگوں کردا پیار کوئی نئیں
آپ گیلے تے سوے اولاد سکے کر سکدا اج ایثار کوئی نئیں
جهدی کنڈ تے ماں دا ہتھ ہووے اوہتوں دونواں جہاناں وچ ہار کوئی نئیں

ہاں تو میں عرض کر رہی تھی:

اللہ رب العالمین جل جلالہٗ نے اس آیت مقدسہ میں پانچواں حکم یہ دیا جس کے متعلق ارشاد ربانی ہے:

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ (پ ۱۵۔ بنی اسرائیل ۲۴)

Marfat.com

"اور یہ دعا کرنا! اے میرے رب ان پر رحم فرمانا جیسا کہ انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی تھی۔"

یعنی اپنے والدین کے لیے دعائیں کرتے رہنا زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی ان کی بخشش کی دعائیں مانگتے رہنا یہ اولاد پر والدین کا حق ہے۔

محدث جلیل امام نصر بن محمد بن ابراہیم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ تنبیہ الغافلین کے صفحہ ۱۲۶ پر تحریر فرماتے ہیں: ایک تابعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ پانچ مرتبہ والدین کے لیے دعا مانگے اس نے گویا ان کا حق ادا کر دیا۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرا اور والدین کا شکر ادا کرو اللہ کا شکر دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھنے میں ہے۔ اسی طرح والدین کا شکر یہی ہے کہ روزانہ پانچ مرتبہ ان کے لیے دعا کی جائے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارے دلوں میں والدین کے لیے جو حسن سلوک اور نرم جذبات ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ جانتا ہے اگر تم صالح بنے رہے یعنی والدین سے حسن سلوک کرتے رہے تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے اس پر اجر کے مستحق ٹھہرو گے اور اگر والدین کے حق کو چھوڑا تو پھر اللہ کی بارگاہ میں رجوع کرنا بے شک وہ گناہوں سے رجوع کرنے والے کی مغفرت فرمانے والا ہے کہا جاتا ہے کہ والدین کے بچہ پر دس حقوق ہیں: (i) جب انہیں کھانے کی ضرورت ہو تو انہیں کھلائے۔ (ii) کپڑوں کی ضرورت ہو تو حسب استطاعت کپڑے پہنائے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۝ (لقمان ۱۵)

"اور دنیا میں اچھی طرح ان کا ساتھ دے۔"

اس کی تفسیر میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ بھوکے ہوں تو انہیں کھانا کھلائے۔ ان کے پاس کپڑے نہ ہوں تو انہیں کپڑے پہنائے۔ (iii) انہیں خدمت

Marfat.com

کی ضرورت ہو تو خدمت کرے۔ (iv) وہ جب بلائیں تو حاضر ہو جائے۔ (v) گناہ اور غلیت کے علاوہ ہر کام میں ان کی فرمانبرداری کرے۔ (vi) ان سے نرم لہجے میں بات کرے سخت کلامی نہ کرے۔ (vii) انہیں نام سے نہ پکارے۔ (viii) ان کے پیچھے چلے۔ (ix) جو چیز اپنے لیے پسند کرے ان کے لیے بھی پسند کرے اور جو اپنے لیے ناپسند کرے ان کے لیے بھی ناپسند کرے۔ (x) جب بھی اپنے لیے دعا مانگے تو ان کے لیے دعائے مغفرت ضرور کرے۔ (تنبیہ الغافلین صفحہ ۱۲۶)

والدین کے لیے مرنے کے بعد دعائے مغفرت کرنا اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کے متعلق بتایا ہے کہ وہ اپنے والدین کے لیے دعا مانگتے ہیں:

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ۔ (نوح ۲۸)

"اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو۔"

حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے والدین کے لیے یوں دعا مانگتے ہیں:

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (پ ۱۳۔ ابراہیم ۴۱)

"اے ہمارے رب! ہماری دعا سن لے۔ اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔"

ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ والدین کے لیے دعا نہ کرنے سے تو اولاد کے لیے زندگی تنگی کا شکار ہو جاتی ہے۔

بعد از وفات بھی والدین کو راضی کیا جا سکتا ہے:

پہلا یہ کہ بچہ نیک ہو کیونکہ بچے کی نیکی سے بڑھ کر والدین کو اور کوئی چیز پسند نہیں ہوتی۔ دوسرا یہ کہ اس کے دوستوں اور رشتہ داروں سے حسن سلوک کرے تیسرا

Marfat.com

یہ کہ ان کے لیے دعائے استغفار کرے اور ان کی طرف سے صدقہ کرے۔

شاعر نے یوں ترجمانی فرمائی ہے:

ہے دعا میری ماں جی قبر تیری اللہ پاک سوہنا پر نور رکھے
برسن رب دیاں رحمتاں ہر ویلے سایہ رحمت دا رب غفور رکھے
تیری قبر پھلاں دی سیج ہووے ہر بلا مولا تیتھوں دور رکھے
سجے ہتھ وچ ہووے اعمال نامہ کالی کملی دے تھلے حضورؐ رکھے

والدین کے لیے مغفرت کی دعا کرنا اولاد کے لیے باعث نجات کا ذریعہ ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک بندے کے والدین فوت ہو جاتے ہیں یا ان میں سے ایک اور وہ ان کا نافرمان تھا لیکن ہمیشہ ان دونوں کے لیے دعا اور استغفار کرتا رہے تو آخر کار اللہ تعالیٰ اسے نیک لوگوں میں لکھ لیتا ہے۔ (بیہقی)

دوسری حدیث میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ جنت میں نیک بندے کا درجہ بلند فرما دیتا ہے وہ عرض کرتا ہے کہ رب العالمین جل جلالہٗ یہ درجہ مجھے کس سبب سے ملا؟ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ ارشاد فرماتا ہے:

یَقُوْلُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ۔

"تیری اولاد نے جو تیرے لیے مغفرت کی دعا کی یہ اس کی وجہ سے ہے۔"

(مسند امام احمد)

پیاری اسلامی بہنو! والدین کے لیے مرنے کے بعد دعا کرنا ایصال ثواب کرنا۔ قرآن پاک کسی مدرسہ کے طلباء یا طالبات کو دینا یا نوافل ادا کر کے قرآن مجید کی تلاوت

ؐ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

Marfat.com

کرکے، درود پاک اور دیگر نفلی عبادت کرکے والدین یا کسی اور عزیز رشتہ دار کو ایصالِ ثواب کرنا یہ بہت ہی اچھا کام ہے لیکن یہ جو آج کل قل شریف چالیسواں سالانہ ختم پر فقط برادری کو خوش کرنے کے لیے اتنا زیادہ اہتمام کیا جاتا ہے ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیئے بلکہ تمام اہتمام غریبوں اور یتیموں کے لیے کیا جائے تو بہت ہی اچھا کام ہے اگر یہ سارا مال و زر تعمیر مدرسہ میں قائم رہے گا تو فوت شدہ کو ثواب ملتا رہے گا۔ (ان شاء اللہ)

والدین کے لیے کنواں کھدوانا

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے ان کے لیے کون سا عمل بہتر ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ پانی ـــــ پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کنواں کھدوا کر کہا یہ ام سعد رضی اللہ عنہا کے لیے صدقہ ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

معزز خواتین اسلام! معلوم ہوا کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ماں فوت ہو گئی ہے میں کون سا کام کروں جو ان کے لیے نفع بخش ہو تو اس کے لیے پانی کا صدقہ بہتر ہے۔ اگر آج کے دور میں اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے کسی مدرسہ یا مسجد میں واٹر پمپ لگوا دیں تو جب تک لوگ اس سے وضو کرتے رہیں گے اس وقت تک اس کا ثواب ملتا رہے گا مدرسہ سے تعاون بھی ہو گیا اور ثواب بھی مل گیا۔

پیاری اسلامی بہنو، بیٹیو! آخر میں ہم ان سب آیات اور احادیث مبارکہ کو اکٹھا کریں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ والدین کا ادب و احترام ہر حال میں واجب ہے والدین مسلمان ہوں یا کافر۔ اچھے ہوں یا برے۔ نیک ہوں یا گناہ گار جیسے

Marfat.com

بھی ہوں ان کا ہر حال میں احترام اور عزت کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ جلّ جلالہٗ ہم سب خواتینِ اسلام کو اپنے محبوب کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقہ میں زیادہ سے زیادہ والدین کا ادب احترام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آخر میں ان دعائیہ کلمات پر اپنی تقریر کو ختم کرتی ہوں۔

ہے دعا میری ماں جی قبر تیری اللہ پاک سوہنا پرنور رکھے
برسن رب دیاں رحمتاں ہر ویلے سایہ رحمت دا رب غفور رکھے
تیری قبر پھلاں دی سیج ہووے ہر بلا مولا تیتھوں دور رکھے
سجے ہتھ وچ ہووے اعمال نامہ کالی کملی دے تھلے حضورؐ[1] رکھے

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ○

[1] (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا نَبِیَّ اللہِ

آمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۝ (المائدۃ، ۱۵، پ۶)

خوشی سب ہی مناتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں
دیوانے جھوم جاتے ہیں میرے سرکار آتے ہیں

ولادت کی گھڑی آئی بہار اب جھوم کر آئی
وہ دیکھو آگئے آقا دیوانے دھوم مچاتے ہیں

خوشی ہے آمنہ کے گھر وہ آئے نور کے پیکر
جو پیدا ہو کے سجدے میں سرِ انور جھکاتے ہیں

Marfat.com

آمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ○
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ○
اَلَّذِیْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ
وَالطِّیْنِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ!
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ○ (پ ۶۔ المائدۃ)
صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ط

لائقِ صد احترام اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ بار شکر ہے کہ جس نے اپنے محبوب کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے سے ہمیں زندگی میں ایک بار پھر ــــــــــــ

رحمتوں	برکتوں	رفعتوں
عظمتوں	عقیدتوں	بخششوں

سے معمور ماہ ربیع النور شریف عطا فرمایا یہ وہ عظیم الشان ماہ مبارک ہے جس میں

Marfat.com

ہم سب کے آقا و مولیٰ

آمنہ کے لال پیکرِ حسن و جمال صاحبِ شرف وکمال
نبی بے مثال اللہ کے یار اُمت کے غم خوار
نورُ الانوار نبی مختار رب کے دلدار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔

سامعاتِ محتشم! لائق صد احترام خواتین اسلام! آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال روحانی، ایمانی، وجدانی، عرفانی، نورانی محفل پاک جس میں ہم اور آپ حاضر ہیں۔

خراج تحسین کی مستحق ہے متحدہ سنی موومنٹ پاکستان ضلع گوجرانوالہ شعبہ خواتین کی انتظامیہ جنہوں نے اس محفل پاک کا انتظام وانصرام فرمایا اور مبارک باد کے مستحق ہیں ہم جو اس محفل میں شرکت فرما کر محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض یاب ہو رہی ہیں۔

آج کی پُرنور یہ محفل پاک جو ہم سب کے لیے۔

باعث برکت بھی ہے باعث عظمت بھی
باعث عزّت بھی ہے باعث رفعت بھی
باعث محبت بھی ہے باعث مودّت بھی
باعث نسبت بھی ہے باعث عقیدت بھی
باعث ریاضت بھی ہے باعث عبادت بھی
باعث حیات بھی ہے باعث نجات بھی

سنیے سنیے عاشقوں کے دل کی صدا؟

فلک کے نظارو زمین کی بہارو
خوشی سب مناؤ حضور آگئے
اُٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو

خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں
انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا
وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کج کلاہو ارے بادشاہو
نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں
ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا
اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی
مرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں

الغرض حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد آمد سے پہلے کائنات ارض وسما میں ہر طرف ہر سمت یہی آوازیں آ رہی تھیں کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آ رہے ہیں۔

آمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ارشادِ ربانی ہے:

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ (پ۶)

"تحقیق تمہارے پاس آیا اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور اور روشن کتاب..."

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ

"بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور ان کو پاک فرماتا ہے اور اور ان کو کتاب وحکمت سکھاتا ہے۔" (پ۴ آل عمران ۱۶۴)

Marfat.com

بُرھان

ارشادِ ربانی ہے:

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ (پ۶۔ سورۂ نساء، آیت ۱۷۴)

"اے لوگو! بے شک تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیل آئی ہے اور ہم نے تمہارے پاس روشن نور اُتارا۔

کائنات کے ذرّے ذرّے کا رسول:

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا

"تم فرماؤ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ (پارہ ۹ الاعراف ۱۵۸)

حاضر وناظر بنا کر بھیجا:

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

"اے غیب کی خبریں بتلانے والے بے شک ہم نے تم کو بھیجا حاضر وناظر خوش خبری دیتا اور ڈر سناتا۔"

الغرض! حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد آمد سے پہلے کائنات ارض وسما میں ہر طرف ہر سمت یہی آوازیں آرہی تھیں کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرہے ہیں تو سینے حضرت سیدنا آدم صفی اللہ علیہ السلام نے پکارا کہ حضور آرہے ہیں۔

حضرت شیث علیہ السلام نے پکارا حضور آرہے ہیں

حضرت نوح علیہ السلام نے پکارا حضور آرہے ہیں

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت اسماعیل علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت ہود علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت ہارون علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت صالح علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت لوط علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت اسحاق علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت یعقوب علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت یوسف علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت شعیب علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت یونس علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت ایوب علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت سلیمان علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت عزیر علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت یحییٰ علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پکارا حضور آ رہے ہیں

الغرض ـــــــ

سارے انبیاء کرام علیہ السلام یہی پکارتے رہے حضور پرنور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آ رہے ہیں ـــــــ لیکن

Marfat.com

یہ کہہ رہے ہیں کہ حضور پُر نور آ گئے ـــــ کیونکہ آج کائنات ارض و سماوات کی ہر چیز پکار کر کہہ رہی ہے ـــــ ذرا توجہ فرمائیں۔

جب کائنات بے نور تھی ـــــ جب دھرتی بے نور تھی۔

ہر طرف ظلمت کا اندھیرا چھایا ہوا تھا ہر سو ظلمت کا دور دورہ تھا ـــــ امن و سکون غارت ہو چکا تھا ـــــ کہیں خود تراشیدہ بتوں کی خوشنودی کے لیے انسانوں کا خون بہایا جا رہا تھا ـــــ دنیا میں شراب نوشی، غارت گری اور ہر قسم کی فحاشی و عریانی پر فخر کیا جاتا تھا۔ دنیا میں تین طرح کے سیاسی و معاشی نظام قائم تھے مثلاً سرمایہ داری جاگیرداری اور سرداری نظام ـــــ تقریباً ہر خطے میں فرعون ہامان اور قارون برسرِ اقتدار تھے۔ انبیاء کرام کی آمد کا سلسلہ مدت سے منقطع تھا ـــــ شب تیرہ نے صبح تاباں کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا اور روشنی کی کوئی کرن نہ تھی ـــــ ایسے میں رحمت خداوندی جوش میں آئی۔ عرش اعظم پر یہ مژدہ سنایا گیا کہ زمین کا مقدر سنورنے کا وقت ہے پھر وہ سہانی گھڑی آئی وہ لمحات نور آئے دنیا والوں کی قسمت کا ستارہ چمکا۔ سرزمین مکہ سے وہ آفتاب عالم طلوع ہوا جس کی شعاعوں نے مشرق و مغرب کے گوشے گوشے کو بقعہ نور بنا دیا۔

اوّل کلامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اوّل کلمہ جو زبانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکلا وہ یہ تھا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا۔

قسطلانی اور ابو نعیم میں مروی ہے کہ بعد ولادت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رب احکم الحاکمین جل جلالہ کے حضور سجدہ کیا اور انگشت مبارک آسمان کی طرف اُٹھا کر فرمایا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

"اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں بے شک میں اللہ کا رسول ہوں"۔ (سرور القلوب)

محترم بہنو اور بیٹیو! ہر بچہ پیدا ہوتے ہی روتا ہے مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ روئے، نہ بلبلائے نہ آہ زاری کی بلکہ پیدا ہوتے ہی اپنی پیاری نورانی پیشانی مالک حقیقی لم یزل کی بارگاہِ عظمت میں سجدہ ریز کردی اور پیارے پیارے پتلے پتلے گلابی ہونٹوں جن کی رنگینی ونزاکت پر گلاب کی کلیاں قربان ہوتی ہیں اس سے اپنی اُمت کے لیے دعا مانگی۔ چنانچہ بعض روایات میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیدا ہوتے ہی سجدہ ریز ہوکر بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا:

یَارَبِّ هَبْ لِیْ اُمَّتِیْ۔

"اے رب میرے میری اُمت میرے حوالے کردے۔"

جواب ملا:

وَهَبْتُكَ اُمَّتَكَ بِاَعْلٰى هِمَّتِكَ۔

"میں نے تیری اُمت بسبب تیری بلند ہمتی کے تجھے بخشی۔"

پھر رب تعالیٰ نے فرشتوں سے ارشاد فرمایا:

اِشْهَدُوْا يَا مَلَائِكَتِیْ اَنَّ حَبِيْبِیْ لَا يَنْسٰى اُمَّتَهٗ عِنْدَ الْوِلَادَةِ فَكَيْفَ يَنْسَاهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

"اے میرے فرشتو! گواہ رہو کہ میرا حبیب اپنی اُمت کو وقت ولادت نہیں بھولا تو قیامت کے دن کب بھولے گا۔ (سرور القلوب)

الغرض پیاری اسلامی بہنو! پھر ہر طرف شور اٹھا کہ

زمین وزماں نے شمس وقمر نے!
مکین ومکاں نے شجر وحجر نے

خشک و تر نے بحر و بر نے
حیوانات و جمادات نے معدنیات و نباتات نے
عرش و فرش نے حوروں و غلماں نے
جن و بشر نے نبیوں اور رسولوں نے
یک زبان ہو کر فرمایا :
ایہہ کون آیا جدھے آیاں بہاراں مسکراپیاں
کھڑے نیں پھل تے کلیاں ہزاراں مسکراپیاں
بڑی خوش بخت سی ڈاچی سواری کملی والے دی
حلیماں ہتھ جد پھڑیاں مہاراں مسکرا پیاں
ہمیشہ جیہڑیاں محروم سن قربت دی لذت توں
قدم رکھانی سوہنے نے غاراں مسکراپیاں
کھڑے سن منتظر سارے نبی اقصیٰ دی مسجد
امام الانبیاء آئے قطاراں مسکرا پیاں
جب باری آئی سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لال کی تو اعلان فرمایا:
میرے گھر میرا لال آ گیا
صدیق اکبر نے کہا تاجدارِ مدینہ آگیا
فاروق اعظم نے کہا تاجدار انبیاء آگیا
عثمان غنی نے کہا تاجدار رسل آگیا
حیدر کرار نے کہا تاجدار رحمت آگیا
صحابہ نے کہا ہمارے دلوں کا قرار آگیا
آئمہ نے کہا ہماری آنکھوں کا تارا آگیا

ولیوں نے کہا ہمارا سہارا آگیا
مجددین نے کہا اُمت کا غم خوار آگیا
محدثین نے کہا پیکرِ حسن و جمال آگیا
مقررین نے کہا صاحب شرف کمال آگیا
عاشقین نے کہا نبی بے مثال آگیا
عاملین نے کہا اللہ کا دلدار آگیا
عابدین نے کہا نور الانوار آگیا
ساجدین نے کہا نبی المختار آگیا
کاملین نے کہا اللہ کا یار آگیا
ذاکرین نے کہا نبیوں کا تاجدار آگیا

سنیئے سنیئے :

اُمتوں نے کہا ہمیں رب کا دیدار کروانے والا آگیا
گنہگاروں نے کہا ہمیں بخشوانے والا آگیا

پیاری پیاری اسلامی بہنو! خواتینِ اسلام، سب مل کر پڑھو۔

سب تے کرم کماون والے آگئے نیں
سب نوں سینے لاون والے آگئے نیں
اوگن ہاراں نوں کی خوف جہنم دا
اُمت نوں بخشاون والے آگئے نیں
کہا حلیمہ نے مولا شکر تیرا اے
سُتڑے لیکھ جگاون والے آگئے نیں
ہن طوفاناں دی تے سانوں پرواہ نئیں

Marfat.com

ہیرڑی بنے لادن والے آگئے نیں
کیوں نہ اسیں میلاد منایئے گج وج کے
ساڈے درد ونڈاون والے آگئے نیں

پیاری پیاری اسلامی بہنو! حضور اکرم نورِ مجسم، رؤف و رحیم، نبی محتشم، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی خوشی کا جشن تو کائنات کی ہر چیز نے منایا۔

حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے وقت میری نگاہ سے حجاب اٹھادیئے میں نے زمین کے مشرق اور مغرب کو دیکھا تو

تین جھنڈوں کو دیکھا جو نصب کئے گئے تھے ایک جھنڈا مشرق (پر) ایک مغرب میں ایک کعبہ کی چھت پر لہرا رہا تھا۔ (خصائص کبریٰ مواہب)

محلات جگمگا اٹھے

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کی رات میں نے اس نور کو دیکھا جس کی روشنی سے شام کے محلات روشن ہوگئے یہں نے ان کو دیکھ لیا۔

(مواہب ج ا صفحہ ۲۲)

لائقِ صد احترام خواتینِ اسلام!

- اکنافِ عالم میں ایک شور بپا تھا، وحوش و طیور دھوم مچا رہے تھے اور فرشتے قدوم والا کے منتظر تھے۔

یَاۤ اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

- الغرض اس وقت ساری مخلوق خوشیاں منا رہی تھی بلکہ کائنات کا ذرہ ذرہ

Marfat.com

شاداں و فرحاں تھا کہ محبوبِ پروردگار، خلق کے سالار، انبیاء کے تاجدار، اُمت کے غم خوار، بے کسوں کے حامی و مددگار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لارہے ہیں مگر ایک ملعون ابلیس تھا جو غم و غصہ کے باعث غاروں میں چھپتا اور پہاڑوں سے ٹکراتا پھرتا تھا۔

جب نبی تشریف لائے ماسوا ابلیس کے
سب کے سب خوشیاں منائیں آئی میلاد النبی

ذکرِ ولادت شریف

حضرت سیدتنا آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں گھر میں تنہا تھی۔ حضرت عبدالمطلب (رضی اللہ عنہ) طوافِ کعبہ میں مشغول تھے۔ میں نے ایک عظیم آواز سُنی جیسے دیوار گرتے وقت دھم کی آواز آتی ہے پھر ایسا عظیم امر دیکھا جس نے مجھ کو ڈرا دیا۔ اس کے بعد ایک سفید پرندے نے اپنا بازو میرے دل پر مل دیا۔ اُس کے بازو ملنے سے اس وقت جو مجھ پر رُعب تھا، جاتا رہا۔ میں نے ایک برتن میں سفید مشروب دیکھا جسے میں نے پی لیا تو مجھے قرار آگیا۔ پھر میرے پاس ایک ایسا نور آیا جو بلند تھا، پھر میں نے ایسے دراز قد کی عورتیں دیکھیں جو کھجور کے درخت کی طرح لمبی تھیں گویا عبدِ مناف کی بیٹیوں میں سے تھیں۔ اُن عورتوں نے مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا۔ میں حیران ہو رہی تھی اور دل میں سوچ رہی تھی کہ ان عورتوں نے میرا احوال کہاں سے معلوم کر لیا جو میرے پاس آئی ہیں۔ ان عورتوں نے اپنا تعارف کراتے ہوئے مجھ سے کہا ہم آسیہ (زوجۂ فرعون) اور مریم بنت عمران (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ) رضی اللہ عنہا ہیں اور ہمارے ساتھ یہ عورتیں حوران عین ہیں۔ میں جب کہ اسی حالت میں تھی کہ میں نے یکایک دیباج (ریشمی کپڑا) موجود پایا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کے لیے پھیلایا گیا تھا اس دوران میں نے سُنا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا۔

Marfat.com

ستارے سلامی کو جھک گئے

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ اپنی والدہ فاطمہ بنت عبداللہ سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے ولادت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات ستاروں کو دیکھا وہ اتنے قریب ہو گئے تھے کہ مجھ کو گمان ہوا مجھ پر گر پڑیں گے۔

رب نے خوشیاں آپ منایاں کملی والے آئے نیں
ہویاں عرش فرش روشنایاں کملی والے آئے نیں
دیکھ کے چہرہ پاک نورانی ساری دنیا ہوئی دیوانی
پئیاں مکے وچ دہائیاں کملی والے آئے نیں
تیرے لال جیا کوئی سوہنا بی بی آمنہ کوئی نہیں ہونا
پیاں حوراں وچ ددھائیاں کملی والے آئے نیں

دوسرے شاعر نے اپنی محبت کا اظہار کچھ یوں فرمایا:

آیا اے نبی سوہنا محفل نوں سجا لیے
اللہ دے پیارے دا میلاد منا لیے
ایہو سوچ کے لائیاں نے اج مرچاں محفل تے
میلاد دے منکر نوں کجھ مرچاں ای لا لیئے
جیویں کعبہ جھکیا سی سرکار دی آمد تے
اس کعبے دے کعبے دل دل اپنے جھکا لیئے
سرکار دی محفل وچ سرکار دے پا جاڑے

المختصر۔ اسلامی بہنو! ان آیات و بینات سے معلوم ہوا کہ آقا دو عالم۔ فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی ہر کائنات ارض و سما کی ہر چیز نے خوشی منائی ذرا توجہ فرمائیں۔

Marfat.com

زمین نے منائی　　زماں نے منائی
مکین نے منائی　　مکاں نے منائی
شمس نے منائی　　قمر نے منائی
شجر نے منائی　　حجر نے منائی
بحر نے منائی　　بر نے منائی
جمادات نے منائی　　حیوانات نے منائی
معدنیات نے منائی　　نباتات نے منائی

سنئیے سنئیے!

عرش والوں نے منائی　　فرش والوں نے منائی
مشرق والوں نے منائی　　مغرب والوں نے منائی
شمال والوں نے منائی　　جنوب والوں نے منائی
مکہ والوں نے منائی　　مدینہ والوں نے منائی
الغرض غریبوں نے منائی　　امیروں نے منائی
مؤمنین نے منائی　　مومنات نے منائی
عابدین نے منائی　　ساجدین نے منائی
کاملین نے منائی　　عاملین نے منائی
ذاکرین نے منائی　　زاہدین نے منائی
صادقین نے منائی　　عادلین نے منائی
شاکرین نے منائی　　صابرین نے منائی
مفسرین نے منائی　　مقربین نے منائی
مجددین نے منائی　　محدثین نے منائی

Marfat.com

الغرض پتے پتے نے منائی چرند پرند نے منائی

بلکہ ہر زباں سے یہ آواز آرہی تھیں :

مومنو! خوشیاں مناؤ کملی والا آگیا

لب سلم گنگناؤ کملی والا آگیا

چہرہ والفجر سے اور گیسوئے واللیل سے

دل کو آئینہ بناؤ کملی والا آگیا

جھک گیا سجدے میں بیت اللہ بھی تعظیم کو

اب دیئے دل کے جلاؤ کملی والا آگیا

گود میں لے کر حلیمہ سعدیہ نے یوں کہا

عظمتوں کے گیت گاؤ کملی والا آگیا

جشن میلاد النبی میں ان کے ذکر پاک سے

نجدیوں پر قہر ڈھاؤ کملی والا آگیا

تم بھی اے نصرت نعیمی محفل میلاد میں

پھول نعتوں کے کھلاؤ کملی والا آگیا

علامہ محدث ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سیدہ طیبہ طاہرہ آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پیارے لال حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابھی اپنے قدم مبارک سے کائنات کو مشرف نہیں فرمایا تھا کہ فرشتوں کے امام جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے ان کے ہاتھ میں دودھ سے زیادہ سفید شہد سے زیادہ شیریں اور مشک سے زیادہ خوشبودار شربت سے بھرا ہوا پیالہ تھا مجھے دیا کہ اسے پی لیں (سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں میں نے اس کو پی لیا پھر جبریل امین نے مجھے کہا کہ سیر ہو کر پیو تو میں نے خوب سیر ہو کر پیا پھر اس نے کہا اور پیو میں نے

Marfat.com

اور پیا۔ پھر اس نے ہاتھ نکال کر میرے شکم پر پھیر کر کہا:

اِظْهَرْ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ	اے رسولوں کے سردار فرمائیے
اِظْهَرْ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ	خاتم النبیین جلوہ افروز ہوجائیے
اِظْهَرْ یَا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ	رحمۃ للعالمین تشریف لایئے
اِظْهَرْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ!	اے نبی اللہ تشریف لایئے
اِظْهَرْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ	اے رسولوں کے رسول رونق افروز ہوجائیے
اِظْهَرْ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ	اے خیر الخلق جہاں کو منور فرمایئے
اِظْهَرْ یَا نُوْرًا مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ	اے نور من اللہ جلوہ افروز ہوجائیے

بِسْمِ اللّٰہِ اِظْهَرْ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ فَظَهَرَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَالْبَدْرِ الْمُنِیْرِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔

"بسم اللہ اے محمد بن عبد اللہ تشریف لایئے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتے ہوئے جہاں میں رونق افروز ہوئے۔" (بیان المیلاد النبوی ۴۵)

معلوم ہوا حضرت سیدنا جبریل علیہ السلام کا عقیدہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نورٌ علیٰ نور ہیں۔ الغرض!

وجودِ کائنات سے پہلے اک تارا چمکا
جو وہ چمکا تو چمکا عرش سارا چمکا
بوقت سجدہ آدم کا بدن سارا چمکا
زمیں چمکی زماں چمکا آسمان سارا چمکا
ارے نور کی برکھا سے جہاں سے اجالا چمکا
میں نے نور سراپا وہ مدینے والا دیکھا

الغرض ـــــ پیاری بہنو! حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کی باتیں ہو رہی ہیں۔ انہی باتوں میں ایک بات یہ بھی ہے۔

سب کے چہروں کے پرنور آئے ہیں
سب دلوں کے سرور آئے ہیں
مان جاؤ سجن کہ محفل میں
کملی والے حضور آئے ہیں

لائق صد احترام خواتین اسلام! علامہ محدث بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے (دلائل النبوۃ ج ا صفحہ ۳۵۱) مطبوعہ (مدینہ منورہ) ایک روایت درج فرمائی ہے سینے اور اپنے ایمان و ایقان کو منور و معطر فرمائیں کہ سیدہ اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مَسْرُوْرًا وَاَسَارِيْرُ وَجْهِهٖ تَبْرُقُ۔ ایک دن نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوشی خوشی گھر میں تشریف لائے۔ تو آپ کے چہرہ انور کے خدوخال سے بھی بجلی کی طرح نور چمک رہا تھا۔

دوسری روایت جو سیدہ طیبہ۔ عارفہ زاہدہ۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے اور اپنی آنکھوں دیکھا منظر بیان فرمایا ہے۔

جس کو علامہ جلال الدین سیوطی اور علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی مبارک تصانیف میں درج فرمایا ہے۔

اور غیر مقلدین وہابیوں کے معتقد شخصیت قاضی سلیمان منصور پوری نے بھی اپنی کتاب رحمۃ اللعالمین میں درج کیا ہے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نعل کو پیوند لگا رہے تھے اور میں چرخہ کات رہی تھی میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی مبارک پر پسینہ آ رہا ہے

Marfat.com

اور اُس پسینہ کے اندر ایک نور ہے جو بکھر رہا ہے یہ ایسا نظارہ تھا کہ میں سراپا حیرت بن گئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نظر مجھ پر پڑی (حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا عائشہ تو حیران سی کیوں ہو رہی ہے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دیکھا کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشانی پر پسینہ ہے اور پسینے کے اندر ایک چمکتا دمکتا نور ہے۔ (اس پاک نظارہ نے مجھے سراپا حیرت کر دیا ہے)

اے خشک چشمے کہ ادحیران اوست

دے ہمایوں دل کہ آن قربان اوست

بخدا اگر ابو کبیر ہذلی (ایام جاہلیت کا مشہور شاعر) حضور علیہ السلام کو دیکھ پاتا اسے معلوم ہو جاتا کہ اس کے اشعار صحیح مصداق حضور ہی ہو سکتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس کے اشعار کیا ہیں۔ (عائشہ) نے یہ شعر پڑھ کر سنا دیئے۔

وَبُرِّئَ مِنْ كُلِّ غُبَّرِ حَيْضَةٍ
وَاِذَا نَظَرْتَ اِلٰى اَسِرَّةِ وَجْهِهٖ
وَفَسَادِ مُرْضِعَةٍ وَدَاءٍ مُغْفَلِ
وَفَسَادِ مُرْضِعَةٍ وَدَاءٍ مُغْفَلِ
بَرَقَتْ كَبَرْقِ الْعَارِضِ الْمُتَهَلِّلِ

سامعین و مکرمات! اب ان اشعار کا ترجمہ سماعت فرمائیں۔ وہ ولادت اور رضاعت کی آلودگیوں سے پاک امراض سے مبرا ہیں ان کے درخشاں چہرہ پر نظر کرو تو معلوم ہو گا کہ نورانی اور روشن برق جلوہ دے رہی ہے۔

لائق صد احترام خواتین اسلام! جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی زبان مبارکہ سے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اشعار سنے تو آپ کی رحمت و محبت جوش میں آئی

Marfat.com

نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہاتھ میں جو کچھ تھا اسے رکھ دیا پھر عائشہ کی پیشانی کو چوما۔ (سیرت رحمۃ للعالمین صفحہ) (خصائص الکبریٰ جلد ا صفحہ ۱۶۷، نسیم الریاض صفحہ ۴۳۶، حلیۃ الاولیاء جلد ۲-۱۹۸-۱۹۷)

معلوم ہوا کہ جو بھی حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی

ولادت کو	سیرت کو	صورت کو
نعمت کو	نورانیت کو	بشریت کو
بصارت کو	صداقت کو	عدالت کو
بصیرت کو	شجاعت کو	سخاوت کو
عقیدت کو	محبت کو	مودت کو
شرافت کو	طہارت کو	لطافت کو
نعت کو	نفاست کو	شرافت کو
طریقت کو	سنت کو	نسبت کو
امامت کو	حسن کو	جمال کو
معیار کو	کردار کو	اخلاق کو
پیار کو	گفتار کو	افکار کو

بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اسی طرح اُن سے محبت کا اظہار فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عزوجل اسی طرح ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حُسن وجمال کو بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

آخر پر میں اس شاعر کی ترجمانی کی داد دیتا ہوں کہ

؎ قرآن تیری نعمت کا دیوان نظر آیا
تری صورت وسیرت کا عنوان نظر آیا

Marfat.com

مازاغ ہیں آنکھیں تو والشمس ہے رخ ناصر
قرآن کے چہرے پر قرآن نظر آیا

میں تمام بہنوں کا معاونین و محسنات کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کے صدقہ تمام خواتین محفل کی تمام حاجات کو پورا فرمائے اور تمام کی مشکلات حل فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ
کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

سرکار دے روضے دی منگ ٹھنڈی ہوا لیئے
جیہڑے شہر وچ نہ ہووے میلاد پیارے دا
اس شہر چوں گھر اپنا فوراً بدلوا لیئے

پیاری اسلامی بہنو! ذرا اس عاشق کی بات سنیئے۔

سوہنے آقا دا میلاد مناییئے رب دیاں ہون رحمتاں
لا کے جھنڈیاں گھر نوں سجاییئے رب دیاں ہون رحمتاں
توں وی بختاں نوں اپنے جگا رب دیاں ہون رحمتاں
اُوتے جگ اُتے کدھرے نئیں ہاردے
یا رسول اللہ دے نعرے جو نے ماردے
اُچی اُچی ایہو نعرے توں لگاؤ رب دیاں ہون رحمتاں

میرے آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بے مثل ماننے والو سنو!

سرکار جیا سوہنا آیا اے نہ اونا ایں
نہ رب نے بنایا اے نہ رب نے بناؤنا ایں
وچ قبر دے آقا نیں دیدار کروانا ایں

انگلی نوں ہلاوندے تے پٹے چن نوں نچاؤندے نے
سوہنہ رب دی ایہ چن فلکی آقا دا کھڈاؤنا ایں
میں آپ تے نیواں واں نسبت نوں میری ویکھو
جیدے ہتھ وچ لاج میری عرشاں دا پروہناں ایں
ویکھو جی ہر ایک شے تے پیا نور برسدا اے
لگدا اے نہنے ایتھے سرکار نے آؤنا ایں
انشاء اللہ اوہ ویکھن گے سرکار دے روضے نوں
جس نے وی میرے آقا دی محفل نوں سجاؤنا ایں

؎ یہاں ملتی ہے دین ودُنیا کی راحت
اسی در پہ شاہ و گدا مانگتے ہیں

محمد جو رو کر دعا مانگتے ہیں
خدا سے خدا جانے کیا مانگتے ہیں
خدا جانے کیا شے ہے جس کو خدا سے
وہ سجدے میں سر کو جھکا مانگتے ہیں
کبھی بیٹھ کر التجا کر رہے ہیں
کبھی ہاتھ اونچے اُٹھا مانگتے ہیں
الٰہی کرم کر دے اُمت پہ میرے
وہ کیا اور اس کے سوا مانگتے ہیں
یہ وہ در ہے جس در پہ خیرات آکر
گدا تو گدا انبیاء مانگتے ہیں
یہاں ملتی ہے دین ودُنیا کی راحت
اسی در پہ شاہ و گدا مانگتے ہیں
مدینے میں سارے نور بلوائیں حضرت
دعا ہم یہ صبح و شام مانگتے ہیں

Marfat.com

لگیاں نے موجاں

لگیاں نے موجاں ہن لائی رکھیں سوہنیاں
چنگے آں کہ مندے آں نبھائی رکھیں سوہنیاں

کسے نوں میں اپنا دکھڑا سنایا نئیں
تیرے باہجوں کسے مینوں سینے نال لایا نئیں
سینے نال لایا ای تے لائی رکھیں سوہنیاں

آقا دے غلاماں دا میں ادنیٰ غلام آں
لوکی کہندے خاص میں تے ماماں توں وی عام آں
پردہ جے پایا ای تے پائی رکھیں سوہنیاں

آقا تیرے نال ایہہ غلام سارے سچے نیں
قسم خدا دی تساں عیب ساڈے کجے نیں
ڈھکے ہوئے عیباں نوں لکائی رکھیں سوہنیاں

حشر دیہاڑے جدوں عملاں نوں تولنا
شرم دے مارے میں تے کجھ وی نئیں بولنا
چادر چہ اپنی لکائی رکھیں سوہنیاں

ضیاء ادھی آل دا بنیاں غلام میں
ایدے نالوں ودھ ہور لینا کی انعام میں
بنیاں غلام تے بنائی رکھیں سوہنیاں

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

Marfat.com

رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۔
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ !
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمِ ۝

•

معزز خواتین اسلام لائق صد احترام بہنو ! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی حمد و ثنا کے بعد حضور پرنور آقائے دو عالم، فخر دو عالم، محسن اعظم، نور مجسم نبیٔ محتشم، سرکار دو عالم، نبی مکرم، آمنہ کے لال، پیکر حسن و جمال، صاحب شرف و کمال، اللہ کے دلدار، نبیوں کے تاجدار، دوجہاں کے غم خوار، دوجگ کے سردار، دو عالم کے شہر یار، دو عالم کے مختار۔

وجہ تخلیق کائنات

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود و سلام پیش کیجئے۔

تمام اسلامی بہنو! با آواز بلند پڑھیئے :

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

ذرا محبت سے ماشاء اللہ، سبحان اللہ کی صدا بلند فرمائیں ـــــ جس سے محفل پاک میں نورانی، وجدانی، ایمانی کیفیت کا سما پیدا ہو جائے گا (ان شاء اللہ تعالیٰ)

لائق صد احترام اسلامی بہنو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کے بعد میں تمام خواتین بالخصوص جامعہ ہذا کی انتظامیہ معلمات، طالبات کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے مجھے اس محفل میں شرکت کرنے کا موقع دیا اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفوں کے صدقہ سے تمام خواتین کو دین اور دنیا کی برکات عطا فرمائیں اور آخرت میں شفاعت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا فرمائیں۔

لائق صد احترام معزز خواتین اسلام! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کا بے حد شکر ہے جس نے ہمیں پرفتن دور میں آقا دو عالم فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرنے کی توفیق عطا فرمائی کیونکہ کامیابی وکامرانی کا راز فقط نسبت رسول اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہے۔

اسی لیے کائنات ارض وسماء کی ہر چیز نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرتی ہے کیونکہ وہ ساری کائنات ارض وسماء کے لیے نبی اور رحمۃ للعالمین بن کر تشریف لائے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ (پ ۱۷۔ الانبیاء ۱۰۷)

Marfat.com

"اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو اے محمد مگر رحمت بنا کر تمام جہانوں کے لیے۔"

شانِ رحمت اللعالمین

پیاری اسلامی بہنو! صدر الافاضل مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی لکھتے ہیں: کوئی جن ہو یا کافر بلکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور کا رحمت ہونا عام ہے ایمان والے کے لیے بھی اور اس کے لیے بھی جو ایمان نہ لایا ہو مومن کے لیے تو آپ دنیا اور آخرت دونوں میں رحمت ہیں اور جو ایمان نہ لایا اس کے لیے آپ دنیا میں رحمت ہیں کہ آپ کی بدولت تاخیر عذاب ہوئی اور خسف (زمین میں دھنسانے کا عذاب) و مسخ (شکل بدل دینے کا عذاب) اور استیصال (کسی قوم کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے) کے عذاب اُٹھا دیئے گئے۔

امام فخر الدین محمد بن عمر رازی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں،

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دین میں بھی رحمت ہیں اور دنیا میں بھی رحمت ہیں۔ دین میں اس لیے رحمت ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس وقت بھیجا گیا لوگ جہالت اور گمراہی میں تھے اور اہل کتاب میں سے یہود و نصاریٰ اپنے دین کے معاملہ میں زحمت میں تھے ان کا اپنی کتابوں میں بہت اختلاف تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا جب طالب حق کے سامنے نجات کا کوئی راستہ نہ تھا اس وقت آپ نے لوگوں کو حق کی دعوت دی اور نجات کا راستہ دکھایا اور ان کے لیے احکام شرعیہ بیان کیے اور حلال اور حرام میں تمیز دی۔

الغرض ——— حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس قدر رحمت ہیں اس کو لِلْعٰلَمِیْنَ نے واضح کر دیا۔ رب کی صفت ہے رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ——— اور حضور کی صفت ہے رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ——— یعنی جس کا خدا رب ہے اُس کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمت ہیں بلکہ یوں کہو کہ ربوبیت الٰہی کا جس کسی کو فیض ملا وہ رحمت مصطفیٰ کے صدقہ سے ملا۔

Marfat.com

پیاری اسلامی بہنو! حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس کس عالم کے لیے رحمت ہیں۔ تو ذرا توجہ کیجئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کائنات کے ہر عالم کے لیے رحمت ہیں وہ کون سے عالم ہیں ذرا توجہ فرمائیں وہ

عالم امکان ہو یا	عالم اَمر
عالم انوار ہو یا	عالم اجسام
عالم ملائکہ ہو یا	عالم انسان
عالم حیوانات ہو یا	عالم نباتات
عالم جمادات ہو یا	عالم معدنیات

الغرض ــــ اَلْعٰلَمِیْنَ کے کلمے سے معلوم ہوا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہر عالم کے لیے رحمت ہیں۔

ملائکہ کے لیے بھی رحمت	جنّات کے لیے بھی رحمت
انسانوں کے لیے بھی رحمت	جانوروں کے لیے بھی رحمت
کافروں کے لیے بھی رحمت	مسلمانوں کے لیے بھی رحمت

سنئے سنئے!

زمین والوں کے لیے بھی رحمت	آسمان والوں کے لیے بھی رحمت
فرش والوں کے لیے بھی رحمت	عرش والوں کے لیے بھی رحمت
نوریوں کے لیے بھی رحمت	خاکیوں کے لیے بھی رحمت
جنّتیوں کے لیے بھی رحمت	جہنمیوں کے لیے بھی رحمت

جبرئیل علیہ السّلام کے لیے رحمت

لائقِ صد احترام خواتینِ اسلام! علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی

Marfat.com

تفسیر روح البیان میں اس آیت کے ماتحت ایک حدیث نقل فرمائی سنیے اور اپنے ایمان کو تازہ کیجئے کہ ایک بار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ اے جبرئیل علیہ السلام ہم تو رحمۃ للعلمین ہیں اور تم بھی عالم میں ہو۔۔۔ بتاؤ تم کو ہم سے کیا رحمت ملی؟ تو فرشتوں کے امام جبرئیل نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اب تک مجھے اپنے انجام کار کی خبر نہ تھی ۔۔۔۔ خراب ہوگا یا اچھا ۔۔۔۔ آخر ہاروت و ماروت اور ابلیس کا انجام حضرت جبرئیل دیکھ ہی چکے تھے لیکن آپ کی وجہ سے مجھ کو امان مل گئی اور مجھے اطمینان ہو گیا کیوں کہ رب کائنات نے میرے بارے میں قرآن پاک میں فرمایا:

ذِیْ قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ۔

(المواہب الدنیہ جلد ۲/۵۷۷)

کائنات کی ہر چیز کے لیے رحمت

سامعات! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام عالموں کے لیے رحمت ہیں اللہ تعالیٰ رب العلمین ہے اور آپ رحمۃ للعلمین ہیں جس چیز کے لیے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت ہے اس چیز کے آپ رحمت ہیں آپ کا وجود عین وجود ہے اور ہر چیز کو وجود آپ کے واسطہ سے ملا ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز کو عطا کرنے والا ہے اور آپ ہر چیز کو تقسیم کرنے والے ہیں آپ کی کنیت ابوالقاسم صرف اس لیے نہیں تھی کہ آپ کے فرزند ارجمند کا نام قاسم تھا بلکہ ابوالقاسم کا معنی ہے سب سے زیادہ تقسیم کرنے والے اور ابتدائے آفرینش عالم سے لے کر قیامت تک جس کو بھی جو نعمت ملتی ہے وہ آپ کی تقسیم سے ملتی ہے تمام دینی اور دنیاوی امور میں آپ ابتدائے آفرینش عالم سے تقسیم کرنے والے ہیں۔

اس کائنات ارض و سماوات میں تقسیم کرنے والے نبی کی شان ڈاکٹر اقبال

Marfat.com

شاعر مشرق نے یوں ترجمانی فرمائی ہے۔

ہو نہ یہ پھول تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہو
چمن دہر میں کلیوں کا تبسم بھی نہ ہو
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ ہو خم بھی نہ ہو
بزم توحید بھی دنیا میں نہ ہو تم بھی نہ ہو
خیمہ افلاک کا استادہ اسی نام سے ہے
نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے

خلق خدا پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفقت و رحمت:

پیاری اسلامی بہنو! ارشادِ ربانی ہے:

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

"اور (اے رسولِ محتشم!) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر۔" (ترجمہ عرفان القرآن)

دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ (سورۃ توبۃ ۱۲۸، پ۱۱)

"اور مومنوں کے لیے نہایت (ہی) شفیق بے حد رحم فرمانے والے ہیں۔" (ترجمہ عرفان القرآن)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم سراپا رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى بَعَثَنِيْ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَهُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ۔
(دلائل النبوۃ صفحہ ۵۹)

Marfat.com

"اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت والا بنا کر بھیجا ہے۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں نبی کریم سراپا رحمت سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ آپ مشرکین کے لیے بددعا کیوں نہیں کرتے؟ سراپا رحمت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّمَا بُعِثْتُ نِعْمَةً وَّلَمْ أُبْعَثْ عَذَابًا ۔ (دلائل النبوۃ ۵۹)

"مجھے نعمت بنا کر بھیجا گیا ہے عذاب بنا کر نہیں بھیجا گیا۔"

ارشادِ ربانی ہے:

وَبِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ (سورۃ توبہ ۱۲۸، پ۱۱)۔

"اور آپ مؤمنین کے ساتھ بڑے مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والے ہیں۔"

دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے آپ کی حیات ظاہرہ میں آپ کے دشمنوں کو بھی عذاب سے امن دے دیا تھا۔

چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ط (انفال ۳۳)

"اور اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جب آپ ان میں موجود ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے کفار کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات ظاہرہ میں عذاب نہ دیا حالانکہ وہ عذاب کے جلد آجانے کی خواہش کر رہے تھے کیونکہ اس نے اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا نہ کرنے کا وعدہ کر لیا تھا جب آپ اپنے رب کی طرف چلے گئے تو اللہ تعالیٰ نے اُن پر عذاب نازل کر دیا یعنی قتل اور گرفتاری وغیرہ۔

لائق صد احترام خواتین اسلام! یہاں سے ایک فائدہ یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ

نے مشرکین میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی کی برکت سے ان پر عذاب نہ کیا یہ حضور سراپا رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے۔

اَنَا رَحْمَةٌ مُّهْدَاةٌ۔

"میں وہ رحمت ہوں جو (بندوں کو) بطور تحفہ عطا کی گئی ہے۔"

(تفسیر ابن کثیر جلد۳ صفحہ ۳۵۱، مستدرک حاکم، کتاب الایمان جلد۱/۳۵)

پیاری بہنو! لائق صد احترام خواتین اسلام! ان آیات اور احادیث نبوی سے معلوم ہوا آقائے کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سراپا رحمت اور رفعت ہے ہماری بخشش اور نجات کا سبب ذات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے پھر مجھے کہنے دیجئے۔

میری کشتی کو کنارہ چاہیئے
تیری رحمت کا سہارہ چاہیئے
دُنیا کے جو لوگ ٹھکرائے ہوئے
آسرا سب کو تمہارا چاہیئے
شان میری بھی سوا ہو جائے گی
تیرے بے در پر گذارہ چاہیئے
تو جب ہو جائیں سہانے سب میرے
مجھ کو بس ایسا نظارہ چاہیئے
ہر بے چارے کو تو رحمت چاہیئے
تیری رحمت کو بے چارہ چاہیئے
کیسے جائے گا جہنم میں کوئی
آپ کا ہم کو اشارہ چاہیئے

Marfat.com

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ (الانبیاء ۱۰۷، پ۱۷)

«اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر سراپا رحمت بنا کر سارے جہانوں کے لیے»

اس آیۃ مقدسہ کے ضمن میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو ایمان لے آیا اس کے لیے دنیا و آخرت میں رحمت مکمل ہو گئی اور جو ایمان نہیں لایا تو اسے حضور سراپا رحمت علیہ الصلوۃ والسلام کی رحمت سے یہ حصہ ملا کہ وہ مسخ خسف اور قذف، زمین میں دھنسنا اور آسمان سے پتھروں کی بارش جیسے عذاب جو پہلی امتوں کو جلدی دے دیئے گئے۔ ان تمام عذابوں سے بچا لیا گیا۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ۳ صفحہ ۲۵۱، تفسیر در منثور جلد ۴/ ۹۰)

انسانیت کے لیے رحمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے حذیفہ رضی اللہ عنہ! رسول کریم سراپا رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خطبہ میں فرمایا: میں نے غصہ میں آکر اگر کسی کو برا بھلا کہہ دیا ہو یا اس پر لعنت کر دی ہو تو یہ بات ذہن نشین رہے کہ میں بھی انسان ہوں تمہاری طرح مجھے بھی غصہ آتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے رحمۃ للعٰلمین بنا کر بھیجا ہے اس لیے میرے یہ الفاظ قیامت کے دن اس کے لیے رحمت ثابت ہوں گے۔

(تفسیر در منثور جلد ۴/ ۹۰، تفسیر ابن کثیر جلد ۳/ ۲۵۱)

کفار کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سراپا رحمت کا حصہ تھا اور گنہگار مسلمانوں میں موجود ہوں گے تو کیوں نہ اللہ تعالیٰ کا دریائے رحمت جوش میں آئے گا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے ہم مجرموں کی بگڑی سنور جائے گی۔ کیونکہ پھر تمام خواتین سراپا رحمت کی بارگاہ بے کس نواز میں عرض کریں۔

ؔ زاہد تیرے مجرم سے کہیں ہوش میں آجا
اے رحمت محبوب خدا جوش میں آجا

Marfat.com

عالم یہ گنہگار کا ہوگا سرِ محشر
وہ خود ہی کہیں گے میری آغوش میں آجا

کیونکہ

کبھی اس شخص کے عیبوں کا چرچا ہو نہیں سکتا
بھرم جس کا نبی رکھے وہ رُسوا ہو نہیں سکتا
حسین و مہ جبین و نازنیں یوں تو بہت سے ہیں
مگر کوئی میری سرکار جیسا ہو نہیں سکتا

اعرابی پر سراپا رحمت کی بارش

لائقِ صد احترام خواتین! حضور نبی کریم سرور کائنات فخر کائنات رحمت کائنات عظمت کائنات عزت کائنات رفعت کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت اور شفقت نے کائنات کے ہر شخص کو نوازا ایک ایمان افروز حدیث آپ کے سامنے پیش کر رہی ہوں جس کی سماعت سے جہاں حضور سرورِ عالم کے سراپا رحمت ہونے کا آپ کو علم ہوگا وہاں وہ باہمی تعلق بھی آشکار ہو جائے گا جو نبی رحمت کو اپنی اُمت سے تھا ایک روز ایک بدو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور سوال کیا کہ اسے کوئی چیز عطا کی جائے سرورِ عالم رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت جو میسر تھا اسے دے دیا اور پوچھا اے اعرابی! کیا میں نے تیرے ساتھ کوئی احسان کیا ہے؟ اعرابی بولا نہ آپ نے میرے ساتھ کوئی بھلائی کی ہے اور نہ کوئی قابلِ تعریف بات کی ہے۔

اس کے اس گستاخانہ جواب کو سُن کر اہلِ اسلام غصہ سے بھر گئے اور اس کی طرف دوڑے تاکہ اس گستاخ کا سر قلم کر دیں۔ سرکارِ دوعالم سراپا رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سختی سے حکم دیا رُک جاؤ ——— کوئی آگے نہ بڑھے ——— اس ارشاد کے بعد

Marfat.com

سرورِ عالم سراپا رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کاشانہ اقدس میں تشریف لائے۔ اعرابی کو بھی بلا بھیجا جب وہ حاضر ہوا تو اس کو مزید عطا فرمایا اس جود و سخا پر اعرابی حضور سرکار دو عالم سراپا رحمت کی بارگاہِ بے کس نواز میں عرض کرنے لگا۔
ارشاد ربانی ہے:

وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

"اور آپ مومنین کے ساتھ بڑے مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والے ہیں۔"

(سورہ توبہ ۱۲۸)

دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) نے آپ کی حیات ظاہرہ میں آپ کے دشمنوں کو بھی عذاب سے امن دے دیا تھا۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ط (انفال ۳۳)

"اور اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جب آپ ان میں موجود ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے کفار کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات ظاہرہ میں عذاب نہ دیا حالانکہ وہ عذاب کے جلد آجانے کی خواہش کر رہے تھے کیونکہ اس نے اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا نہ کرنے کا وعدہ کر لیا تھا جب آپ اپنے رب کی طرف چلے گئے تو اللہ تعالیٰ نے اُن پر عذاب نازل کر دیا یعنی قتل اور گرفتاری وغیرہ۔

خواتین اسلام! یہاں سے ایک فائدہ یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے مشرکین میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی کی برکت سے ان پر عذاب نہ کیا یہ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ اے اللہ کے رسول آپ نے بڑا احسان فرمایا وَجَزَاكَ اللّٰهُ مِنْ اَهْلٍ وَّعَشِيْرَةٍ خَيْرًا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ میری اہل وعیال کی طرف سے بھی اور میرے قبیلہ کی طرف سے بھی سرور دو عالم

Marfat.com

سراپا رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب یہ جملہ سنا تو اسے فرمایا کہ تم نے پہلے جو بات کہی تھی اس سے میرے صحابہ کو بڑا دکھ ہوا۔ اگر تم پسند کرو تو یہی بات ان کے سامنے دہرا دو تاکہ ان کا رنج دور ہو جائے اور تیرے بارے میں ان کے سینے میں جو خلش ہے وہ نکل جائے اس نے عرض کی بصد مسرت میں ان کے سامنے یہ جملہ دہرانے کے لیے تیار ہوں دوسرے روز صبح یا عشاء کے وقت وہ (اعرابی) پھر سراپا رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

اس اعرابی نے کل جو بات کہی تھی اور تم نے سنی پھر ہم نے اس کو مزید عطا فرمایا اور اس کی جھولی بھر دی تو اس نے بتایا کہ وہ اب راضی ہو گیا ہے سرور دو عالم سراپا رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اب اس اعرابی کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اَکَذٰلِكَ کیا یہ بات ٹھیک ہے کہ تم راضی ہو گئے ہو۔ اس نے کہا: نَعَمْ میں راضی ہوں۔ جَزَاكَ اللّٰهُ مِنْ اَهْلٍ وَّعَشِيْرَةٍ خَيْرًا۔

اللہ تعالیٰ میرے اہل وعیال اور قبیلہ کی طرف سے حضور سراپا رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

یہ جو آپ نے عطا فرمایا ہے یہ اُن کے فقر وافلاس کو دور کر دے گا، اس کے بعد نور مجسم رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلق کی وضاحت کی جو حضور اکرم نور مجسم رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے اُمتیوں کے ساتھ ہے جس میں حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ کی صفت جلیلہ کے جلوے نمایاں ہو رہے ہیں۔ سرور عالم رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاضرین کی طرف توجہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:

میری اور تمہاری مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کی اونٹنی بھاگ نکلے۔ لوگ اس کو پکڑنے کے لیے اس کے پیچھے دوڑنے لگے وہ لوگوں کے پاؤں کی آہٹ سن کر

Marfat.com

اور زیادہ بدکے اور تیزی سے بھاگنا شروع کر دے اسی اثناء میں اس کا مالک آجائے تو وہ تعاقب کرنے والوں کو بلند آواز میں کہے خَلُّوْا بَیْنِیْ وَبَیْنَ نَاقَتِیْ میرے درمیان اور میری اونٹنی کے درمیان رکاوٹ نہ بنو۔ درمیان سے ہٹ جاؤ اور اس کا تعاقب نہ کرو۔ فَاِنِّیْ اَرْفَقُ بِهَا مِنْكُمْ وَاَعْلَمُ میں تم سے زیادہ اپنی اونٹنی کا مزاج شناس ہوں اور اس کے ساتھ نرمی کرنے والا ہوں۔ اس کی بات سن کر تمام لوگ رک گئے اس نے اپنے دامن میں سبز چارہ ڈالا اور اونٹنی کی طرف بڑھا۔ اونٹنی نے اپنے مالک کی جب مانوس آواز سنی اس نے مڑ کر دیکھا کہ اس کا مالک اپنی جھولی میں سبز چارہ لیے دوڑا آرہا ہے وہ اونٹنی رک گئی اور جہاں اس کا مالک تھا اسی طرف جانے لگی مالک نے اس کی نکیل پکڑ لی اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ بیٹھ گئی پھر اپنا کجاوہ اس پر کس کر باندھا اور اس پر سوار ہو گیا۔

یہ مثال بیان کرنے کے بعد سرور عالم سراپا رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَاِنِّیْ لَوْ تَرَكْتُكُمْ حَيْثُ قَالَ الرَّجُلُ مَا قَالَ وَقَتَلْتُمُوْهُ دَخَلَ النَّارَ۔

(کل اس شخص نے جو گستاخانہ بات کی تھی اور تم اس کو قتل کرنے کے لیے دوڑ رہے تھے) اگر میں درمیان میں رکاوٹ نہ بنتا اور تم اس کو قتل کر دیتے تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہوتا۔

(الشفا شریف صفحہ ۱۴۰، مجمع الزوائد جلد ۹/۱۶-۱۵، کشف الاستار جلد ۳/۱۶۰)

لائق صد احترام خواتین اسلام! اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے پیارے محبوب رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت سے کائنات کا ذرا ذرا مستفید ہو رہا ہے کیونکہ حضور کی رحمت بڑی چیز ہے۔

اسی لیے شاعر اہلسنت نے اس کی ترجمانی یوں فرمائی:

دولت ہے بڑی چیز نہ ثروت ہے بڑی چیز
عزت ہے بڑی چیز نہ شہرت ہے بڑی چیز

Marfat.com

کوثر ہے بڑی چیز تو جنت ہے بڑی چیز
اے رحمت عالم تری رحمت ہے بڑی چیز

الغرض ـــــ وہ اعرابی زبان حال سے عرض کر رہا ہوگا۔

رحمت کی برسات مدینے ہوتی ہے
نور بھری ہر رات مدینے ہوتی ہے
قدم قدم پر رحمت مجھ کو ملتی ہے!
رحمت کی سوغات مدینے ہوتی ہے

زینت عرش بننے والے قدم وادئ طائف میں لہولہان ہو گئے :

لائق صد احترام خواتین اسلام، اسلامی بہنو! حضور نبی کریم رحمت دو عالم سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت و شفقت کا اندازہ اس واقعہ سے لگائیے کہ آپ کی شانِ رحمت کا ظہور کیسے ہوتا تھا۔ امام کبیر محدث شہیر ابو نعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف لطیف دلائل النبوۃ کے صفحہ ۲۷۳ پر یوں رقمطراز ہیں:

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے نبی کریم رؤف رحیم رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف لکھی جانے والی دستاویز ظلم تار تار کر دی تو رحمت اللعالمین اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہنے لگے رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر سال موسم حج پر قبائل عرب کو اپنی دعوت پیش کرنا شروع کی۔ قبائل کے سرداروں سے رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گفتگو یہ ہوتی تھی کہ تم لوگ مجھے اپنے ہاں پناہ دو۔ میری حفاظت کرو میں تمہیں اپنے دین کے اختیار کرنے پر مجبور نہیں کروں گا۔ جو اسے پسند کرے قبول کرے گا اور جو پسند نہ کرے گا۔ میں اسے مجبور نہیں کروں گا۔ میں چاہتا ہوں کہ تم لوگ

Marfat.com

میری حفاظت کرو تاکہ میں اپنے رب کا پیغام پہنچا سکوں پھر اللہ تعالیٰ میرے لیے جو چاہے گا فیصلہ کرے گا مگر کسی قبیلہ نے رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ دعوت نہ مانی اور ہر کسی نے یہی جواب دیا کہ کسی شخص کو اس کی قوم ہی بہتر جانتی ہے کیا تم نے کبھی ایسا شخص دیکھا ہے جو اپنی قوم کو چھوڑ کر دوسروں کا بھلا سوچے۔ درحقیقت اللہ نے رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت وامانت لینے کا اعزاز انصار مدینہ کے لیے رکھا ہوا تھا ـــــ الغرض ـــــ ایسے حالات میں ابوطالب فوت ہو گئے۔ رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلے سے زیادہ امتحان آ پڑا۔ انہی دنوں رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (طائف کے سب سے بڑے قبیلہ) بنو ثقیف کے پاس گئے تاکہ وہ رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پناہ دیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کریں۔ وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تین سردارانِ ثقیف سے ملاقات ہوئی۔ جو تینوں سگے بھائی تھے۔ عبد یالیل بن عمر، حبیب بن عمر اور مسعود بن عمر۔ رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دعوت حق سنائی اور بتلایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا مخالفت روا رکھی ہے۔

پہلی بار طائف کا سفر

یہ اس وقت کی بات تھی جب رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۲۷ شوال ۱۰ نبوی (جنوری ۶۲۰) کو اپنے غلام حضرت زید بن حارثہ کو ہمراہ لیے طائف تشریف لے گئے رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں کم وبیش بیس دن رہے مگر ان لوگوں میں سے کسی شخص نے بھی ایمان قبول نہیں کیا آخر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لے آئے۔

واپسی پر دورانِ سفر نخلہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شہر نصیبین کے جن حاضر خدمت ہوئے اور رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرآن سن کر ایمان لے آئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

Marfat.com

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ (الاحقاف ۲۹)

الغرض ــــ پیاری اسلامی بہنو ــــ آپ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سردارانِ ثقیف میں سے ایک نے جواب دیا اگر اللہ نے تمہیں نبی بنا کر بھیجا ہے تو (اس سے بہتر ہے کہ) میں کعبہ کے پردے اتارلوں دوسرے نے کہا:

بخدا اس مجلس کے بعد میں تم سے ایک لفظ بھی کلام نہیں کروں گا۔ اگر تم نبی ہو تو تمہاری شان اس سے کہیں بلند ہے کہ ہم تم سے بات کریں۔

تیسرے نے کہا:

کیا اللہ تعالیٰ تمہارے سوا کسی کو نبی نہیں بنا سکتا تھا؟ پھر اُن لوگوں نے رحمت کائنات سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کہی ہوئی باتوں کو سارے ثقیف میں پھیلا دیا۔

ثقیف قوم کی زیادتی

پیاری اسلامی بہنو! پھر ان لوگوں نے ظلم وستم کیے اور رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذاق اڑانے کے لیے جمع ہو گئے رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راستے میں وہ صفیں بنا کر کھڑے ہو گئے۔ ان کے ہاتھوں میں پتھر تھے آپ جو بھی قدم اٹھاتے یا رکھتے تو وہ اس پر پتھر پھینکتے یہ ان کا مذاق اور تمسخر تھا رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وہاں سے نکلے تو قدم ہائے مبارک سے خون بہتا جا رہا تھا۔

الغرض ــــ خواتین اسلام! حفیظ جالندھری نے اس مقام کا اپنے انداز میں نہایت دلدوز نقشہ کھینچا ہے۔

فرشتے جن پر آ آ کر جبین شوق رکھتے تھے
وہ پائے نازنین زخموں کی لذت آج چکھتے تھے
جگہ دیتے تھے جن کو حاملانِ عرش آنکھوں پر
وہ نعلین مبارک خاک و خون سے بھر گئیں یکسر

Marfat.com

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستے میں ایک انگوری باغ کے سائے میں آ بیٹھے۔ رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از حد زخمی اور غم زدہ تھے قدموں سے خون بہہ رہا تھا۔ اچانک رحمت دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر پڑی تو باغ میں رحمت کائنات محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو بدترین دشمن عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ بیٹھے تھے۔

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان (دشمن نبی) کے پاس جانا مناسب نہ سمجھا اور وہیں بیٹھے رہے۔ انہوں نے اپنے غلام "عدواس" کو انگور دے کر نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا وہ (علاقہ عراق میں) بستی نینوی کا عیسائی تھا۔ اس نے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے انگور لا کر رکھ دیئے۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ عدواس بڑا متعجب ہوا نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کہا ۔۔۔۔ (اے) عدواس تم کہاں سے آئے ہو ۔۔۔۔ اس نے عرض کیا میں ارض نینوں سے تعلق رکھتا ہوں۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (وہ) مرد صالح حضرت یونس بن متی علیہ السلام کی بستی ہے؟ غلام نے کہا ۔۔۔۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت یونس بن متی علیہ السلام کے متعلق کیا علم ہے؟ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے (حضرت) یونس بن متی علیہ السلام کی کچھ عظمت بیان فرمائی ۔۔۔۔ اور کسی پیغمبر کی شان میں کمی بیان نہیں کرتے تھے ۔۔۔۔ غلام عدواس نے پھر عرض کیا ۔۔۔۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے حضرت یونس علیہ السلام کی عظمت ورفعت بیان فرمایئے۔

نبی رحمت سرور کائنات فخر کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عظمت یونس علیہ السلام مزید بیان فرمائی غلام عدواس کی قسمت کا ستارہ چمکا۔

خَرَّ سَاجِدًا لِرَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَعَلَ یُقَبِّلُ قَدَمَیۡہِ

رُحَمَآءُ بَیۡنَہُمۡ الذین معہ ۔

(وہ غلام عدواس (نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں میں گر پڑا اور (نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے زخمی قدموں کو بوسے دینے لگا جن سے خون بہہ رہا تھا۔

(اسلامی بہنو! وہ غلام عدواس زبانِ حال سے یوں عرض کر رہا ہوگا۔

میری کشتی کو کنارہ چاہیئے
تری رحمت کا سہارہ چاہیئے
دنیا کے جو لوگ ٹھکرائے ہوئے
آسرا سب کو تمہارا چاہیئے
شان میری بھی سوا ہو جائے گی
ترے ٹکڑوں پر گزارہ چاہیئے
خواب ہو جائیں سہانے سب میرے
مجھ کو بھی ایسا نظارہ چاہیئے
ہر بے چارے کو تو رحمت چاہیئے
تری رحمت کو بے چارہ چاہیئے
کیسے جائے گا جہنم میں کوئی
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم کو اشارہ چاہیئے
اپنی کملی میں چھپا لیں یا نبی
عاصیوں کو در تمہارا چاہیئے
ضیا نے دیکھا ہے مدینہ آپ کا
وہ نظارہ پھر دوبارہ چاہیئے

الغرض پیاری اسلامی بہنو! میں عرض کر رہی تھی۔ عتبہ اور شیبہ یہ صورتحال

Marfat.com

دیکھ کر سکتے میں آ گئے جب غلام ان کے پاس واپس آیا تو انہوں نے پوچھا تمہیں کیا ہوا ہے ـــــ تم نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سجدہ کر دیا اور تو اس کے قدم چومنے لگا اس سے پہلے ہم نے تجھے کسی اور کے ساتھ تو ایسا اظہار ادب کرتے نہیں دیکھا؟ اُس (نے زبانِ حال) سے عرض کیا یہ نیک آدمی ہیں انہوں نے مجھے چند چیزیں بتلائی ہیں جو میں اپنے علاقہ میں قبل ازیں مبعوث ہونے والے نبی کے متعلق جانتا ہوں۔ جیسے یونس علیہ السّلام بن متی کہتے ہیں۔ انہوں نے مجھے بتلایا کہ وہ اللہ کے رسول تھے تو یہ دونوں اس پر ہنس پڑے کہنے لگے یہ تمہیں کہیں اپنی عیسائیت سے نہ ہٹا دے الغرض وہ غلام عدو اس اسی وقت نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں پر گرا اور مسلمان ہو گیا۔ (دلائل النبوت۔ ۲۷۶ ضیاء القرآن لاہور، مدارج النبوت)

مجھ کو تیری رحمتیں درکار ہیں
میرے تو بس آپ ہی غم خوار ہیں
دنیا والوں نے جنہیں ٹھکرا دیا
ان سے کرتے میرے آقا پیار ہیں
آپ کی یادوں میں جو مدہوش ہیں
ان کو ہوتے ہر گھڑی دیدار ہیں
مجھ سے ہر اک بار ہوتی ہے خطا
وہ کرم کرتے تو ہر اک بار ہیں
دشمنوں کو معاف کرتے ہیں حضور
ایسے اعلیٰ آپ کے کردار ہیں
پھول اُن سے مہک پاتے ہیں سدا
شہر طیبہ کے جو ہوتے خار ہیں

Marfat.com

سراپا رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

پیاری بہنو! حضور سراپا رحمت نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت و شفقت آپ نے سماعت فرمائی کیونکہ آپ کی ذات

سراپا رحمت	سراپا شفقت
سراپا برکت	سراپا شفاعت
سراپا محبت	سراپا سعادت
سراپا حکمت	سراپا عظمت

ہے اسی لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کا بُرا نہیں چاہتے تھے کوئی آپ کو کتنی ہی تکلیف دے مگر آپ اس کے لیے سراپا رحمت ہی ہیں۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی کریم روٗف رحیم سراپا رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی ـــــ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا غزوہ اُحد کے دن سے بھی کوئی سخت دن آپ پر آیا تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے تمہاری قوم کی طرف سے جن سختیوں کا سامنا ہوا سو ہوا اور ان کی طرف سے سب سے زیادہ سخت دن وہ تھا یوم العقبہ (جب آپ طائف کی گھاٹیوں میں تبلیغ کے لیے جاتے تھے) جب میں نے ابن عبد یالیل بن عبد کلال کو اسلام کی دعوت دی، اس نے میری دعوت کو قبول نہیں کیا۔ میں اپنے غمزدہ چہرے کے ساتھ واپس آیا۔ ابھی میں قرن الثعالب میں پہنچا تھا کہ میں نے سر اُٹھا کر دیکھا تو مجھ پر ایک بادل نے سایہ کیا ہوا تھا میں نے دیکھا اس بادل میں جبرئیل علیہ السلام تھے۔ انہوں نے مجھے آواز دی اور کہا بے شک اللہ نے سن لیا کہ آپ کی قوم نے کیا کہا اور آپ کو کیا جواب دیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس پہاڑوں کا فرشتہ بھیجا ہے آپ ان کافروں کے متعلق اس کو جو چاہیں حکم دیں ـــــ پھر نبی کریم روٗف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں حاضر ہو کر پہاڑوں کے فرشتے

Marfat.com

نے آپ کو سلام کر کے کہا ؛ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ جو چاہیں میں وہ کر دوں ! اگر آپ چاہیں تو میں ان کے اوپر مکہ کے دو پہاڑوں کو گرا کر انہیں زمین میں ہلاک کر دوں۔ (یعنی پیس دوں) ؛ تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ــــ اے فرشتے ــــ میں یہ امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پیٹھوں سے ایسے لوگوں کو نکالے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

(صحیح بخاری شریف صحیح مسلم شریف، السنن الکبریٰ النسائی)

معلوم ہوا ــــ اس حدیث پاک سے طائف والوں نے رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنی زیادہ تکلیف دی مگر حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی رحمت سے ان کو بھی حصہ دیا اُن کے لیے رحمت کی دعا دی کہ ان کی نسل سے اللہ کی عبادت اور میری اطاعت کرنے والے پیدا ہو جائیں گے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور تمام متقین کیلئے ہدایت بنا کر بھیجا ہے۔

(مسند احمد جلد ۵/ ۲۶۸ المعجم الکبریٰ، مجمع الزوائد جلد ۵/ ۷۲)

پیاری اسلامی بہنو! آپ نے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول نبی رحمت رسول کائنات رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان رحمت کے متعلق بیان سنا تو ان آیات بینات اور احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا حضور رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساری کائنات بلکہ کائنات کے ذرے ذرے کے لیے سراپا رحمت ــــ ذرا توجہ فرمائیں کن کن کیلئے آپ رحمت ہیں آپ

زمین والوں کے لیے رحمت — زماں والوں کے لیے رحمت
مکین والوں کے لیے رحمت — مکاں والوں کے لیے رحمت
عرب والوں کے لیے رحمت — عجم والوں کے لیے رحمت
عرش والوں کے لیے رحمت — فرش والوں کے لیے رحمت

جنّت والوں کے لیے رحمت جہنّم والوں کے لیے رحمت

سنیئے سنیئے !______

شجر و حجر کے لیے رحمت بحر و بر کے لیے رحمت

خشک و تر کے لیے رحمت برگ و شجر کے لیے رحمت

جن و بشر کے لیے رحمت حور و ملک کے لیے رحمت

سماک و سمک کے لیے رحمت افلاک و فلک کے لیے رحمت

جمادات و حیوانات کے لیے رحمت نباتات و معدنیات کے لیے رحمت

مکّہ والوں کے لیے رحمت مدینہ والوں کے لیے رحمت

خاکیوں اور افلاکیوں کے لیے رحمت

بلکہ کائنات کے ذرّے ذرّے کے لیے رحمت

ہر نبی کے لیے رحمت ہر رسول کے لیے رحمت

ہر ولی کے لیے رحمت

الغرض______

عابدین کے لیے رحمت ساجدین کے لیے رحمت

زاہدین کے لیے رحمت صالحین کے لیے رحمت

عاملین کے لیے رحمت کاملین کے لیے رحمت

ذاکرین کے لیے رحمت عارفین کے لیے رحمت

مجدّدین کے لیے رحمت محدّثین کے لیے رحمت

صادقین کے لیے رحمت عاشقین کے لیے رحمت

کیونکہ

دولت ہے بڑی چیز نہ ثروت ہے بڑی چیز

عزّت ہے بڑی چیز　　نہ شہرت ہے بڑی چیز
کوثر ہے بڑی چیز　　نہ جنت ہے بڑی چیز
رَحْمَتً لِّلْعَالَمِیْنَ　　تیری رحمت ہے بڑی چیز

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ۔

ہر قسم کی جائز محبّت کے لیے مجرّب عمل

یَا وَدُوْدُ یَا لَطِیْفُ

۲۳۸۴ بار اوّل آخر درُود پاک ۱۱، ۱۱ بار

★

Marfat.com

ہے عکسِ جمالِ رُخِ مصطفیٰ سے
عجب نور پھیلا سویرے سویرے

پیکرِ حُسن و جمال مُصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم

بگڑی ہے مری قسمت بگڑی کو بنا دینا
جھولی ہے مری خالی کچھ نام خدا دینا
آتا ہے تمہیں شاہا مشکل میں عطا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

Marfat.com

میرے نبی جیسا ہے کوئی

میرے نبی جیسا ہے کوئی ایسا ہو تو بات کرو
رحمتِ عالم سرورِ دیں سا دیکھا ہو تو بات کرو

اپنے رب سے لیتا ہے اور ہم منگتوں کو دیتا ہے
میرے داتا جیسا کوئی داتا ہو تو بات کرو

سارے نبی ہیں ارفع و اعلیٰ سب سے بالا میرا نبی
عرش پہ کوئی ان کے سوا جو پہنچا ہو تو بات کرو

شافع محشر ساقی کوثر جود و سخا کا پیکر ہیں
آپ کے در سے کوئی خالی لوٹا ہو تو بات کرو

ماتھے پر یٰسین کا سہرا نور کے جلوے چہرے پر
دونوں جہاں میں ایسا دولہا دیکھا ہو تو بات کرو

اور بھی لاکھوں آئے پیغمبر سب پر اپنا ایماں ہے
کوئی مگر امت کے غم میں رویا ہو تو بات کرو

رحمت عالم خلق مجسم دکھیاروں کے ہمدم ہیں
میرے نبی سا کوئی نیازی آقا ہو تو بات کرو

Marfat.com

پیکرِ حُسن و جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى
شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝
اَمَّا بَعْدُ !
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ (پ ۳۰)
صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِيْمِ ۔

لائق صد احترام خواتین اسلام! اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) کی حمد و ثناء کے بعد حضور پر نور رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام خواتین مل کر با آواز بلند درود و سلام پیش فرمائیے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

سرِ محفل کرم اتنا مری سرکار ہو جائے
نگاہیں منتظر رہ جائیں اور دیدار ہو جائے
تجھے منظور ہے پردہ مجھے پاسِ ادب ورنہ
میں جب چاہوں جہاں چاہوں ترا دیدار ہو جائے

حبیب اس حال سے ابتر بھی حال زار ہوا اپنا
جو ہونا ہے سو ہو جائے مگر دیدار ہو جائے

اور کسی دیوانے نے اپنی محبت کا اظہار یوں کیا ہے:

مجھے بھی خواب میں چہرہ دکھا دو یا رسُول اللہ
میرا سویا مقدر جگمگا دو یا رسُول اللہ
یہی حسرت ہے یا بر کی یہی ارمان ہے یا بر کا
کسی دن خواب میں جلوہ دکھا دو یا رسول اللہ

اَلغرض اگر اسی طرح حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حُسن وجمال کی باتیں ہوتی رہیں تو زندگی ختم ہو سکتی ہے۔ لیکن حضور کا ذکر ختم نہیں ہو سکتا۔ کسی شاعر نے کیا خُوب کہا ہے،

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے
لیکن تیرے اوصاف کا اک باب بھی پورا نہ ہوا

تمام خواتین اسلام! جو آیت میں نے تلاوت کی ہے وہ سُنیں اور ترجمہ سماعت فرمائیں۔

وَالضُّحٰی ۝ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۝ (پ ۳۰)

"(اے محبوب) قسم تیرے روئے روشن کی کہ صُبح کے مانند روشن و تاباں ہے اور قسم تیرے زلفِ مشکیں کی کہ رات کی طرح سیاہ ہے۔"

دوسرے مقام پر رُخِ انور کا ذکر یوں فرمایا:

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی ۝

"اے چودھویں رات کے چاند ہم نے تجھ پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تو مشقت میں پڑے۔"

علم الاعداد کے مطابق طا کے ۹ عدد ہوتے ہیں اور ہ کے ۵ عدد ان کو جمع

Marfat.com

کیا کل چودہ ہوئے تو طٰہٰ۔ کا معنی یہ ہوا ــــ اے چودہویں رات کے چاند!
بلکہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ فرماتے ہیں:

رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ لَيْلَةٍ اِضْحِيَانٍ وَ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِلَى الْقَمَرِ۔

کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چودھویں رات میں سرخ یمنی جوڑا پہنے ہوئے دیکھا میں کبھی آپ کی طرف دیکھتا اور کبھی چاند کی طرف۔

(ترمذی شریف، الخصائص الکبریٰ صفحہ ۱۷۶ جلد ۱)

الغرض جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ اپنے اس حسین منظر کی یوں لب کشائی کر رہے ہیں:

کبھی میں آمنہ کے لال کو دیکھتا
کبھی میں آسمان کے چاند کو دیکھتا
کبھی حضور کی کالی زلفوں کو دیکھتا
کبھی آسمان کی کالی بدلی کو دیکھتا
کبھی اَلَم نشرح کے سینے کو دیکھتا
کبھی آسمانوں کی بلندی کو دیکھتا
کبھی والضحٰی کے چہرے کو دیکھتا
کبھی آسمان کے چہرے کو دیکھتا
کبھی میں حضور کے حُسن وجمال کو دیکھتا اور
کبھی میں آسمانوں کے حُسن وجمال کو دیکھتا

پھر میں نے فیصلہ کیا۔

فَلَهُوَ عِنْدِيْ اَحْسَنُ مِنَ الْقَمَرِ۔ (شمائل ترمذی)

میرے آقا و مولیٰ مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاند سے زیادہ حسین تھے۔

Marfat.com

اسلامی بہنو! کیوں نہ مل کر مدینے والے چاند کے حُسن وجمال کا ذکر کریں۔

نوری چہرہ تاسے زلفاں کالیاں
صدقے واری جاون ویکھن والیاں
چن چڑھیا آمنہ دے لعل دا
مُک گئیاں دنیاتوں راتاں کالیاں
سو گئی اُمّت تے آقا جاگدا
کیتیاں لجپال نے رکھوالیاں

لائقِ صداحترام خواتین اسلام! حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک تلوار کی طرح تھا۔ انہوں نے کہا نہیں بَلْ مِثْلَ الْقَمَرِ۔ بلکہ چاند کی طرح تھا۔

(بخاری شریف جلد ۲ صفحہ ۲۷۶ شبیر برادرز)

یعنی چہرہ مبارک لمبا نہیں تھا بلکہ قدرے گول تھا۔

الغرض ـــــ ہمارا تو ایمان ہے کہ چاند بھی حُسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خیرات سے روشن تھا۔ (الخصائص الکبریٰ جلد ۱ صفحہ ۷۶ ضیاء القرآن)

پیکرِ نور حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَجَ الثَّنِيَّتَيْنِ اِذَا تَكَلَّمَ رُئِيَ كَالنُّوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَايَاهُ۔ (شمائل ترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کے دانت مبارک کشادہ تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گفتگو فرماتے تو ان سے نور نکلتا ہوا دکھائی دیتا۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میانہ قد تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں کندھوں

Marfat.com

کے درمیان کشادگی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک کان کی لوتک پہنچے ہوئے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرخ دھاری دار حلہ میں (چودھویں کے چاند کی رات) دیکھا لَمْ اَرَشَيْئًا قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهُ تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ خوبصورت کبھی کسی کو نہیں دیکھا۔ (الخصائص الکبریٰ جلد ا صفحہ ۱۷۶، بخاری جلد ۲ صفحہ ۲۷۴ شبیر برادرز)

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ الخصائص الکبریٰ جلد ا صفحہ ۷۷ پر ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اور ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ بہ سند حضرت انس رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ جل وعلا نے کوئی نبی مبعوث نہیں فرمایا مگر خوبصورت چہرے والا۔ دلکش آواز والا یہاں تک کہ اس نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور سب سے زیادہ خوبصورت چہرے والا۔ اور سب سے زیادہ دلکش آواز والا بنا کر بھیجا۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں سلام عرض کیا تو وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهٗ مِنَ السُّرُوْرِ وَكَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهٗ حَتّٰى كَاَنَّهٗ قِطْعَةُ قَمَرٍ وَّكُنَّا نَعْرِفُ ذٰلِكَ مِنْهُ۔ (بخاری جلد ۲، ص ۲۷۳)

مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ پُر نور خوشی سے چمک رہا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسرور ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور روشن ہو جاتا تھا گویا کہ وہ چاند کا ایک ٹکڑا ہے (وہ جگہ جس میں سرور ظاہر ہوتا یعنی پیشانی مبارک) اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر نور سے ہی خوشی کو پہچان لیتے تھے۔

خواتین اسلام! ان تمام احادیث مبارکہ سے ثابت ہوا حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک ساری کائنات کے انسانوں سے زیادہ

Marfat.com

خوبصورت اور حسین وجمیل تھا اور جس کو بھی حُسن وجمال ملا وہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حُسن وجمال کی خیرات تھی۔

نبیوں کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
رسولوں کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
پیغمبروں کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
ولیوں کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
غوثوں کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
اوتادوں کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
قطبوں کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ

الغرض ـــــــ

محدثین کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
مجددین کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
عاملین کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
کاملین کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
ذاکرین کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
ساجدین کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
عابدین کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ
عاشقین کو حُسن ملا حُسنِ مصطفیٰ کا صدقہ

المختصر۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں ہماری جان ہے ہم کو تم کو بلکہ ساری کائنات کو حُسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا صدقہ ملا۔

بلکہ حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ے اس صورت نوں میں جان آکھاں جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں جس شان توں شاناں سب بنیاں

سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَجْمَلَكَ مَا اَحْسَنَكَ مَا اَكْمَلَكَ

کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

اسلامی بہنو! آقائے دوعالم، فخر بنی آدم، سرورِ عالم، مونس آدم نورِ مجسم جانِ دو عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانیت اور حسن وجمال کی باتیں ہو رہی ہیں کیونکہ

ے اس نورِ خدا کا جس دل میں اک بار بسیرا ہو جائے
ہو نورِ ایمان سے وہ روشن، سب دور اندھیرا ہو جائے
ہو آتشِ دوزخ حرام اس پر اور جنت اس کے قدم چومے
اے شاہ دوعالم حبیبِ خدا اک بار جو تیرا ہو جائے
جو رضائے نبی ہے وہ حکم خدا اس طرف کو کعبہ پھرتا ہے
اک بار مدینے والے کا جس طرف کو چہرہ ہو جائے

بے مثل وبے مثال رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پیاری اسلامی بہنو! معزز خواتین اسلام! آپ

حضور پر نور تاجدار انبیاء سید الانبیاء شمس الضحیٰ
مظہرِ نور ربّ العلیٰ وجہ تخلیق ارض وسماء بدر الدجیٰ.
آفتاب ہدیٰ صدر العلیٰ نور الہدیٰ
کہف الوریٰ منبع جود وسخا خیر الوریٰ
ابر لطف وعطاء شمع غار حرا احمد مجتبیٰ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن وجمال کے تذکرے سماعت فرما رہی ہیں

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

مَارَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم كَأَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِيْ فِيْ وَجْهِهٖ۔ (شفاء شریف، مشکوٰۃ شریف، ترمذی جلد دوم ص ۲۶۸)

"میں نے کوئی بھی چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھی یوں لگتا تھا کہ آپ کے چہرہ انور میں سُورج رواں دواں ہے"۔

بلکہ رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم جب مُسکراتے تو درودیوار روشن ہوجاتے

وَاِذَا ضَحِكَ يَتَلَأْلَأُ فِي الْجُدُرِ۔

جب والیٔ اُمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مُسکراتے تو درودیوار روشن ہوجاتے۔

(خصائص الکبریٰ جلد ا صفحہ ۷۴، شفاء شریف جلد ا صفحہ ۳۹) نسیم الریاض جلد ا/۳۳۸ حجۃ اللہ علی العلمین ص ۶۹۱)

بالآخر فیصلہ کن بات صحابی رسول حضرت سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ جیسا حسین میری آنکھ نے ہرگز ہرگز نہیں دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا جمیل وخوبرو کسی عورت نے جنا ہی نہیں"۔

(دیوان حسان بن ثابت صفحہ ۲۱)

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ حیدر کرار باب مدینۃ العلم کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں

لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ صلى الله عليه وسلم۔ (ترمذی، مشکوٰۃ)

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نہ میں نے کبھی دیکھا اور نہ میں کبھی دیکھوں گا۔

یعنی مولا علی رضی اللہ عنہ فرمارہے ہیں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نہ حسین کوئی ہوا نہ ہوگا نہ کوئی ہوسکتا ہے۔

الغرض پیاری اسلامی بہنو! حضرت مولا علی شیر خدا مشکل کشا و حاجت روا امیر المؤمنین خلیفۃ الرسول سیّدنا علی علیہ السلام فرماتے ہیں:
صرف میں ہی نہیں بلکہ ہر وہ شخص جو سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بیان کرتے اسے کہنا پڑتا ہے۔

لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(مشکوٰۃ ۵۱۷، ترمذی جلد۲/۶۷۹ ابواب مناقب)

"حبیب رب ذوالجلال، آمنہ کے لال پیکرِ حُسن وجمال صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نہ کبھی پہلے دیکھا نہ بعد میں دیکھا جائے گا"

پھر اس حُسنِ ازل کے دیدار کے لیے کیوں نہ تڑپ ہو یہی بات ہر عاشق رسول کی صدا ہے۔

سیّد ریاض الدین سہروردی نے رخ انور کی دید کے لیے یوں محبت کا اظہار فرمایا:

کسی دن خواب میں جلوہ دکھا دیں یارسول اللہ
میرے سوئے مقدر کو جگا دیں یارسول اللہ
میں جاہل ہوں مجھے کچھ بھی نہیں آتا میرے آقا
سلیقہ مجھ کو جینے کا سکھا دیں یارسول اللہ
میرے گھر میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے جدھر دیکھو
کسی صورت میرا گھر جگمگا دیں یارسول اللہ

(ریاض مدینہ ۶۳)

ذرا محبت سے میرے ساتھ مل کر پڑھئے:

تصور باندھ کر دل میں تمہارا یارسول اللہ
خدا کا کر لیا ہم نے نظارہ یارسول اللہ

حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے ایک شخص نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا حضور پُر نُور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرۂ انور تلوار کی طرح تھا؟

حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لَا مِثْلَ الْقَمَرِ نہیں بلکہ چاند کی مثل تھا۔ (ترمذی جلد دوم صفحہ ۶۷۹)

چہرۂ انور کے نُور سے سارا گھر نُور و نُور ہو گیا

پیاری پیاری اسلامی بہنو! حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ کی جب کوئی خوش نصیب زیارت کرتا تھا تو اس کا گھر نورِ مصطفیٰ سے منوّر و معطر ہو جاتا تھا اسی طرح کا ایک پر نور واقعہ سماعت فرمائیں جسکے سننے سے دل میں سرور اور چہرے پر نور آ جاتا ہے حضرت سعید بن معرف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اپنے اوپر لازم کیا ہوا تھا کہ کثرت (اتنی مقدار) سے درود پاک پڑھ کر سویا کروں گا اور روزانہ پڑھتا رہا ایک دن اس جگہ (یعنی جس کمرہ میں) درود پاک پڑھا کرتا تھا وہاں میری بیوی آکر سو گئی درود پاک پڑھتے پڑھتے میری آنکھ بھی لگ گئی اور میری قسمت جاگ اٹھی کیا دیکھتا ہوں کہ جس ذات گرامی پر درود پاک پڑھتا ہوں وہ میرے بالاخانہ میں جلوہ گر ہوتے ہیں دروازہ سے اندر تشریف لائے تو سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کے نور سے سارا بالاخانہ (کمرہ) جگمگا اٹھا پھر شاہ کونین والضحیٰ کے چہرے والے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے قریب تشریف لائے اور فرمایا اے میرے پیارے امتی اے سعید جس منہ سے تو مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے میں اس کو بوسہ دوں تو میں نے براہ ادب اپنا رُخسار آگے کر دیا۔

نور رحمت کائنات برکت کائنات
عظمت کائنات رفعت کائنات

پیکرِ حُسن و جمال اللہ کے دلدار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے رُخسار پہ بوسہ دیا تو ایسی پیاری پیاری خوشبو مبارک مہکی کہ جس کی مہک سے میری سوئی ہوئی بیوی بیدار ہو گئی اور ہم کیا دیکھتے ہیں کہ ہمارا سارا گھر خوشبو سے معطر معطر ہے بلکہ آٹھ دن تک خوشبو کی لپٹیں نکلتی رہیں۔

(القول البدیع ۱۳۵/ جذب القلوب ۲۲۵) البرہان صفحہ ۲۴۲

بلکہ ــــ پیاری پیاری اسلامی بہنو! ان کی زبان مبارک پر یہ الفاظ ہوں گے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی زباں سے :

ـــ

اُن کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں

جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں!

جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں!

اعلیٰ حضرت مجدد دین ملت کشتہ عشق رسالت

امام اہل سنت سرمایہ اہل محبت، پیکرِ علم و حکمت

امام احمد رضا خاں قادری فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی محبت کا یوں اظہار فرمایا

ـــ

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت

بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ

مری چشم عالم سے چھپ جانے والے

الغرض خواتین اسلام! حضور نبی کریم رؤف کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت و سیرت

چہرہ حُسن وجمال خدوخال بے مثل و بے مثال ہیں۔
معلوم ہوا ـــــ پیاری اسلامی بہنو ـــــ ہمارے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

کردار بھی عظیم　وقار بھی عظیم
معیار بھی عظیم　پیار بھی عظیم
بیان بھی عظیم　اعلان بھی عظیم
پیغام بھی عظیم　نظام بھی عظیم
دین بھی عظیم　قرآن بھی عظیم
سیرت بھی عظیم　صورت بھی عظیم
شرافت بھی عظیم　بصیرت بھی عظیم
دیانت بھی عظیم　امانت بھی عظیم
صدارت بھی عظیم　قیادت بھی عظیم
عبادت بھی عظیم　ریاضت بھی عظیم
خلوت بھی عظیم　جلوت بھی عظیم
شریعت بھی عظیم　طریقت بھی عظیم
ذات بھی عظیم　بات بھی عظیم
سُنّت بھی عظیم　نسبت بھی عظیم
اطاعت بھی عظیم　قناعت بھی عظیم
نبوت بھی عظیم　رسالت بھی عظیم
صداقت بھی عظیم　عدالت بھی عظیم
حُسن بھی عظیم　جمال بھی عظیم

الغرض ـــــ امام اہلِ سُنّت، مجددِ دین وملّت، پیکرِ علم وحکمت کشتۂ عشق

Marfat.com

رسالت امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے خوب منظر کشی فرمائی:

ہے کلامِ الٰہی میں شمس وضحیٰ ترے چہرہ نور فزا کی قسم
قسم شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلف دوتا کی قسم
ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا تری خَلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہُوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالقِ حسن وادا کی قسم
وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلام مجید نے کھائی شہا ترے شہر وکلام وبقا کی قسم

پیاری اسلامی بہنو! حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حُسن وجمال کے متعلق ایک پُرنور بلکہ نورٌ علیٰ نور واقعہ سماعت فرمایئے اور ایمان وایقان کو منوّر فرمایئے امام بیہقی نے جامع بن شداد سے روایت کیا کہ ہمیں ایک شخص نے جس کا نام طارق تھا، بتایا کہ ایک دفعہ ہم مدینہ طیبہ سے باہر قیام پذیر تھے، حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہارے پاس کوئی قابل فروخت چیز ہے؟ ہم نے ایک اونٹ کی طرف اشارہ کیا کہ یہ بیچنا چاہتے ہیں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے قیمت پوچھی تو جو قیمت بتائی وہی حضور پیکر حسن وجمال صلی اللہ علیہ وسلم نے منظور فرمائی اور پیکرِ حسن وجمال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ کی نکیل پکڑ کر واپس تشریف لے گئے۔ اس وقت ہم لوگ خاموش رہے جب پیکر حسن وجمال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے گئے تو ہمیں فکر دامن گیر ہوئی کہ ہم نے ایک شخص سے سودا کیا اور اپنا اونٹ اس کے حوالے کر دیا ہے جس کا نہ نام جانتے ہیں نہ پتہ معلوم ہے ہم میں ایک خاتون تھی۔ جس نے ہمیں پریشان دیکھا ہے۔

تو جھوم کر فرمایا او قافلہ والو! میں نے (نورانی اور حسین چہرہ کو دیکھا ہے وہ جھوٹ بولنے والے کا چہرہ نہیں ہے (اگر وہ نہ آیا) تو تمہارے اُونٹ کی قیمت کی میں ضامن ہوں۔ چنانچہ دوسرے دن سویرے سویرے پیکر حسن وجمال صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک

آدمی طے شدہ کھجوریں لے کر ہماری قیام گاہ میں آیا اور اس نے ہمیں بتایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے یہ کھجوریں دے کر بھیجا ہے اور فرمایا ہے پہلے سیر ہو کر کھاؤ اس کے بعد جتنی وسق میرے ذمہ ہیں وہ تول کر پوری کر لو۔ (ضیاء النبی جلد ۵/۲۴۵)

الغرض ـــــ آپ نے سُنا کہ ہمارے آقا و مولا مدنی مدینہ والے صلی اللہ علیہ وسلم کے حُسن و جمال کی زیارت کے فوراً بعد اس عورت نے کہا اس کا چہرہ نورانی ہے اور اس کا حُسن و جمال لاجواب ہے ایسے چہرہ والا کبھی جھوٹا نہیں ہوتا آپ کا حسن بے مثل و بے مثال تھا۔

السید محمد وفی کے چند اشعار سماعت فرمائیں اور دیکھیں کہ اس روئے زیبا کو جب ایک عاشق زار دیکھا کرتا تھا تو اس کے تاثرات کی کیفیت کیسے ہوتی تھی فرماتے ہیں:

كَمْ فِيْهِ لِلْاَبْصَارِ حُسْنٌ مُّدْهِشٌ
كَمْ فِيْهِ لِلْاَرْوَاحِ رَاحٌ مُّسْكِرٌ

"اس کے مدہوش کرنے والے حسن میں آنکھوں کے لیے کتنا سرمایہ تھا اور روحوں کے لیے اس کی یاد ایک شراب نایاب کی طرح مدہوش کن تھی"

سُبْحَانَ مَنْ اَنْشَاهُ مِنْ سُبُحَاتِهٖ
بَشَرًا بِاَسْرَارِ الْغُيُوْبِ يُبَشِّرُ

"پاک ہے وہ ذات جس نے اسے اپنے انوار سے پیدا کیا اور بشر بنایا ایسا بشر جو غیبی اسرار سے خوش خبری دینے والا تھا۔"

فَجَمَالُهٗ مَجْلٰى لِكُلِّ جَمِيْلَةٍ
وَلَهٗ مَنَارُ كُلِّ وَجْهٍ نَيِّرٍ

"حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حُسن تمام حسین چہروں کے لیے آئینہ ہے اور حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سراپا ایک روشن مینار ہے جو ہر چیز کو روشن کرتا ہے۔" (السیرۃ النبوۃ جلد ۳/۱۹۹)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے فضل وکرم سے آپ نے حضور پرنور پیکرِ حُسن وجمال صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حُسن وجمال کا تذکرہ سماعت فرمایا اپنے اپنے دلوں کو منوّر ومعطر کیا اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ ہمیں آقادوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایسی محبّت میں زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ہر وقت اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تذکرہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

تمام اسلامی بہنو! ذرا مل کر میرے ساتھ پڑھیے:

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے مرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی
تم سا تو حسین آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی
اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی
یہ طور سے کہتی ہے ابھی تک شب معراج
دیدار کی طاقت ہو تو پردہ نہیں کوئی

الغرض ــــــ پیاری پیاری اسلامی بہنو! اگر کہا جائے کہ سب انبیاء کی نسبت یوسف علیہ السلام کے حُسن وجمال کا چرچا چار دانگ عالم میں ہے بلکہ آپ کو تمام خلق خدا سے حسین تر کہا جاتا ہے تو ہم کہیں گے کہ نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن کی تعریف جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے کی ہے اس کے بعد حسن کا کوئی تصور ہی نہیں صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چمکتا ہوا آفتاب اور چودھویں رات کا بدر کامل کہا ہے صحابہ کی زبان میں رخ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالمقابل چاند کا حسن بھی پھیکا تھا بعض صحابہ کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا زریں چہرہ چمکتے ہوئے ماہتاب کی طرح ضوفشاں رہتا تھا۔ اور

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ کی خوشبو مہکتی کستوری سے میل کھاتی تھی۔

حضرت ابو عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ میں نے ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہم سے کہا مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ بتاؤ تو وہ کہنے لگیں، اے بیٹا! اگر تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے تو سمجھتے کہ میری آنکھوں کے سامنے آفتاب طلوع ہو کر آیا ہے۔

حضرت سیدنا امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ہند بن ابو ہالہ رضی اللہ عنہ سے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک ایسے بیان کریں کہ میری آنکھوں کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ آجائے انہوں نے کہا ہاں! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ ایسے دمکتا تھا جیسے چودھویں رات میں بدر کامل ضیا پاشاں کرتا ہے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی واقعہ سے مسرور ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک یوں چمک اٹھتا جیسے بدر کامل کے گرد ہالہ بن جاتا ہے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر یوں چمکتا تھا جیسے موتی ہوں اور وہ مہکتی کستوری سے بڑھ کر خوشبودار ہوتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن تمام لوگوں سے بڑھ کر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ سب سے منور تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان کرنے والے کسی بھی واصف نے جب بھی لب کشائی کی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چودھویں رات کے چاند سے تشبیہ دی ہے اور ہند رضی اللہ عنہ تو فرماتے تھے ہماری نگاہ میں چاند بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن کے آگے وقعت نہیں رکھتا۔

یہاں یہ بھی یاد رہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن مستور تھا حضرت شاہ ولی اللہ

Marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ الدر الثمین میں اپنے والد گرامی حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت یوسف علیہ السلام

کو دیکھ کر عورتوں نے ہاتھ کاٹ لیے جیسا کہ قرآن کریم میں مذکور ہے مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کسی پر ایسی حالت کیوں طاری نہیں ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب ارشاد فرمایا کہ میرے حسن پر اللہ تعالیٰ نے ستر پردے ڈال رکھے ہیں اگر ان میں سے ایک پردہ بھی اٹھا دیا جائے تو وہی کچھ ہو جائے جو مصر کی عورتوں سے ہوا۔

یہاں اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے حسن یوسفی اور حسن محبوبی کا خوب موازنہ کیا ہے۔

حسن یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشت زناں
سر کٹاتے ہیں ترے نام پہ مردانِ عرب

عزیز خواتین اسلام! اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے پیارے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن وجمال آپ نے سماعت فرمائے اللہ تعالیٰ تمام خواتین اسلام کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار عطا فرمائیں آمین ثم آمین۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن،

٭

Marfat.com

کیا جلوہ کربلا میں دکھایا حسین رضی اللہ عنہ نے

کیا جلوہ کربلا میں دکھایا حسین نے
سجدے میں جا کے سر کو کٹایا حسین نے

خوش بخت تھا کہ آپ کے قدموں میں آ گرا
سویا نصیب حر کا جگایا حسینؓ نے

نیزے پہ سر تھا اور زباں پر تھیں آیتیں
قرآن اس طرح بھی سنایا حسین نے

نانا کے پاک نام پر ہر چیز وار دی
کچھ بھی نہ اپنے پاس بچایا حسین نے

صدمے سے قدسیوں کی بھی چیخیں نکل گئیں
اصغر کو جب گلے سے لگایا حسین نے

ایسا لگا کہ دیکھ کر حوریں بھی رو پڑیں
قاسم کی لاش کو جو اٹھایا حسین نے

کیوں آپ کو نہ اپنے نواسے پہ ناز ہو
ہر قول مصطفیٰ کا نبھایا حسین نے

فیضان وہ ساقی کوثر کے لال تھے
کہتا ہے کون کہ آب نہ پایا حسین نے

Marfat.com

سیّدنا حسین ابنِ علی رضی اللہ عنہما

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ !
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ
حُسَيْنٌ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْ حُسَيْنٍ ۔ (مشکوٰۃ شریف)
صَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! لائقِ صد احترام خواتینِ اسلام! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کا شکر ہے کہ جس نے ہمیں اپنے محبوب بی بی آمنہ کے لال، پیکرِ حُسن و جمال، صاحبِ شرف و کمال، نبی بے مثال، اللہ کے دلدار، نبیوں کے تاجدار، رسولوں کے شہکار، اُمّت کے غم خوار، خدا کے یار، نور الانوار، نبی مختار، سر الاسرار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمّتی بننے کا شرف عطا فرمایا اور اپنی اہل بیت کی محبّت، مودّت عقیدت، نسبت عطا فرمائی۔ کیونکہ یہ محبّت و نسبت دنیا میں کامیابی اور کامرانی اور آخرت میں بخشش و نجات کا باعث ہے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! حضرت امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت

Marfat.com

اس انداز سے ہوئی کہ آج تک یہ شرف کسی نبی، رسول، پیغمبر، صحابی، امام، غوث، قطب، اوتاد، ابدال، مجدد، محدث، مفکر کے نواسے کو نہیں ملا۔ کیونکہ جہاں ولادت کی خوشی ہے وہاں شہادت کا غم ـــــ ایک طرف ولادت کی خوشی منائی جا رہی تھی اور دوسری طرف جبرئیل علیہ السلام آپ کی شہادت کی خبر لے کر بارگاہ رسالت مآب میں حاضر ہو رہے تھے۔ جہاں والضحیٰ کا چہرہ ولادت حسین علیہ السلام سے سرخ ہو رہا تھا وہاں پیغام شہادت پر مَا زَاغَ الْبَصَرُ کی آنکھوں میں آنسوؤں کی برسات ہو رہی تھی۔ الغرض کیا ایسا کسی کو نواسے کی ولادت پر شرف ملا؟ نہیں ـــــ

پیاری اسلامی بہنو! جب حسین ابن علی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہی بے مثال اور باکمال ہے تو آپ کی شخصیت بھی باکمال اور لاجواب ہے۔ ذرا توجہ فرمائیں خواتین اسلام! امام حسین علیہ السلام کی

صورت بھی بے مثال	سیرت بھی بے مثال
ولادت بھی بے مثال	شہادت بھی بے مثال
عدالت بھی بے مثال	شجاعت بھی بے مثال
سخاوت بھی بے مثال	شرافت بھی بے مثال
طہارت بھی بے مثال	لطافت بھی بے مثال
بصیرت بھی بے مثال	دیانت بھی بے مثال
عبادت بھی بے مثال	ریاضت بھی بے مثال
خلوت بھی بے مثال	جلوت بھی بے مثال
محبت بھی بے مثال	مودت بھی بے مثال
اولاد بھی بے مثال	ازواج بھی بے مثال
اطاعت بھی بے مثال	قناعت بھی بے مثال

سنیے سنیے ____ الغرض ____ حسین ابنِ علی علیہ السلام کا

کردار بھی بے مثال وقار بھی بے مثال
پیار بھی بے مثال معیار بھی بے مثال
حیات بھی بے مثال ذات بھی بے مثال

محبّت امام حسین علیہ السلام

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ جلّ جلالہٗ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کی عظمت و محبّت کو اپنی محبت قرار دیا حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

آمنہ کے لال پیکرِ حُسن و جمال صاحبِ شرف و کمال
نبی بے مثال رسول باکمال پیغمبرِ اسلام

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

اَحِبُّوا اللّٰهَ لِمَا يَغْذُوكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ وَاَحِبُّونِي لِحُبِّ اللّٰهِ وَاَحِبُّوا اَهْلَ بَيْتِي لِحُبِّي۔

(ترمذی شریف دوم صفحہ ۲۲۰، مرات المناجیح جلد ۸ صفحہ ۴۹۲)

"اللہ تعالیٰ سے محبت کرو کہ وہ تمہیں نعمتوں سے غذا عطا فرماتا ہے۔ مجھ سے اللہ جل عُلا کی خاطر محبت کرو اور میرے اہلِ بیت سے میرے سبب سے محبّت کرو۔"

دوسرے مقام پر محبتِ امام عالی مقام سیدنا امام حسین علیہ السلام کو یوں بیان کرو

مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِي وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي۔

(المستدرک جلد ۳ صفحہ ۱۶۶، ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۷۲)

"جس نے امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو محبوب رکھا اُس نے مجھے محبوب

Marfat.com

رکھا اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اُس نے درحقیقت مجھ سے بغض رکھا۔"

فیصلہ کُن فرمانِ عالی شان

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا ہے:

مَنْ اَحَبَّهُمَا اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ۔

"جس نے ان دونوں حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو محبوب رکھا اس نے مجھ کو محبوب رکھا اور جس نے مجھ کو محبوب رکھا اُس نے اللہ کو محبوب رکھا اور جس نے اللہ کو محبوب رکھا اللہ نے اُس کو جنّت میں داخل کیا۔"

وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا اَبْغَضَنِیْ وَمَنْ اَبْغَضَنِیْ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ اَدْخَلَهُ النَّارَ۔ (ترمذی جلد دوم)

"اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ تعالیٰ سے بغض رکھا اور جس نے اللہ سے بغض رکھا اللہ تعالیٰ نے اس کو جہنّم میں داخل کیا۔"

حضرت اسامہ ابن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں کسی کام سے نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ تو نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح تشریف لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی چیز کو گود میں لیے تھے۔ مجھے خبر نہ تھی کہ وہ کیا ہے تو جب میں اپنی ضرورت سے فارغ ہوا تو میں نے عرض کیا ـــــ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کیا ہے ـــــ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گود میں لیے ہیں حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھولا تو حضرات حسن وحسین رضی اللہ عنہما آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رانوں پر تھے۔

حضور پُرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زبان ترجمان حق سے فرمایا:

Marfat.com

هٰذَانِ اَبْنَایَ وَاَبْنَا ابْنَتِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا وَاَحِبَّ مَنْ یُّحِبُّهُمَا۔

(ترمذی جلد دوم صفحہ ۳۰، مشکوٰۃ جلد سوم)

"یہ میرے دونوں بیٹے میری بیٹی کے بیٹے ہیں الٰہی میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر اور جو ان سے محبت کرے تو اس سے بھی محبت کر۔"

خوشبو حسنین رضی اللہ عنہما

خواتین اسلام! حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت میں آپ کو سب سے زیادہ کون محبوب ہے۔

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ ۔ حسن وحسین رضی اللہ عنہما

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

اُدْعِیْ لِیَ ابْنَیَّ فَیَشُمُّهُمَا وَیَضُمُّهُمَا اِلَیْهِ ۔

کہ میرے پاس میرے بچوں کو بلاؤ (جب حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما تشریف لاتے) پھر انہیں سونگھتے تھے اور اپنے سینے سے لپٹاتے تھے۔

(ترمذی جلد دوم صفحہ ، مراۃ المناجیح جلد ۸ صفحہ ۳۹۴)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی بہت قسمیں ہیں مثلاً اولاد سے محبت اور قسم کی ہے۔ ازواج سے محبت اور قسم کی دوستوں سے محبت اور قسم کی ہے۔ اصحاب سے محبت اور قسم کی لیکن حضرات حسنین بہت پیارے ہیں۔ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو سونگھتے تھے وہ دونوں تو حضور صلی اللہ

علیہ وآلہٖ وسلم کے پھول ننھے پھول سونگھے ہی جاتے ہیں انہیں کلیجے سے لگانا لپٹانا انتہائی محبّت و پیار کے لیے تھا اس سے معلوم ہوا کہ چھوٹے بچوں کو سونگھنا ان سے پیار کرنا انہیں پہنانا چٹانا سنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا حضرت سیّدنا امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کی محبّت اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبّت ہے اور یہی محبّت ذریعۂ نجات ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ زندگی کا لمحہ لمحہ محبّت حسن وحسین میں گزاریں۔

ولادت امام حسین علیہ السلام

پیاری اسلامی بہنو! لائقِ صد احترام خواتینِ اسلام! حضرت سیّدنا امام عالی مقام نواسہ رسول جگر گوشہ بتول علی مرتضیٰ کے دل کا تارا، صحابہ کا پیارا، شہزادہ حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت پانچ شعبان المعظم ۶ھ بروز پیر شریف مدینہ منورہ میں ہوئی۔

آپ علیہ السلام کی کنیّت

ابو عبداللہ، لقب ذکی، شہید، سبطِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ حضرت اُم فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں حاضر ہوئی اور عرض کیا؛ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آج رات کو ایک خطرناک خواب دیکھا ہے۔ (آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا) کیا دیکھا ہے؟ (حضرت ام فضل بنت حارث نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) بہت ہی خطرناک خواب ہے۔ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کیا ہے؟ (ام فضل نے عرض کیا) کہ آپ کے جسم مبارک کا ٹکڑا کٹ کر میری گود میں آگیا ہے تو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے ام الفضل) تو نے بہت اچھی خواب دیکھی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر لڑکا پیدا ہوگا اور وہ تیری گود میں پرورش پائے گا۔ چنانچہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر حضرت سیّدنا حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے (اور) اُم الفضل رضی اللہ عنہا کی گود میں پرورش

Marfat.com

پائی جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

پھر میں ایک دن بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئی تو میں نے (امام حسین علیہ السلام) کو مدینہ کے تاجدار کی گود مبارک دیا میرا دھیان ذرا ہٹ گیا تو دیکھا: امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں آنسو بہہ رہے تھے ام الفضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا کہ میرے ماں اور باپ آپ پر قربان ہوں (یہ خوشی کا وقت ہے خوشی کے وقت غم کیسا) تو امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَتَانِیْ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ اُمَّتِیْ سَتَقْتُلُ اِبْنِیْ ھٰذَا۔

"میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے تھے اور مجھے خبر دی کہ میری اُمت اس فرزند (حسین بن علی) کو قتل کرے گی"

میں نے کہا اس کو؟ تو جبرئیل نے فرمایا ہاں (اس کو) جبرائیل اور وہ میرے پاس وہاں کی سُرخ مٹی میں سے کچھ مٹی لائے۔

علومِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

پیاری اسلامی بہنو! آپ نے ولادت حسین علیہ السلام کے متعلق فرمانِ عالی شان سماعت فرمایا اس فرمان مصطفیٰ سے بہت سے مسائل ثابت ہوتے ہیں پہلی بات یہ کہ حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کا ٹکڑا ہیں دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ نبوت سے کوئی چیز چھپی نہیں اور ماں کے پیٹ میں کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا علم بھی اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا تھا اسی لیے تو امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا اے اُم الفضل اللہ تعالیٰ فاطمہ بنت محمد کو بیٹا عطا فرمائے گا اور وہ بیٹا تمہاری گود میں پرورش پائے گا۔ تو الحمد للہ ایسا ہی ہوا اسی علم کو عِلْمُ الْاَرْحَام کہتے ہیں سیدنا امام حسین علیہ السلام کی ذات وہ ذات ہے:

Marfat.com

جس کا نانا نبیوں کا سردار ہے
جس کا باپ ولیوں کا سردار ہے
جس کی ماں جنّت کی عورتوں کی سردار ہے
جس کا بھائی جنّت کے جوانوں کا سردار ہے
اور وہ خود شہیدوں کا تاجدار ــــــ

سنیئے سنیئے! ــــــ

نانا سیّد الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم باپ سیّد الاولیاء ہے
ماں سیّدۃ النّساء ہے بھائی سیّد الاصفیاء ہے
اور خود سیّد الشہداء ہے

الغرض! ــــــ

نانا محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم
باپ علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ
ماں فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا
بھائی حسن مجتبٰی رضی اللہ عنہ
خود شہید کربلا رضی اللہ عنہ
کیونکہ ــــــ

اودھے نانے جیہا کسے دا نانا نئیں
اوہدی ماں جیہی کسے دی ماں وی نئیں
اگے نئیں ہوئی ہُن وی نہیں کوئی
اگوں ہون دا کوئی امکان وی نئیں

کسی نے کتنی محبّت کا اظہار فرمایا ہے:

Marfat.com

جنہوں پنجتن نال پیار نہیں اوہدے کلمے دا اعتبار نہیں
جیہڑا چوّاں یاراں دا یار نہیں اوہ جنّت دا حقدار نہیں
لکھ نفل نمازاں پڑھ بھاویں لکھ ملتے سجدے کر بھاویں
جے آلِ رسول دا دشمن ایں تیرا بیڑا ہونا پار نہیں

لائقِ صد احترام خواتینِ اسلام! معلوم ہوا حضرت سیّدنا امام عالی مقام علیہ السلام کی محبّت ہی خدا اور رسول کی محبّت ہے۔

حسین علیہ السلام کی شہادت کی خبر

پیاری بہنو! آپ نے ولادت نواسہ رسول جگر گوشہ بتول، شہزادہ علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم، امام حسین علیہ السلام کی ولادت کی مبارک باد کے فوراً بعد اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی طرف سے جبرئیل علیہ السلام بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت امام عالی مقام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر لے کر حاضر ہوئے۔

شیخ الاسلام احمد بن حجر الشافعی المکی متوفی ۹۷۴ھ اپنی کتاب الصواعق المحرقہ کے صفحہ ۴۴۸ پر یوں تحریر فرماتے ہیں۔

ابن سعد سے روایت ہے کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کمرہ تھا جس کی سیڑھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم چڑھ کر وہاں جایا کرتے تھے جب آپ جبرئیل علیہ السلام سے ملاقات کا ارادہ کرتے تو وہاں تشریف لے جاتے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو حکم فرماتے کہ اُوپر کوئی آدمی نہ آئے۔

حضرت سیّدنا امام حسین علیہ السلام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی لاعلمی میں اُوپر چڑھ گئے تو جبرئیل امین علیہ السلام نے عرض کیا آقا! یہ کون ہے؟ تو مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ میرا بیٹا (حسین) ہے۔ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیّدنا حسین علیہ السلام کو پکڑ کر اپنی ران پر بٹھا لیا۔ تو جبرائیل علیہ السلام نے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ

Marfat.com

بے کس نواز میں عرض کی۔ (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) عنقریب آپ کی اُمت (کے بدبخت) لوگ اسے قتل کریں گے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بیٹے کو۔ جبرائیل نے کہا ہاں اور اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو اس علاقہ کے متعلق بھی بتا دوں جس میں اسے قتل کیا جائے گا۔ تو جبرائیل نے عراق کے علاقہ طف (کربلا) کی طرف اپنے ہاتھ کا اشارہ کیا اور وہاں سے سُرخ مٹی اُٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھائی اور کہا یہ اس جگہ کی مٹی ہے جہاں حضرت حسین علیہ السلام قتل ہو کر گریں گے۔

دوسری روایت میں حضرت ام سلمٰی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں حاضر ہوئی تو امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ (آپ پر) فدا ہوں یہ (آنسو کیسے) تو امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی اُمت (کے بدبخت فاسق و فاجر) اس فرزند کو قتل کریں گے میں نے کہا اس کو ــــ تو جبرائیل نے فرمایا ہاں اور وہ میرے پاس وہاں کی سُرخ مٹی میں سے کچھ مٹی لائے۔ (شرح مشکوٰۃ جلد ۸ صفحہ ۱۹۱)

عظمت حسین ابن علی کرم اللہ وجہہ الکریم

پیاری اسلامی بہنو! آپ نے نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے ولادت حسین علیہ السلام اور شہادت حسین علیہ السلام کو سماعت فرمایا اس سے ثابت ہوا کہ امام عالی مقام حسین ابن علی رضی اللہ عنہما کو اللہ تعالیٰ نے شہادت کا مرتبہ دینا تھا تو کوئی کربلا میں جانے سے منع بھی کرتا تو حسین علیہ السلام کیسے منع ہوتے شہادت تو آپ علیہ السلام کی زندگی کا مقصد تھا۔ اب جس بدنصیب فاسق و فاجروں نے امام عالی مقام کو کربلا میں شہید کیا وہ دُنیا و آخرت میں عذابِ الٰہی سے نہیں بچ سکتا۔ کیونکہ جس نے حضرت امام حسین علیہ السلام پر ظلم کیا اس نے امام الانبیاء علیہ السلام پر ظلم کیا حضور

علیہ السلام تو حضرت امام عالی مقام سیدنا حسین علیہ السلام کو روتا ہوا دیکھ کر بے تاب ہو جاتے تھے جیسا کہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ (سفر میں) نکلے ابھی ہم راستے میں ہی تھے کہ مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن وحسین علیہ السلام کی آواز سنی دونوں رو رہے تھے اور دونوں اپنی والدہ ماجدہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ہی تھے پس نبی کریم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے پاس تیزی سے پہنچے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے یہ فرماتے ہوئے سُنا۔ ـــــ اے بیٹی فاطمہ ـــــ میرے بیٹوں کو کیا ہوا؟ سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا نے عرض کی ـــــ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں سخت پیاس لگی ہے حضور اکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم پانی لینے کے لیے مشکیزے کی طرف بڑھے۔ ان دنوں پانی کی سخت قلت تھی اور لوگوں کو پانی کی شدید ضرورت تھی نبی کریم رؤف رحیم نے لوگوں کو آواز دی۔ کیا کسی کے پاس پانی ہے؟ ہر ایک نے کجاوؤں سے لٹکے ہوئے مشکیزوں میں پانی دیکھا مگر ان کو قطرہ تک نہ ملا نبی کریم رؤف رحیم نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرمایا: ایک بچہ مجھے دیں اُنہوں نے ایک کو پردے کے نیچے سے دے دیا پس نبی کریم رؤف رحیم نے اس کو پکڑ کر اپنے سینے سے لگا لیا مگر وہ سخت پیاس کی وجہ سے مسلسل رو رہا تھا اور خاموش نہیں ہو رہا تھا پس نبی کریم رؤف رحیم نے امام حسین کے منہ میں اپنی زبان مبارک ڈال دی اور وہ اُسے چوسنے لگا حتیٰ کہ سیرابی کی وجہ سے سکون میں آگیا میں نے دوبارہ اُس کے رونے کی آواز نہ سنی جب کہ دوسرا بھی اُسی طرح مسلسل رو رہا تھا پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوسرا بھی مجھے دے دیں تو سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا نے دوسرے کو بھی حضور نبی کریم رؤف رحیم کے حوالے

Marfat.com

کردیا حضور نبی کریم رؤف رحیم نے اس سے بھی وہی معاملہ کیا (یعنی زبان مبارک اس کے منہ میں ڈالی) سو وہ دونوں ایسے خاموش ہوئے کہ میں نے دوبارہ اُن کے رونے کی آواز نہ سُنی۔ (طبرانی۔ المعجم الکبیر جلد ۳/۵۰)

مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کا تاجدار کربلا کے ساتھ ایک انداز محبت۔

اعلیٰ حضرت۔ امام اہلِ سنّت۔ مجدّد دین و ملت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نقشہ یوں کھینچا۔

جس کے گچھّے سے لچھّے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نُزہت پہ لاکھوں سلام
جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسّم کی عادت پہ لاکھوں سلام
نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود!
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

امام عالی مقام جنّتی جوانوں کے سردار

پیاری اسلامی بہنو! لائق صد احترام خواتین اسلام! دخترانِ اسلام حضرت امام عالی مقام سیّدنا امام حسین علیہ السّلام کی سیرت طیّبہ کو آپ سننے کی سعادت حاصل کر رہی ہیں اب آخر میں آپ کے مقام جنّت کو ذرا توجہ اور انہماک سے سماعت فرمائیں۔

نواسۂ رسول	جگر گوشۂ بتول
جان نشین رسول	صحابۂ رسول
علی کے دل کا چین	صحابہ کے دل کا قرار

امام عالی مقام، ولایت کے تاجدار، شہنشاہ سخاوت، پیکرِ صبر و رضا، نازش

Marfat.com

علم وحکمت، کامل مظہر نبوت، سیدنا امام حسین علیہ السلام کے متعلق حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ ۔

(ترمذی شریف، نسائی شریف جلد دوم ص ۲۳۰)

"امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔"

دوسری روایت میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ نے مجھ سے پوچھا کہ حضور نبی کریم رؤف رحیم نبی اکرم رسول محتشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضری کا میرا معمول کیا ہے میں نے کہا کہ اتنے دنوں سے میں حضور نبی اکرم نور مجسم رسول محتشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکا (میری والدہ مجھ) سے ناراض ہوئیں (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ) نے کہا کہ مجھے اجازت دیجئے کہ میں ابھی حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں ان کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھوں گا اور ان سے عرض کروں گا کہ میرے اور (میری والدہ کے لیے) مغفرت کی دعا فرمائیں پس میں حضور نبی اکرم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں حاضر ہوا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر حضور نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نوافل ادا فرماتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز ادا فرمائی۔ پھر حضور نبی اکرم نور مجسم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر کی طرف روانہ ہوئے تو میں (حذیفہ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چلنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری آواز سنی تو فرمایا: یہ کون ہے (حذیفہ رضی اللہ عنہ)؟ میں نے عرض کی! جی ہاں!

Marfat.com

حضورِ اکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا تمہاری کیا حاجت ہے؟ اللہ تعالیٰ تمہیں اور تمہاری ماں کو بخش دے پھر فرمایا: یہ ایک فرشتہ ہے جو اس سے پہلے دنیا میں کبھی نہیں اترا۔ اس نے اپنے رب (جل جلالہٗ) سے اجازت چاہی کہ مجھ پر سلام عرض کرے اور مجھے بشارت دے کہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا جنتی عورتوں کی سردار ہے اور امام حسین علیہ السّلام جنّت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔
(ترمذی جلد دوم ۲۴۷، ابن حبان الصحیح، المسند احمد بن حنبل)

لائقِ صد احترام خواتین اسلام! معزز دختران اسلام! ان تمام احادیث مبارک کو جمع کرنے سے معلوم ہوا اس کائنات ارض و سماء میں اللہ تعالیٰ جلِ شانہٗ کے پیارے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سب سے زیادہ حضرت سیّدنا امام حسن اور حضرت سیّدنا امام حسین علیہ السّلام سے محبّت ہے اور انہی کی محبّت میں ہماری کامیابی اور کامرانی ہے۔ تمام اسلامی بہنوں اور بیٹوں کو چاہیئے کہ اپنی اولاد کو حضرت سیّدنا حسین کریمین کی محبّت اور مودّت کی تعلیم دیں کیونکہ یہی محبّت آخرت میں ذریعۂ نجات اور جنّت میں جانے کا سبب بن جائے گی۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

الغرض — پیاری بہنو! شاعر اپنی محبتوں کا پیغام دے گیا:

حق کی صداقتوں کی نشانی حسین ہے
دُنیا میں انقلاب کا بانی حسین ہے
صحرا میں اس کے صبر کی تحریریں پڑھو؟
دریا کی موج، پیاس ہے، پانی حسین ہے
سیرت ہے فاطمہ کی تو صورت علی کی ہے!
دنیا میں مصطفیٰ کی نشانی حسین ہے!

Marfat.com

دُنیا کو جس نے اپنے لہو سے شکست دی
وہ مردِ حق وہ حیدرِ ثانی حسین ہے
چاروں طرف ہیں ریت کے صحرا میرے حسن
آنکھوں سے آنسوؤں کی روانی حسین ہے

الغرض! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اپنے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقہ سے حضرت امام عالی مقام سیدنا حسین ابن علی علیہ السّلام کی تعلیمات اور کردار وافکار سیرت و شرافت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

Marfat.com

کمالاتِ غوث الثقلین رضی اللہ عنہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِهٖ وَعُلَمَاءِ مِلَّتِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا (پ۱۶۔ مریم ۹۶)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ۔

معزز و محترم خواتین اسلام اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد اس کائنات کے سب سے افضل و اعلیٰ نبی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام خواتین اسلام باآواز بلند درود و سلام پیش فرمائیے۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِهٖ ‏ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِهٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِهٖ ‏ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

تیرا شان ایسا کمال ہے ‏ جیدی کوئی وی نہ مثال ہے

کرے کون تیری برابری ‏ تیرا حسن رب دا جمال ہے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِهٖ ‏ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِهٖ

Marfat.com

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

رہوے ذکر تیرا زبان تے کراں ورد تیرے ای نام دا
میرے آقا تیرے بناں سنے کہڑا حال تیرے غلام دا
ترے جلوے فرشاں دی شان نیں تیرا صدقہ دونویں جہان نیں
تیرا خلق سب توں عظیم ہے دتا فیصلہ ایہہ قرآن نیں

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

لائق صد احترام اسلامی بہنو! آج کی محفل پاک حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی المعروف غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلکہ

شہباز لامکانی مظہر رب قدیر
حضرت محبوب سبحانی شہ پیران پیر
میراں محی الدین شاہ جیلانی
غوث الثقلین غوث اعظم
سرکار بغداد شہنشاہ بغداد
غوث صمدانی قطب ربانی

حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے کمالات و کرامات بیان کرنے کے لیے منعقد فرمائی گئی ہے اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی بارگاہ بے نیاز میں دعا ہے اللہ اپنے محبوب کریم رؤف رحیم۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے حق بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین تمام جامعہ نوریہ رضویہ کی انتظامیہ کا اور معاونین ومحسنین کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ جن کی شب وروز کوشش سے یہ محفل پاک منعقد ہوئی جس میں ہم سب شرکت فرما کر اپنے اپنے ایمان کو منور و معطر فرما

Marfat.com

رہی ہیں اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ اس محفل پاک کو ہمارے لیے سامعات و معاونین کے لیے باعث بخشش اور ذریعہ نجات بنائے۔

ذکرِ اولیاء کاملین

معزز و محترم خواتین اسلام! انبیاء کرام اور اولیاء کاملین کا ذکر کرنا یہ اللہ تعالیٰ عزوجل کی سنت ہے اسی لیے کہ

انبیاء کرام کا ذکر کرنا اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے
رسولوں کا ذکر کرنا اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے
پیغمبروں کا ذکر کرنا اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے

ہاں! ہاں! سنیئے سنیئے! ولیوں کا ذکر کرنا جنّت کا راستہ ہے

اولیاء کاملین کا ذکر کرنا گناہوں کا کفارہ ہے
ولیوں کا ذکر کرنا بخشش کی ضمانت ہے
ولیوں کا ذکر کرنا نجات کا راستہ ہے

الغرض لائق صد احترام خواتین اسلام! کیونکہ ولیوں کے تاجدار

غوث اعظم کی سیرت کا ذکر صورت کا ذکر
غوث اعظم کی شرافت کا ذکر سخاوت کا ذکر
غوث اعظم کی صداقت کا ذکر عدالت کا ذکر
غوث اعظم کی شجاعت کا ذکر شہادت کا ذکر
غوث اعظم کی ولایت کا ذکر معرفت کا ذکر
غوث اعظم کی محبت کا ذکر مودّت کا ذکر
غوث اعظم کے اخلاق کا ذکر خلق کا ذکر
غوث اعظم کے کردار کا ذکر افکار کا ذکر
غوث اعظم کے پیار کا ذکر معیار کا ذکر

Marfat.com

غوث اعظم کی گفتار کا ذکر رفتار کا ذکر
غوث اعظم کی الفت کا ذکر نسبت کا ذکر
غوث اعظم کی عبادت کا ذکر ریاضت کا ذکر
غوث اعظم کی تلاوت کا ذکر طہارت کا ذکر
غوث اعظم کی ولایت کا ذکر کرامت کا ذکر

کرنا گناہوں کا کفارہ ہے بلکہ نجات کا بہانہ ہے۔

حضور اکرم، نورِ مجسم، شفیعِ معظم، رسولِ محتشم

سرورِ عالم	مونس آدم	قبلۂ عالم
کعبۂ اعظم	جانِ مجسم	فخرِ دو عالم
صبرِ اقوام	صدرِ مکرم	نورِ مقدم
آبرو محکم	تیرِ اعظم	مرکزِ عالم

الغرض! منبعِ فیوضات، خلاصۂ موجودات، مقصدِ حیات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے:

ذِكْرُ الْأَنْبِيَاءِ مِنَ الْعِبَادَةِ وَذِكْرُ الصَّالِحِيْنَ كَفَّارَةٌ

"انبیاء کا ذکر کرنا عبادت ہے اور صالحین کا ذکر کرنا کفارہ سیئات ہے۔"

دوسرے مقام پر:

عِنْدَ ذِكْرِ الصَّالِحِيْنَ تَنَزَّلُ الرَّحْمَةُ۔ (میلادِ اکبر ۱۶)

"صالحین کے ذکر کے وقت اللہ تعالیٰ عزوجل کی رحمت کا نزول ہوتا ہے۔"

الغرض! تمام ولیوں کا ذکر گناہوں کا کفارہ ہے تو ولیوں کے تاجدار اور ولیوں کے سردار حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا ذکر گناہوں کا کفارہ ہوا تو تمام خواتینِ اسلام مل کر پڑھئے:

Marfat.com

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا
نہ کیوں کر اولیاء اس آستانے کے نہیں منگتا
کہ اقلیم ولایت پر ہے قبضہ غوثِ اعظم کا
جو فرمایا کہ دوش اولیاء پر ہے قدم میرا
لیا سر کو جھکا کر سب نے تلوا غوثِ اعظم کا
دمِ فرماں خراساں میں معین الدین چشتی نے
جھکا کر سر لیا آنکھوں پہ تلوا غوثِ اعظم کا
محمد کا رسولوں میں ہے جیسے مرتبہ اعلیٰ
ہے افضل اولیاء میں یوں ہی رتبہ غوثِ اعظم کا

لائق صد احترام خواتین اسلام! سیدنا حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی شان میں ارشادِ ربانی ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا۔ (پ۱۶۔ مریم ۹۶)

"بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے پیدا فرمادے گا خدائے مہربان ان کے لیے (دلوں میں) محبت۔

شانِ نزول: پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس آیت مقدسہ میں صاحب تفسیر درِ منثور جلد ۴ صفحہ ۴۲۸ پر تحریر فرماتے ہیں حضرت ثوبان رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (جب) بندہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا متلاشی رہتا ہے اور ہمیشہ اسی حالت میں رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ عزوجل جبرئیل علیہ السلام سے فرماتا ہے میرا فلاں بندہ میری رضا چاہتا ہے پس میں اس پر راضی ہوں۔ جبرئیل علیہ السلام کہتا ہے

Marfat.com

اللہ کی رحمت ہو اس شخص پر۔ حاملین عرش کی رحمت ہو پھر ان کے بعد والے فرشتے بھی یہی کہتے ہیں حتیٰ کہ ساتوں آسمانوں کے فرشتے یہی پیغام رحمت اہل زمین پر اتارا جاتا ہے۔ اللہ کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسی چیز کے اظہار کے لیے اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے یہ آیت نازل فرمائی:

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا۔ (مریم ۹۶)

الغرض .... جب کسی بندہ کے اعمال غلط ہوتے ہیں اور جب کوئی بندہ غضب الٰہی تلاش کرتا تو اللہ تعالیٰ عزوجل فرماتا ہے اے جبرائیل علیہ السلام! فلاں آدمی مجھے ناراض کرتا ہے۔ خبردار! میرا اس پر غضب ہے جبرائیل علیہ السلام کہتا ہے! اس پر اللہ تعالیٰ عزوجل کا غضب ہو؟ پھر حاملین عرش بھی یہی کہتے ہیں اور پھر ان کے بعد والے فرشتے بھی یہی کہتے ہیں کہ ساتوں آسمانوں کے فرشتے یہی کہتے ہیں پھر اس بندہ کے لیے (ساری کائنات میں) ناراضگی رکھ دی جاتی ہے۔

محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ

پیاری پیاری اسلامی بہنو، لائق صد احترام خواتین! معلوم ہوا جو لوگ اعمال صالحہ رضا الٰہی کے لیے کرتے ہیں وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے محبوب بن جاتے ہیں پھر جن و بشر حوروں و ملک کے محبوب بن جاتے ہیں ان محبوب لوگوں کا ذکر اللہ خالق کائنات عزوجل کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کا ذکر کیا امام بخاری اپنی کتاب بخاری شریف جلد ۱ میں یوں تحریر فرماتے ہیں حدیث قدسی یعنی اللہ تعالیٰ کا فرمان عالی شان ہے۔

جب کوئی شخص میرے کسی ولی کے ساتھ دشمنی کرے اس کے لیے میری طرف سے اعلان جنگ ہے اور اگر کوئی بندہ میرا قرب چاہے تو مجھے زیادہ پسند ہے کہ جو باتیں میں نے اس پر فرض کی ہیں ان سے قرب حاصل کرے اور

Marfat.com

يَزَالُ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ ط (بخاری شریف جلد اول)
میرا بندہ ہمیشہ نفلی عبادت کے ساتھ میرا قرب چاہتا ہے پھر میں اس کو اپنا محبوب بنا لیتا ہوں۔ تو میں اس ولی کے کان بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ سنتا ہے اور میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ دیکھتا ہے اور میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ پکڑتا ہے اور میری قدرت کے ساتھ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے کچھ مانگے تو میں ضرور اس کو دے دیتا ہوں۔ (بخاری شریف مشکوۃ شریف)

لائق صد احترام خواتین اسلام! آپ نے اولیاء اللہ کی عظمت و رفعت کو سماعت فرمایا اب اس حدیث مبارکہ کی شرح امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی سنیے آپ فرماتے ہیں:

یعنی بندہ جب احکام الٰہی پر پابندی کرتا ہے تو وہ ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے:

كُنْتُ لَهٗ سَمْعًا وَبَصَرًا فَاِذَا صَارَ نُوْرُ جَلَالِ اللّٰهِ تَعَالٰى سَمْعًا لَهٗ سَمِعَ الْقَرِيْبَ وَالْبَعِيْدَ وَاِذَا صَارَ ذٰلِكَ النُّوْرُ بَصَرًا لَهٗ رَاَى الْقَرِيْبَ وَالْبَعِيْدَ وَاِذَا صَارَ ذٰلِكَ النُّوْرُ يَدًا لَهٗ قَدَرَ عَلَى التَّصَرُّفِ فِي الصَّعْبِ وَالسَّهْلِ الْبَعِيْدِ وَالْقَرِيْبِ۔ (تفسیر کبیر جلد ۲۱ ص ۹۱)

"کہ میں بندے کے کان ہو جاتا ہوں آنکھ بن جاتا ہوں تو جب اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے جلال کا نور بندے کے کان بن جائے تو پھر بندہ قریب سے بھی سن لیتا ہے اور دور سے بھی سن لیتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے جلال کا نور بندے کی آنکھ بن جائے تو بندہ قریب سے بھی دیکھ لیتا ہے اور دور سے بھی اور جب اللہ تعالیٰ جل جلالہ

کے جلال کا نور اس کا ہاتھ بن جاتا ہے تو بندہ دشواریوں اور آسانیوں میں تصرف کرنے پر قادر ہو جاتا ہے اور وہ دور بھی تصرف کر سکتا ہے اور نزدیک بھی۔"

خواتین اسلام اس حدیث پاک کی شرح سے روز روشن کی طرح واضح ہوا کہ ایک آدمی جب ولی بن جائے تو وہ دُور نزدیک سے سُن بھی لیتا ہے اور دیکھ بھی لیتا ہے دُور و نزدیک تصرف بھی کر سکتا ہے ایسا ہی کامل و اکمل ولی جن کا ذکر مبارک آج اس محفل میں کرنا چاہتی ہوں۔

جن کا نام الشیخ الاسلام سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ آپ کا نام عبدالقادر رضی اللہ عنہ والد ماجد کا نام ابوصالح موسیٰ جنگی کنیت ابومحمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ القاب محی الدین محبوب سبحانی غوث الثقلین، غوث اعظم۔

ولادت باسعادت ۴۷۰ھ کو قصبہ جیلان نزد بغداد شریف۔ سن انتقال ۵۶۱ھ

ولادت محبوب سبحانی پیاری پیاری اسلامی بہنو! حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے والد ماجد حضرت ابوصالح سید موسیٰ جنگی دوست رضی اللہ عنہ نے حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی شب ولادت مشاہدہ فرمایا کہ سرور کائنات فخر موجودات منبع کمالات باعث تخلیق کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بمعہ صحابہ کرام آئمہ کرام، آئمہ الہدیٰ اور اولیاء عظام علیہم الرضوان ان کے گھر جلوہ افروز ہیں اور ان الفاظ مبارکہ سے ان کو خطاب فرمایا اور بشارت سے نوازا۔

يَا اَبَا صَالِح اَعْطَاكَ اللّٰهُ اِبْنًا وَهُوَ وَلِيٌّ وَمَحْبُوْبِيْ وَ مَحْبُوْبُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَيَكُوْنُ لَهٗ شَانٌ فِي الْاَوْلِيَاءِ وَ الْاَقْطَابِ كَشَانِيْ بَيْنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ (غوث الثقلین)

"اے ابوصالح! اللہ تعالیٰ نے تم کو ایسا فرزند عطا فرمایا ہے جو ولی ہے وہ میرا بیٹا ہے۔ وہ میرا اور اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے اور عنقریب اس کی اولیاء اللہ اور اقطاب میں وہ شان ہو گی جو انبیاء اور مرسلین میں میری شان ہے۔"

غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ درمیان اولیاء
چوں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیان انبیاء

حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ شیخ الارض بھی ہیں اور شیخ السمٰوٰت بھی ہیں۔

شیخ الانس بھی ہیں	شیخ الجن بھی ہیں
شیخ الاسخیاء بھی ہیں	شیخ الاصفیاء بھی ہیں
شیخ الاولیاء بھی ہیں	شیخ الانقیاء بھی ہیں

بلکہ مظہر شان نبوت بھی ہیں اور مصدر فیضان ولایت ہیں۔

وہ عبدالقادر قدرت نما ہیں	وہ محبوب حبیب کبریا ہیں
وہ ہیں نور نگاہِ شاہ طیبہ	وہ دلبندِ جناب مرتضیٰ ہیں
نہیں ان سا کوئی واللہ باللہ	امام اولیاء و اصفیاء ہیں

کراماتِ غوث جیلانی

لائق صد احترام خواتین اسلام! حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی ولادت باسعادت کے وقت ہی کرامات و کمالات کا ظہور ہونا شروع ہو گیا تھا۔

پہلی کرامت

جس رات حضور غوث الثقلین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی اس رات جیلان شریف کی جن عورتوں کے ہاں بچہ پیدا ہوا۔ ان سب کو اللہ کریم نے لڑکا ہی عطا فرمایا اور وہ ہر نومولود لڑکا اللہ کا ولی بنا۔

Marfat.com

غوث اعظم التقا و النقا
جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

دوسری کرامت حضور سیدنا غوث جیلانی رضی اللہ عنہ کے شانہ مبارک کے درمیان سرکار دو عالم شہنشاہ عرب وعجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک کا نشان تھا۔

تیسری کرامت حضور سیدنا غوث الثقلین رضی اللہ عنہ کی ولادت ماہ رمضان المبارک میں ہوئی اور پہلے دن ہی سے روزہ رکھا سحری سے لے کر افطاری تک آپ والدہ محترمہ کا دودھ نہ پیتے تھے۔ (تفریح الخاطر)

پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے مادر زاد ولی پیدا فرمایا کتنی بڑی شان ہے غوث اعظم کی۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہ۔

امام اہلسنّت اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرہٗ القوی کی زبان مبارک سے تمام خواتین اسلام بارگاہِ غوثیت میں جھوم جھوم کر عشق و محبت سے پڑھیئے۔

؎ واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا
سر بھلا کوئی کیا جانے کہ ہے کیسا تیرا
اولیاء ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا
کیوں نہ قاسم ہو کہ تو ابن ابی قاسم ہے
کیوں نہ قادر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا

برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا بارگاہ

Marfat.com

غوثیت میں اظہارِ عقیدت۔

اسیروں کے مشکل کشا غوثِ اعظم
فقیروں کے حاجت روا غوثِ اعظم
مریدوں کو خطرہ نہیں بحرِ غم سے
کہ بیڑے کے ہیں ناخدا غوثِ اعظم
جسے خلق کہتی ہے پیارا خدا کا
اُسی کا ہے تو لاڈلا غوثِ اعظم

محی الدینؒ دین کا زندہ کرنے والا۔ ولایت کے تین مقام

فنا فی شیخ، فنا فی رسول، فنا فی اللہ اور حضرت سیّدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ فنا فی اللہ کے مقام پر فائز تھے اسی لیے سرکار غوث جیلانی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں سے اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ظہور ہوا آپ حضرت غوث جیلانی رضی اللہ عنہ نے اس دور میں دین کو ازسرِ نو زندگی عطا فرمائی سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ سے کسی نے آپ کے لقب محی الدین کی وجہِ تسمیہ کے متعلق پوچھا تو آپ حضرت غوث جیلانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ۵۱۱ھ میں میں برہنہ پاؤں بغداد شریف کی طرف آرہا تھا کہ راستہ میں مجھے ایک بیمار شخص جو نحیف البدن متغیر رنگ تھا ملا اُس نے میرا نام لے کر مجھے سلام کیا اور قریب آنے کو کہا۔ جب میں اس کے قریب پہنچا تو اس نے مجھے سہارا دینے کے لیے کہا دیکھتے ہی دیکھتے اس کا جسم صحت مند ہونے لگا اور رنگ وصورت میں تروتازگی نظر آنے لگی میں دیکھ کر ڈرا اُس نے مجھ سے پوچھا کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ میں نے لاعلمی کا اظہار کیا تو کہنے لگا۔

اَنَا الدِّیْنُ ——— میں دین اسلام ہوں ——— کُنْتُ قَدْ مِتُّ وَدَثَرْتُ

Marfat.com

فَاَحْيَانِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِكَ بَعْدَ مَوْتِیْ ۔ میں قریب المرگ ہو گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہاری بدولت ازسر نو زندہ کیا۔ پھر میں اس کو چھوڑ کر جامع مسجد میں آیا یہاں پر ایک شخص نے مجھ سے ملاقات کی اور میرے جوتے کو پکڑ لیا۔ اور مجھے ——— یَاسَیِّدِیْ مُحْیُ الدِّیْنِ ۔ کہہ کر پکارا۔ پھر جب نماز پڑھنے لگا تو چاروں طرف سے لوگ آکر یُقَبِّلُوْنَ یَدِیْ ۔ میرے ہاتھ کو چومنے لگے اور یا محی الدین کہہ کر پکارنے لگے اس سے پہلے مجھے کبھی کسی نے اس لقب سے نہ پکارا تھا۔

(قلائد الجواہر ۵۷ نفحات الانس ۲۶۰ بہجۃ الاسرار ۵۵ خزینۃ الاصفیاء جلد اصفحہ ۹۴)

غوث الاعظم پیر پیراں دا بدل دیوے تقدیراں
غوث دے ناں دا نعرہ لائیاں ٹٹ جاون زنجیراں
غوث جیلی دے در تے ہندیاں معاف سبھے تقصیراں
حضرت باہو ورگے صائم کردے میراں میراں

لائق صد احترام خواتین اسلام! غوث جیلانی کی دیوانیوں! سنیے سنیے! اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لاڈلے حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کو بے شمار کمالات اور کرامات عطا فرمائیں۔

مظہر جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لائق صد احترام اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے اپنے پیارے ولی شیخ غوث اعظم رضی اللہ عنہ کو یہ طاقت اور قدرت عطا فرمائی تھی کہ غوث اعظم رضی اللہ عنہ اللہ کی عطا کی ہوئی طاقت سے مردوں کو بھی زندہ کر دیتے تھے آپ ایسا ہی پر نور اور کمالات و کرامات سے معمور واقعہ سماعت فرمائیں جس سے ہمارے دلوں میں اولیاء کاملین کے کمالات و کرامات کے متعلق عقائد و نظریات میں استقامت آئے گی (ان شاء اللہ تعالیٰ) علامہ

Marfat.com

سیّد عبدالقادر اربلی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور و معروف کتاب تفریح الخاطر فی مناقب الشیخ سیدنا عبدالقادر رضی اللہ عنہ کے صفحہ ۶۵ پر یوں تحریر فرماتے ہیں حضور سیدنا غوث اعظم الشیخ جیلانی رضی اللہ عنہ ایک روز ایک محلہ سے گزر رہے تھے تو سرکار (غوث پاک رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ ایک مسلمان اور ایک عیسائی آپس میں جھگڑا کر رہے ہیں تو حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے دونوں سے جھگڑنے کا سبب پوچھا تو مسلمان نے عرض کیا کہ یہ عیسائی کہتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہیں۔ اور میں نے اس عیسائی کو کہا ہے کہ نہیں بلکہ ہمارے آقا و مولا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (افضل بھی ہیں اور اعلیٰ بھی بلکہ تمام نبیوں کے تاجدار بھی ہیں) دونوں کی گفتگو (سن کر) حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ اس عیسائی سے فرمانے لگے کہ تم کس دلیل سے اپنے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ہمارے آقا و مولا مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم پر فضیلت دیتے ہو۔ عیسائی نے کہا کہ ہمارے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام (کو یہ عظمت و فضیلت عطا فرمائی تھی) کہ وہ مُردوں کو زندہ کرتے تھے۔ تو حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ (اے عیسائی) مَیں نبی نہیں ہوں۔ بلکہ میں اپنے نبی حضرت محمد مصطفیٰ (بلکہ آمنہ کے لال، پیکرِ حُسن و جمال، صاحب شرف و کمال، نبی بے مثال، نبیوں کے تاجدار، رسولِ شہکار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادنیٰ غلام ہوں اگر میں مردوں کو زندہ کر دوں تو کیا تو ہمارے (آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت) پر ایمان لے آئے گا اس عیسائی نے کہا ضرور میں آپ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت و نبوت پر ایمان لے آؤں گا۔

لائق صد احترام خواتین اسلام! پھر سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے کوئی پرانی قبر دکھاؤ (تاکہ میں مردہ کو زندہ کر دوں)، اور تجھے ہمارے

Marfat.com

آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت وعظمت کا علم اور یقین ہو جائے اس عیسائی نے غوث جیلانی رضی اللہ عنہ (کو قبرستان) میں ایک بوسیدہ اور پرانی قبر دکھائی تو غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارے نبی عیسیٰ علیہ السلام مردوں کو زندہ کرتے وقت کیسے خطاب کیا کرتے تھے اس نے کہا قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہ! اللہ کے حکم سے کھڑا ہو جا تو سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ قبر والا دنیا میں گویا یعنی (رگا نا تھا) اگر تو چاہے تو یہ گاتا ہوا اپنی قبر سے اٹھے اس نے کہا میں بھی یہی چاہتا ہوں تو آپ نے قبر کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا:

قُمْ بِاِذْنِیْ اَلْمَیِّتُ حَیًّا۔ "میرے حکم سے کھڑا ہو جا"

فَانْشَقَّ الْقَبْرُ فَقَامَ۔ پس قبر پھٹ گئی اور وہ مردہ زندہ ہو کر گاتا ہوا باہر نکل آیا جب عیسائی نے ولیوں کے تاجدار حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی یہ کرامت دیکھی تو کلمہ پڑھ کر فوراً مسلمان ہو گیا اور ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت وعظمت کا بھی قائل ہو گیا۔ (تفریح الخاطر ص۶۲)

پیاری اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ولی حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کو جو کمالات و کرامات عطا فرمائی تھیں جن کو دیکھ کر عیسائی بھی مسلمان ہو جاتے تھے مگر آج کے مسلمانوں کا اندازہ آپ خود ہی لگالیں الغرض ہمیں بھی اولیاء اللہ کی کرامات و کمالات و اختیارات کو مان کر عقیدت مندوں میں شامل ہو جانا چاہیے۔ کیونکہ

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوث اعظم کا
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوث اعظم کا
نہ کیوں کر اولیاء اس آستانے کے بنیں منگتا
کہ اقلیم ولایت پہ ہے قبضہ غوث اعظم کا

Marfat.com

مردوں کو زندہ کرنا ، دوسری کرامت

معزز و محترم خواتین اسلام ! اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لاڈلے بیٹے حضور سیدنا غوث اعظم جیلانی رضی اللہ عنہ کو یہ عظمت و رفعت عطا فرمائی کہ آپ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اذن سے مادر زاد اندھوں اور برص والوں کو تن درست اور مردوں کو زندہ کرتے ہیں۔

حضرت شیخ ابوسعید قیلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

اَلشَّیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ یُبْرِئُ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ وَیُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ۔

اللہ تعالیٰ کے اذن سے مادر زاد اندھوں اور برص والوں کو تن درست اور مردوں کو زندہ کرتے تھے۔ (بہجۃ الاسرار ۶۵) (حیوۃ الحیوان ۲۳۱)

مرغی کو زندہ کرنا

حضرت شیخ محمد بن قائد الاوانی اور شیخ ابو عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت اقدس میں ایک عورت اپنے لڑکے کو لے کر حاضر ہوئی اور عرض کرنے لگی میں نے دیکھا کہ میرے اس لڑکے کو آپ سے بہت زیادہ محبت اور الفت ہے۔ لہٰذا میں اسے اپنا حق معاف کر کے بوجہ اللہ (رضائے الٰہی) آپ کی خدمت میں پیش کرتی ہوں آپ نے لڑکے کو قبول فرمالیا اور اس کی تربیت کے لیے سلوک اور مجاہدہ کی منزلیں طے کرانی شروع فرمادیں۔ چنانچہ ایک روز وہ عورت حاضر ہوئی تو اپنے بچے کو بہت کمزور اور نحیف دیکھا اور اس کے رنگ کو بھوک کی وجہ سے زرد پایا۔ وہ عورت حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی بارگاہ عالیہ میں حاضر ہوئی تو دیکھا کہ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ آپ مرغی کے ساتھ روٹی کھا رہے ہیں اور ایک برتن میں مرغی کی ہڈیاں رکھی ہوئی ہیں یہ دیکھ کر اس عورت

Marfat.com

نے عرض کیا۔ یا شیخ غوث جیلانی رضی اللہ عنہ آپ مرغی کھاتے ہیں اور میرا بیٹا جو کی روٹی حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ مبارک ان مرغی کی ہڈیوں پر رکھ کر فرمایا:

قُوْمِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ الَّذِیْ یُحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ۔

"اللہ کے حکم سے بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہوں اُٹھ کھڑی ہو"

غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کا یہ فرمانا ہی تھا کہ مرغی اُٹھ کر کھڑی ہوگئی۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔

تو حضور سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے ارشاد فرمایا جب تمہارا لڑکا (عبادت و ریاضت) سے اس مقام پر پہنچ جائے گا تو وہ جو چاہے گا سو کھائے گا۔ (بہجۃ الاسرار۔ قلائد الجواہر۔ سفینۃ الاولیاء۔ نفحات الانس تفریح الخاطر)

الغرض ـــــ تمام اسلامی بہنوں مل کر جھوم جھوم کر پڑھیئے:

غوث الاعظم پیر پیراں دا بدل دیوں تقدیراں
غوث دے ناں دا نعرہ لائیاں ٹٹ جاون زنجیراں
غوث دے در تے ہندیاں معاف سبھے تقصیراں
حضرت باہُو در گے صائم کردے میراں میراں

لائق صد احترام خواتین اسلام! آپ نے حضور سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی المعروف غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے مناقب فضائل و برکات کمالات و کرامات سماعت فرمائیں اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لاڈلے بیٹے حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے وسیلہ جلیلہ سے تمام خواتین اسلام کی تمام حاجات کو پورا فرمائے اور مشکلات کو حل فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

کیہ رتبہ غوث دا پچھدے او بھرٹے چوروں قطب بنا چھڈدے
بھلے سی راہی جو منزلاں نوں سدھی راہ تے سارے ای پا چھڈدے

Marfat.com

جھڑے وچ درباواں دے ڈہدے سن بیڑے کنڈے تے سبھ لگا چھڈے
اوہدی شان اچی اچا مرتبہ اے جس نے غوث دے گیت سنا چھڈے

اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اپنے کامل ولی حضور شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے گیت سننے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

تمام خواتین اسلام اور لائق صد احترام بہنو! سراپا ادب واحترام سے حضور پر نور آمنہ کے لال پیکر حسن جمال صاحب شرف کمال اللہ کے دلدار نبیوں کے تاجدار رسولوں کے شہکار۔ رب دے یار۔ اللہ کے حبیب دلوں کے طبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں درود وسلام پیش کرنے کے لیے کھڑی ہو جایئے۔

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

ہر قسم کے مرض سے شفا کے لیے ۱۱۱ بار ورد کریں اور پانی پر دم کر کے استعمال کریں۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔ اجازت عام ہے۔

Marfat.com

منقبت

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

عظیم المرتبت، ذی شاں، مجدد الف ثانی ہیں
ظہورِ عظمت انساں، مجدد الف ثانی ہیں

عیاں کیوں کر نہ ہوں اسرارِ توحیدِ شہودی سب
سراسر سورہ رحمان، مجدد الف ثانی ہیں

جمالِ نورِ مصطفیٰ ہے بے شک آپ کی صورت
جلالِ حضرت یزداں، مجدد الف ثانی ہیں

نگوں سر آپ کے در پہ نہ کیوں ہوتے سلاطین بھی
خدا کے تابع فرماں، مجدد الف ثانی ہیں

نوازا خرقہ اطہر سے غوث پاک نے ان کو
تمنائے شہ جیلاں، مجدد الف ثانی ہیں

ہیں ہم نام نبی، اسم گرامی، حضرت احمد
جمال جلوہ جاناں، مجدد الف ثانی ہیں

Marfat.com

عظمت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ
وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ وَعُلَمَاءِ مِلَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ (الاعراف: ۱۹۶)
صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ

لائق صد احترام خواتین اسلام! اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا لاکھ لاکھ بار شکر ہے کہ اس نے ہمیں اپنے محبوب نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے آج ایک ایسی شخصیت کا ذکر مبارک کرنے کی توفیق عطا فرمائی جس کو خلق خدا حضرت سیدنا

امام ربانی	محبوب سبحانی
قیوم زمانی	رمز حقانی
غوث صمدانی	شہباز لامکانی
قندیل نورانی	سر یزدانی
قطب الاقطاب	مصدر برکات
آفتاب ولایت	پیکر استقامت

Marfat.com

آیت من آیات ربانی عالم اسرار مقطعات قرآنی

حضرت امام ربانی، مجدد الف ثانی، ابوالبرکات الشیخ احمد فاروقی حنفی نقشبندی چشتی قادری ماتریدی سرہندی رضی اللہ عنہ کے نام سے یاد کرتی ہے۔ کیونکہ ان اولیاء کاملین کا ذکر کفارہ سیّات ہے۔ بلکہ اُن کے ذکر و افکار کا تذکرہ کرنے سے قلوب واذہان کو تازگی اور روح کو جلا ملتی ہے۔

شانِ اولیاء اللہ:

ارشادِ ربانی ہے:

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ٥ (الاعراف: ۱۹۶)

"اور وہ نیک لوگوں کی مدد کرتا ہے۔"

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کا ولی، مددگار، محبت کرنے والا ہوتا ہے کیونکہ اللہ کے ولی ہر کام اللہ کی رضا کے لیے کرتے ہیں اسی لیے اللہ تعالیٰ اپنے ولیوں کی مدد کرتا ہے۔

دوسرے مقام پر ارشادِ ربانی ہے:

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

(الزمر: ۲۲)

"جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے۔"

لائق صد احترام پیاری اسلامی بہنو! اس آیت کریمہ میں ولی اور ولایت کی خاصیت بیان فرمادی گئی وہ شخص جس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیا جائے وہ اللہ تعالیٰ کی قربت، محبت اور کرامت کے شرف سے خاص ہو جاتا ہے اور جو کچھ اس سے کسی بھی مقام پر ظاہر ہوتا ہے اسی نور کا عکس جمیل اور اسی

Marfat.com

قربت محبت اور کرامت کا اثر جلیل ہوتا ہے۔

الغرض اُن اولیاء کاملین رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر باعث برکت اور باعث رفعت اور باعث نجات ہوتا ہے۔ الحمد للہ! یہ سعادت وعظمت اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے ہمیں اہلِ سنّت وجماعت کو عطا فرمائی۔ ہمیں اللہ تعالیٰ عزوجل ان اولیاء کاملین بالخصوص امام ربانی، مجدد الف ثانی، محبوب سبحانی قندیل نورانی الشیخ احمد فاروقی رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے تمام اسلامی بہنوں کی مشکلات حل فرمادے۔

الحمد للہ ہم سب اس محفل مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ میں شرکت فرما رہی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے کہ اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اور امام ربانی مجدد الف ثانی الشیخ احمد فاروقی رحمہ اللہ کی نسبت سے اس محفل کو اپنی بلند بارگاہ میں شرف قبولیت فرما کر ہم سب کے لیے ذریعہ نجات بنا دے۔ (آمین ثم آمین)

لائق صد احترام خواتین اسلام! ہمارے قومی شاعر علامہ اقبال نے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں یوں نذرانۂ عقیدت پیش کیا ہے۔

~~~
حاضر ہوا میں شیخ مجدد کی لحد پر
وہ خاک کہ ہے زیرِ فلک مطلع انوار
اس خاک کے ذروں سے ہیں شرمندہ ستارے
اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار
گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
جس کے نفس گرم سے ہے گرمیِ احرار
وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہباں
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار
~~~

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اللہ خالق کائنات جل جلالہ نے اس کائنات ارض و سماوات میں جتنے بھی انبیاء کرام رسول عظام مبعوث فرمائے۔ ان کا مقصد واحد فقط یہی تھا کہ اپنی اپنی اُمتوں کو رشد و ہدایت کا پیغام دیں۔

الحمد للہ! تمام انبیاء کرام اور رسولوں نے اپنی اپنی اُمتوں کو یہ پیغام دے کر اپنے خالق و مالک کو راضی کر لیا۔ ان کے بعد یہ کام ان کے جان نشین صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے احسن طریقہ سے ادا کیا۔ ان کے بعد تابعین تبع تابعین

عابدین ___ اولیاء کاملین ___ سلف صالحین

ساجدین ___ محدثین ___ ائمہ مجتہدین

عارفین ___ عاملین ___ ذاکرین

الغرض، علماء ربانی نے ادا کرنا شروع کر دیا انہی میں سے ایک نام امام ربانی مجدد الف ثانی الشیخ احمد فاروقی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

عُلوم ظاہری اور باطنی

لائق صد احترام خواتین اسلام! اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبِ کریم رؤف والرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام علوم ظاہری و باطنی کا منبع بنایا۔ پھر ان علوم سے علوم ظاہری کو عام کیا اور باطنی کو خاص کیا۔

علماء کرام کو ظاہری علوم کا منبع بنایا

اولیاء عظام کو باطنی علوم کا منبع بنایا

مگر کچھ علماء ایسے بھی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت سے انہی علوم ظاہری اور باطنی کا منبع بنایا اور انہیں نفوسِ قدسیہ میں سے اک نام جسے خلق خدا امام ربانی مجدد الف ثانی سے یاد کرتی ہے

Marfat.com

الغرض یہ تمام علوم جس کو بھی ملے وہ حضورِ اکرم نورِ مجسم نبی محتشم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے صدقہ سے ملے اور قیامت تک ان شاء اللہ ملتے رہیں گے۔

ولادت الشیخ احمد فاروقی

محتشم خواتین اسلام! حضرت سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی الشیخ احمد فاروقی، نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت ۱۴ شوال ۹۷۱ھ میں بلدہ معظمہ سرہند میں ہوئی کیونکہ آپ کی ولادت پاک سے قبل اکثر اولیاء امت کو روحانی مشاہدات سے معلوم ہوا تھا کہ شہر سرہند میں ایک بڑا باکمال ولی پیدا ہوگا۔

حق آگیا

سامعاتِ محترم! فاروقی مشائخ کے خاندان کے مشہور شیخ العصر حضرت الشیخ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ جنہیں حضرت الشیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ سے خلافت اور سلسلہ چشتیہ اور قادریہ سے بھی نسبت و اجازت حاصل تھی ایک شب خواب میں کیا دیکھتے ہیں کہ دنیا میں تاریکی پھیل ہوئی ہے اور جنگلی درندے لوگوں کو ہلاک کر رہے ہیں۔ یکایک اُن کے سینے سے ایک نور نکلا جس میں سے ایک تخت نمودار ہوا اور اس پر ایک بزرگ تشریف فرما تھے اُن کے سامنے درندے ہلاک اور ظالم ذبح کیے جا رہے تھے اور ہاتف ندا دے رہا تھا کہ حق آگیا اور باطل گم ہوا۔ حضرت الشیخ رحمۃ اللہ علیہ نے اس خواب کی تعبیر اپنے پیر و مرشد حضرت شاہ کیتھلی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کی۔ شیخ طریقت نے فرمایا کہ عنقریب تمہارے گھر میں ایک فرزند پیدا ہوگا۔ جس سے الحاد و کفر اور بدعت دور ہوں گے۔ (یعنی مجدد الف ثانی)

دوسری روایت: حضرت سیدنا الشیخ عبدالقادر جیلانی (غوثِ اعظم) رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مراقبہ کے بعد فرمایا کہ ہم نے عالمِ واقعہ میں ایک نور کا مشاہدہ کیا اور وہ نور پانچ سو سال بعد پیدا ہوگا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دین

Marfat.com

کی تجدید کرے گا۔

تیسری روایت : حضرت شیخ خلیل اللہ بدخشی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے مقالات میں ذکر فرمایا ہے کہ خواجگانِ نقشبندیہ میں ایک (کامل ولی) عزیز ہندوستان میں پیدا ہو گا جو اُمت کے سب اولیاء کرام سے افضل و اعلیٰ ہو گا۔ (معدنِ کرم ص۲۲۴)

پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ امت کے ولیوں میں منفرد مقام رکھتے ہیں اور اولیاء اللہ نے آپ کی ولادت سے پہلے ہی آپ کی بشارت دی تھی اور ہمیں آپ کا ہر وقت ذکر کرنا چاہیئے، تو تمام بہنوں کو مل کر مجدد الف ثانی کی خدمت میں عرض کرنا چاہیئے کہ :

مرا دل کیوں نہ ہو شیدا مجدد الف ثانی کا
کہ ہے نوری رُخِ زیبا مجدد الف ثانی کا
بشر تک ہی نہیں محدود ذکر شاہِ سرہندی
فرشتوں میں بھی ہے چرچہ مجدد الف ثانی کا
ہوا ہے ہم کلام ان سے خدائے قادرِ مطلق
تعالیٰ اللہ یہ تقویٰ مجدد الف ثانی کا
نظر والا کوئی دیکھے تو علم و فیض و عرفان کا
ہے جاری آج بھی چشمہ مجدد الف ثانی کا

علمی زندگی کا آغاز جب حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کی پڑھنے لکھنے کے قابل عمر مبارک ہوئی تو آپ کو ایک مکتب میں داخل کروا دیا گیا مگر آپ نے تھوڑی ہی مدت میں وہاں سے قرآن مجید و فرقانِ حمید حفظ کر لیا۔ پھر اپنے والدِ محترم شیخ طریقت عبدالاحد چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تعلیم حاصل کی اور علوم ظاہری اور باطنی انہی سے

Marfat.com

حاصل کیے۔ اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے مختلف علماء ربانی سے علوم حاصل کیے۔
چنانچہ معقولات کی بعض کتابیں مولانا کمال کشمیری سے اور حدیث کی بعض کتابیں مولانا یعقوب کشمیری سے پڑھیں جو کہ شیخ حسین خوارزمی کبروی کے خلیفہ تھے اور انہوں نے حرمین شریف میں بڑے بڑے محدثین سے استفادہ کر کے سند حاصل کی تھی۔ امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ نے سلسلہ کبرویہ میں مولانا موصوف ہی سے بیعت فرمائی ہے۔ الغرض! آپ نے سترہ سال کی عمر میں علوم ظاہری کی تحصیل سے فراغت پائی اور بکثرت علوم حاصل کیے۔

تصانیف علوم ظاہری کی تحصیل کے زمانے میں آپ نے عربی اور فارسی میں کئی رسالے بڑی فصاحت اور بلاغت سے مرتب کیے ہیں۔
رسالہ تہلیلیہ (عربی) رسالہ اثبات النبوۃ (عربی) اور رسالہ ردِ شیعہ (فارسی) وغیرہ اسی زمانے کی تصانیف ہیں امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی زبردست علمی قابلیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ابو الفیض فیضی جب اپنی بے نقط تفسیر لکھ رہا تھا اور اس کی مدد کے لیے ہندوستان کے علماء میں سے مولانا جمال الدین لاہوری وغیرہ اس کی مجلس میں تھے تو ایک مقام پر ابو الفیض اٹک گئے اور لکھنے سے عاجز ہو گئے تو ابو الفیض (فیضی) نے آپ سے عرض کی کہ اس مقام پر علماء رک گئے ہیں اور اپنے عجز کے معترف ہیں اگر آپ کوئی عبارت جو تحت اللفظ معنی میں ہو تحریر فرما دیں تو بہت کرم ہو گا۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے قلم اٹھایا اور بے نقط عبارت میں (قلم برداشتہ) ایسی عبارت لکھ دی جو شرح و بسط، مقصد و شانِ نزول پر حاوی تھی کہ عقلاء اور تمام علماء کی عقل کو حیرت زدہ کرتی ہے۔
چنانچہ ابو الفیض (فیضی) اور سبھی علماء حیران رہ گئے اور آپ (یعنی امام

Marfat.com

ربانی مجدد الف ثانی) کی علمیت اور قابلیت کے معترف ہو گئے۔ پھر تو اس تفسیر کا اکثر حصہ آپ ہی کی معاونت سے انجام پذیر ہوا۔ (حضرت القدس جلد دوم صفحہ ۲۸)

معزز خواتین اسلام! حضرت امام ربانی قیوم اول مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی رحمۃ اللہ علیہ نے علم کی تحصیل و تدریس کے بعد اپنے والدِ ماجد شیخ عبد الاحد قادری کی صحبت اختیار کی اور انہی سے کمالاتِ باطنیہ اور سلسلۂ قادریہ و چشتیہ کے انوار سے اکتساب کیا اور آپ کے والد ماجد نے آخر وقت میں اپنے تمام صاحبزادوں میں سے آپ ہی کو خرقۂ خلافت عطا فرمایا اور اپنا جانشین مقرر کیا۔

مرا دل کیوں نہ ہو شیدا مجدد الف ثانی کا
کہ ہے نوری رخِ زیبا مجدد الف ثانی کا
بشر تک ہی نہیں محدود ذکرِ شاہ سرہندی
فرشتوں میں بھی ہے چرچہ مجدد الف ثانی کا
ہوا ہے ہم کلام ان سے خدائے قادرِ مطلق
تعالیٰ اللہ یہ تقویٰ مجدد الف ثانی کا
مرصع کرکے خالق نے کمالاتِ ولایت سے
بڑھایا خلق میں رتبہ مجدد الف ثانی کا
نظر والا کوئی دیکھے تو علم و فیض و عرفان کا
ہے جاری آج بھی چشمہ مجدد الف ثانی کا

سفرِ حج بیت اللہ اور دیدارِ شیخ طریقت

پیاری اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے فضل و کرم اور حضور اکرم نورِ مجسم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے اپنے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ سے خرقۂ خلافت کی سعادت پاکر آپ کے دل

Marfat.com

میں تڑپ پیدا ہوئی کہ حج اور زیارتِ روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سعادت حاصل ہو جائے۔ لیکن والد ماجد کی خدمت اور تحصیلِ کمالات کی وجہ سے اس شوق کو پورا نہ کر سکتے تھے لیکن جب آپ کے والد صاحب کا انتقال ۱۰۰۷ھ میں ہو گیا تو آپ کے اس شوق نے پھر غلبہ کیا پھر بڑے ذوق و شوق سے اس مبارک سفر پر روانہ ہوئے اور کسی کو اس کی اطلاع نہ دی۔

بلکہ امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ زبانِ حال سے فرما رہے ہوں گے۔

؎ ہر روز شبِ تنہائی میں فرقت کا جنوں تڑپاتا ہے
دل مجبوری پہ روتا ہے جب یاد مدینہ آتا ہے
سجدوں کی کمائی ایک طرف طیبہ کی گدائی ایک طرف
ہر چیز اسے مل جاتی ہے جو در پہ پہنچ کے جاتا ہے
اک ہوک اٹھے مرے سینے سے آئے پیغام مدینے سے
سرکارِ کرم کی بھیک ملے میں سائل ہوں تو داتا ہے

الغرض جب آپ رحمہ اللہ دہلی پہنچے تو آپ کی ملاقات شیخ حسن کشمیری سے ہوئی جو عارف باللہ حضرت خواجہ محمد باقی باللہ قدس سرہٗ کے مخلصین میں سے تھے اور آپ کے قدیم دوستوں میں سے بھی تھے انہوں نے بر سبیل تذکرہ خواجہ محمد باقی رحمہ اللہ کے مناقب اور کمالات و کرامات کا ذکر آپ سے کیا۔ آپ کو چونکہ اس سلسلہ عالیہ کا پہلے ہی سے اشتیاق تھا اور آپ نے والد ماجد کو بھی اس کا شائق دیکھا تھا اس لیے آپ غلبۂ شوق سے بے اختیار ہو کر حضرت خواجہ محمد باقی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں روانہ ہوئے تاکہ ان سے ذکر اور مراقبہ کا طریقہ سیکھ کر اس کو حرمین شریفین کا توشہ بنائیں۔ (حضرات القدس صفحہ ۳۰)

شیخِ طریقت کی بارگاہ میں حاضری

سامعات محترم! حضرت امام ربانی

مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو حضرت خواجہ محمد باقی رحمۃ اللہ علیہ نے ملاقات ہوتے ہی فرمایا کہ آپ تو بیت اللہ شریف کی زیارت کو جا رہے ہیں اگر چند روز یہاں قیام کریں تو ممکن ہے کہ وہ چیز جو آپ وہاں طلب کریں گے یہیں حاصل ہو جائے۔ پھر فرمایا کہ اچھا صرف تین دن یہاں قیام کریں اس کے بعد بھی سفر کا ارادہ رہے تو روانہ ہو جائیے گا مجدد الف ثانی نے یہ بات منظور کر لی۔ حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد باقی باللہ رحمہ اللہ کی عادتِ شریفہ یہ تھی کہ جو لوگ آپ کی خدمت میں طلب ذکر کے لیے آتے تھے وہ مدت تک آمد و رفت رکھتے تھے اور طریقے کی خواہش کرتے تھے تب بھی خواجہ محمد باقی باللہ ان کو طریقہ نہ بتاتے تھے بلکہ نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ کسب حلال کریں اور عیال و اطفال کے حقوق ادا کریں اس کے بعد بھی اگر ان لوگوں میں طلب صادق دیکھتے تھے تو استخاروں کے بعد ان کو طریقہ ذکر بتا دیتے تھے لیکن جب امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی باری آئی تو حضرت خواجہ نے اپنے قدیم طریقہ کو ترک کر کے آپ مجدد رحمۃ اللہ علیہ کو باطنی تصرف اور ظاہری اخلاق سے اپنا دیوانہ بنا لیا۔ اور ذکر کا طریقہ بتا دیا پھر تو ہر روز بلکہ ہر ساعت آپ کا کام ترقی کرتا گیا اور برسوں کا کام گھنٹوں میں پورا ہو گیا۔

چنانچہ تھوڑی ہی مدت میں آپ اوج کمال تک پہنچ گئے اور اپنے ہمعصروں میں فائق ہو گئے اور جلد ہی ماشاء اللہ قطبیت اور فردیت کے کمال و تکمیل کے مراتب پر فائز ہو گئے۔ (حضرات القدس)

مجدد الف ثانی اپنے شیخ کی بارگاہ میں

لائق صد احترام خواتین اسلام! جب تیسری مرتبہ امام ربانی رحمہ اللہ حضرت الشیخ خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے

Marfat.com

اور خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کی آمد کی خبر سنی تو پا پیادہ آپ (امام ربانی) کے استقبال کے لیے قلعہ فروزی سے جو حضرت کا مسکن مبارک تھا کابلی دروازہ تک پہنچے اور بہت ہی زیادہ اعزاز و اکرام کے ساتھ آپ کو ہمراہ لے گئے حتیٰ کہ حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کا احترام و اکرام حد سے زیادہ کیا چنانچہ جب حضرت خواجہ باقی باللہ اپنی جگہ سے اٹھتے تو الٹے پاؤں جاتے کہ کہیں آپ رضی اللہ عنہ کی طرف پشت نہ ہو جائے اور راستہ چلنے میں بھی حضرت خواجہ رحمۃ اللہ یہی معمول رکھتے بلکہ طالبین اور حاضرین کو بھی حکم تھا کہ امام ربانی کی موجودگی میں میری تعظیم ہرگز نہ کرنا اور انہوں نے اپنے تمام مریدوں کو امام ربانی مجدد الف ثانی کے حوالے کر دیا۔ اور مشیخت وارشاد کا کام بھی پوری طرح آپ کے سپرد کر دیا۔ بلکہ اپنے صاحبزادوں کو جو ابھی شیر خوار تھے طلب فرما کر آپ کی توجہ کے لیے پیش کر دیا حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کے بعض اصحاب حاضر نہیں تھے تو ان کی غائبانہ تربیت کے لیے آپ سے خواہش کی گئی پھر حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد مبارک ہے کہ ہماری پیری مریدی کا مقصد صرف امام ربانی مجدد الف ثانی الشیخ احمد فاروقی کا ظہور تھا اس لیے اب ہم نے مشیخت ترک کر دی ہے۔　　(حضرات القدس جلد ۲ صفحہ ۳۵)

مجدد پاک کی عبادت و ریاضت

ارشادِ ربانی ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ رکوع ۲

(پ ۲۷۔ الذاریٰت: ۵۶)

"اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے جن و انس کو مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔"

Marfat.com

سامعاتِ محترم! امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عبادت گزار اور ریاضت پسند تھے علامہ بدر الدین سرہندی رحمۃ اللہ علیہ حضرات القدس صفحہ ۲۳ پر تحریر فرماتے ہیں ایک امیر وقت کو امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے معاملے میں کچھ تردد ہوا اس نے وقت کے قاضی القضاۃ (جو آپ کا ارادت مند تھا) سے دریافت کیا کہ تم تو سچے عالم ہو امانت و دیانت کے پیکر ہو۔ امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا حال بتاؤ۔ اس نے کہا کہ اس مرد باصفا کے باطنی احوال ہمارے ادراک و فہم سے باہر ہیں۔ البتہ اس قدر جانتا ہوں کہ آپ کے احوال و اطوار اور عبادت و ریاضت کی یاد تازہ ہو جاتی ہے کیونکہ ہم نے جب اگلے وقتوں کے بزرگوں کا حال کتابوں میں پڑھا تھا تو دل میں یہ خیال گزرا تھا کہ ان کی سخت ریاضتوں اور عبادتوں کا ذکر ان کے مریدوں نے مبالغے سے کیا ہو گا۔ لیکن اب جو ہم نے امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی عبادتوں اور ریاضتوں کو دیکھا تو تردد جاتا رہا بلکہ ان بزرگوں کے احوال لکھنے والوں سے ہم کو شکایت ہے کہ انہوں نے کم لکھا ہے۔ (حضرات القدس دوم صفحہ ۱۶۲)

بلکہ دوسرے مقام پر خود امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

"شرم آتی ہے کہ انفرادی نماز میں قوت و استطاعت کے باوجود رکوع و سجود میں کم تسبیحات پڑھی جائیں" (حضرات القدس دوم صفحہ ۱۶۲)

الغرض، پیاری بہنو! حضرت شیخ محمد احمد فاروقی المعروف امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ حضور اکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چلتی پھرتی تصویر تھے۔

امام ربّانی کی سنّت مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے دلی محبت

آپ کی زندگی کے شب و روز اتباع رسول اور ادائیگی سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گزرتے تھے

Marfat.com

بلکہ آپ اس آیت کریمہ کی مکمل تفسیر تھے: (پ۳، سورۃ ال عمران۔ آیت ۳۱)

قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏ ۝ (پ۳۔ آلعمران ۳۱)

"اے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ فرما دیجیئے انہیں کہ اگر تم واقعی محبت کرتے ہو اللہ سے تو میری پیروی کرو (تب) محبت فرمانے لگے گا تم سے اللہ اور بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔"

حضرت مولانا بدرالدین سرہندی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:

"ایک مردِ مومن جو اللہ جل جلالہ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عاشق تھا اور اکثر امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا وہ بیان فرماتا ہے کہ میں برہان پور میں حضرت شیخ فضل اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا جن کو اس سرزمین دکن کا قطب کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مجھ سے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے اخلاق و اطوار اور سنت کی اتباع کے متعلق دریافت کیا کہ تم ان کی خدمت میں رہتے ہو۔ بتاؤ وہ کیسے ہیں؟"

اس مرد خدا جل جلالہ نے کہا کہ میں ان کے باطنی احوال کیا بیان کرسکتا ہوں البتہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ ظاہر و غائب میں جس طرح وہ سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کی باریکیوں کی رعایت فرماتے ہیں اگر اس زمانے کے تمام مشائخ عظام بھی جمع ہوجائیں تو اس کا سوواں حصہ بھی ادا نہیں کرسکتے شیخ فضل اللہ رحمہ اللہ بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ جو کچھ اسرار حقیقت یہ قطب الاقطاب فرماتے ہیں اور لکھتے ہیں وہ سب صحیح اور حقیقی ہیں اور وہ اس معاملے میں بالکل سچے ہیں اور متحقق بھی ہیں

Marfat.com

کیونکہ قول کی سچائی اور حال کی بلندی محض حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کمالِ اتباع کی وجہ سے ہوتی ہے۔ (تذکرہ مجددین اسلام صفحہ ۱۹۹، حضرات القدس دوم ۶۲)

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ خود فرماتے ہیں:

ہم نے خود کو شریعت میں ڈھال دیا ہے اور حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پر نور سنت کی خدمت پر قائم ہیں۔

یہی ہمارا سرمایہ حیات اور ذخیرہ آخرت ہے اور مقام ولایت کی ترقی اور منازل سلوک میں معراج اتباع سنت میں ہے۔ اسی لیے تو شاعر نے عظمت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کو اس انداز میں بیان فرمایا:

مرا دل کیوں نہ ہو شیدا مجدد الف ثانی کا
کہ ہے نوری رُخ زیبا مجدد الف ثانی کا
بشر تک ہی نہیں محدود ذکر شاہ سرہندی
فرشتوں میں بھی ہے چرچا مجدد الف ثانی کا
ہوا ہے ہم کلام ان سے خدائے قادر مطلق
تعالیٰ اللہ یہ تقویٰ مجدد الف ثانی کا
نظر ڈالا کوئی دیکھے تو علم و فیض و عرفان کا
ہے جاری آج بھی چشمہ مجدد الف ثانی کا

آج پاک و ہند میں ہر طرف امام ربانی مجدد الف ثانی رحمہ اللہ کا فیض نظر آتا ہے۔ چنانچہ

چورہ شریف میں	مجدد پاک کا فیض
مکان شریف میں	مجدد پاک کا فیض
نتھیال شریف میں	مجدد پاک کا فیض

Marfat.com

آلو مہار شریف میں — مجدد پاک کا فیض
باولی شریف میں — مجدد پاک کا فیض
ڈھانگری شریف میں — مجدد پاک کا فیض
اتروالی شریف میں — مجدد پاک کا فیض
علی پور شریف میں — مجدد پاک کا فیض
عیدگاہ شریف میں — مجدد پاک کا فیض
موہڑہ شریف میں — مجدد پاک کا فیض
تر قیوپر شریف میں — مجدد پاک کا فیض
کرماں والا شریف میں — مجدد پاک کا فیض
ہیبت شریف میں — مجدد پاک کا فیض
نیریاں شریف میں — مجدد پاک کا فیض

میرے شیخ طریقت شمس العارفین ابوالبیان علامہ محمد سعید احمد مجددی رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ عالیہ درگاہ ابوالبیان میں مجدد پاک کا فیض جاری وساری ہے۔

پیاری بہنو! آپ نے امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی عبادت وریاضت کا تذکرہ سماعت فرمایا تو معلوم ہوا حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ حضور اکرم نورِ مجسم نبی محتشم رسول اکرم محسنِ اعظم احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت وصورت، کردار واخلاق کے مظہرِ اتم تھے ذرا توجہ فرمائیے:

مجدد الف ثانی کا کردار — کردارِ مصطفیٰ کا مظہر تھا
مجدد الف ثانی کا معیار — معیارِ مصطفیٰ کا مظہر تھا
مجدد الف ثانی کا وقار — وقارِ مصطفیٰ کا مظہر تھا
مجدد الف ثانی کا اخلاق — اخلاقِ مصطفیٰ کا مظہر تھا

Marfat.com

مجدد الف ثانی کی سیرت سیرتِ مصطفیٰ کی مظہر تھی
مجدد الف ثانی کی صورت صورتِ مصطفیٰ کی مظہر تھی
مجدد الف ثانی کی صداقت صداقتِ مصطفیٰ کی مظہر تھی
مجدد الف ثانی کی عدالت عدالتِ مصطفیٰ کی مظہر تھی
مجدد الف ثانی کی سخاوت سخاوتِ مصطفیٰ کی مظہر تھی
مجدد الف ثانی کی شجاعت شجاعتِ مصطفیٰ کی مظہر تھی
مجدد الف ثانی کی شرافت شرافتِ مصطفیٰ کی مظہر تھی
مجدد الف ثانی کی عبادت عبادتِ مصطفیٰ کی مظہر تھی
مجدد الف ثانی کی ریاضت ریاضتِ مصطفیٰ کی مظہر تھی

لائقِ صد احترام خواتین اسلام!

اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے کہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقہ سے اپنے اولیاء کاملین کی سیرت اور کردار واخلاق پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما کر ہم سب کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین ثم آمین!

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

Marfat.com

فضائلِ رمضانُ المبارک

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ وَعُلَمَآءِ مِلَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ،

اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ

(پ۲ - البقرۃ ۱۸۳)

محترم و معزز و مکرم خواتین اسلام! اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی توفیق اور حضرت رسولِ اکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تصدق سے آج کا عظیم الشان اور فقید المثال اجتماع جامعہ آمنہ للبنات امین آباد میں زیر صدارت شہزادی صفیہ فرید منعقد ہے یہ نورانی محفل بسلسلۂ آمد رمضان المبارک جس کا موضوع "برکات روزہ" ہے جس کو تمام خواتین سننے کی سعادت حاصل کر رہی ہیں اللہ تعالیٰ جل جلالہ، حق بیان کرنے کی توفیق اور پھر اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین ثم آمین)

فضائل درود پاک	امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ مکاشفۃ القلوب صفحہ ۱۱۵

Marfat.com

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان نقل فرماتے ہیں:

مَنْ نَسِیَ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ فَقَدْ اَخْطَأَ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ۔

(مکاشفۃ القلوب صفحہ ۱۱۵)

"جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے راستہ سے بھٹک گیا"

پیاری اسلامی بہنو! معلوم ہوا حضور اکرم نور مجسم نبی محتشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا جنت کے راستہ پر چلنا ہے آیئے تمام خواتین جنت کے راستہ کو قریب تر کرنے کے لیے چند بار محبت سے عقیدت سے باآواز بلند درود پاک پڑھ لیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

محترم خواتینِ اسلام! رمضان المبارک کا مہینہ بہت ہی عظمت و عزت، رفعت و بخشش والا ہے۔ رمضان کا معنی اور فلسفہ کیا ہے آیئے سماعت فرمائیں

رمضان کا معنی

محترم خواتین اسلام! امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رمضان ایک مہینے کا نام ہے اور رمضان رمض سے مشتق ہے جس کے معنی ہے "گرم پتھر" کیونکہ وہ سخت گرمی میں روزے رکھتے تھے (لہٰذا اسے رمضان کہہ دیا) دوسرے مقام پر یوں رقمطراز ہے۔ عربوں نے مہینوں کے نام رکھنا چاہے تو اس وقت ماہ رمضان سخت گرمی کے موسم میں تھا اس لیے اس کا نام رمضان رکھ دیا تیسرے مقام پر رمضان کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ گناہوں کو جلا دیتا ہے۔

Marfat.com

پیاری اسلامی بہنو! یہ وہ مہینہ ہے جس میں انوار و تجلیات کی بارش ہوتی ہے جس کی پہلی رات کو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور کوئی بھی بند نہیں کیا جاتا اس ماہِ مبارک میں جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اس میں سے کوئی بھی نہیں کھولا جاتا۔ اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے (بخاری مسلم)

روزہ فرض ہے

پیاری پیاری اسلامی بہنو! رمضان المبارک کا روزہ ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے اس کا انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اسے غیر شرعی عذر سے نہ رکھنے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ پ۲ سورہ البقرہ۔ آیت ۱۸۳ پر ارشادِ ربانی ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (پ۲۔ البقرۃ ۱۸۳)

"اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے کہ اگلوں پر فرض ہوئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔"

بخشش کی ضمانت

لائق صد احترام خواتین اسلام! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

"جو ایمان اور اخلاص سے رمضان المبارک کے روزے رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں" (بخاری شریف، مسلم شریف)

پیاری بہنو! اس حدیث میں لفظ احتساب کے معنی ہیں ثواب طلب کرنا یعنی جس روزہ کے ساتھ ایمان اور اخلاص جمع ہو جائیں تو اس کا نفع تو بے شمار ہے

دوسرا انعام یہ کہ روزہ کی وجہ سے اس کے سارے صغیرہ گناہ اور حقوق اللہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح جلد ۳ صفحہ ۱۴۶)

وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

"اور جو ایمان اور اخلاص سے رمضان المبارک کی راتوں میں عبادت کرے تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے" (بخاری شریف، مسلم شریف)

پیاری بہنو! اس حدیث سے معلوم ہوا عبادت سے مراد نماز تراویح ہے جو صرف رمضان المبارک میں ادا ہوتی ہے یا نماز تہجد معلوم ہوا رمضان المبارک کی بابرکت راتوں میں نماز تراویح ادا کرنا گناہ کا کفارہ بنتا ہے اس لیے تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ اگر زندگی میں رمضان آجائے تو خوب محبت اور شوق سے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے نماز تراویح ادا کریں کیونکہ اس سے گناہ بھی معاف ہوتے ہیں اور درجات بھی بلند ہوتے ہیں۔

وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

"اور جو شب قدر میں ایمان واخلاص کے ساتھ عبادت کرے تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔"

(مسلم شریف، بخاری شریف، ترمذی شریف جلد ۱ صفحہ ۴۹)

پیاری بہنو! اس سے معلوم ہوا مومن کے رمضان المبارک کے روزے رکھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں اور نماز تراویح ادا کرنے سے درجات بلند ہوتے اور شب قدر کی رات کو عبادت و تلاوت توبہ استغفار کرنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب اور حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

Marfat.com

شفاعت ملتی ہے اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ تمام بہنوں کو رمضان المبارک کی پُرمسرت ساعتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائیں (آمین)

رمضان المبارک کی پہلی رات

پیاری اسلامی بہنو! لائق صد احترام خواتینِ اسلام! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ کے محبوب کائنات کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَیْلَۃٍ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ کہ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے

صُفِّدَتِ الشَّیٰطِیْنُ وَمَرَدَۃُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ۔

(ترمذی شریف، جلد ۱، ص ۱۴۸)

"شیاطین اور سرکش جن قید کر دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔"

الغرض ان میں سے کوئی دروازہ کھلا نہیں رہ جاتا۔ اور فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جن میں کوئی بھی بند نہیں کیا جاتا۔ اور پکارنے والا پکارتا ہے۔

یَابَاغِیَ الْخَیْرِ اَقْبِلْ۔

"اے بھلائی چاہنے والے آجا"

یَابَاغِیَ الشَّرِّ اَقْصِرْ

"اے برائی چاہنے والے باز آجا"

(پھر ہر رات کو) اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگ آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں۔ ساری رات یونہی ہوتا رہتا ہے۔ (ترمذی شریف، ابن ماجہ، مشکوٰۃ شریف)

پیاری بہنو! دوسری روایت میں حضور پُرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

جب رمضان آتا ہے۔ تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ۔

"رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں"۔ (مسلم شریف، بخاری شریف، مشکوٰۃ)

پیاری اسلامی بہنو! رمضان المبارک میں پانچ نعمتوں کا خاص نزول ہوتا ہے۔ اور پانچ ہی عبادتیں روزہ، تراویح، اعتکاف، شب قدر میں عبادت اور تلاوت قرآن مجید میں کثرت کرنی چاہیئے۔ ماہ رمضان المبارک میں آسمانوں کے دروازے بھی کھلتے ہیں جس کی وجہ سے اللہ کی خاص رحمتیں زمین پر اترتی ہیں اور جنتوں کے دروازے بھی جس کی وجہ سے جنت والوں کے لیے حور وغلمان کو خبر ہو جاتی ہے کہ دنیا میں رمضان کا مہینہ آگیا اور وہ روزہ داروں کے لیے دعاؤں میں مشغول ہو جاتے ہیں۔

پیاری اسلامی بہنو! ماہ رمضان میں واقعی دوزخ کے دروازے بند ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے اس مہینہ میں گنہگاروں بلکہ کافروں کی قبروں پر بھی دوزخ کی گرمی نہیں پہنچتی وہ جو مسلمانوں میں مشہور ہے کہ رمضان میں عذاب قبر نہیں ہوتا اس کا یہی مطلب ہے اور حقیقت میں ابلیس مع اپنی ذریتوں کے قید کر دیا جاتا ہے اس مہینہ میں جو کوئی بھی گناہ کرتا ہے وہ اپنے نفس امارہ کی شرارت سے کرتا ہے نہ کہ شیطان کے بہکانے سے۔ الغرض یہ مہینہ بڑی برکت، عظمت، رفعت، عزت شرافت، نجات، مبارک اور عظیم رحمت والا ہے اس کی آمد پر ہمیں خوشی کا اظہار کرنا چاہیئے بلکہ اس کی خوشی کے ترانے گاتے چاہئیں۔

روزوں کا مہینہ آیا ہے | پیغام خدا کا لایا ہے
سب دور ہوئے اندھیرے | ہر سمت اجالا چھایا ہے

شیطان کو کیا ہے قید اس نے — اللہ کی رحمت لایا ہے
سب روزہ رکھو ایمان والو — اللہ نے یہ فرمایا ہے
قرآن پڑھو بخشش مانگو — سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے
اس ماہ میں رکھے جو سب روزے — اس شخص کی پلٹی کایا ہے

نیکی کرنے کا مہینہ عزیز بہنو! پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس ماہ مبارک میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرنی چاہئیں۔ خواتین اسلام یہ دنیا چند روزہ ہے اس کی قدر کرنی چاہیئے حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک کی آمد کے موقع پر ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کا مہینہ آگیا ہے جو بڑی برکت والا ہے حق تعالیٰ شانہ اس میں تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی رحمت خاص نازل فرماتے ہیں۔ (روزہ داروں کی) خطاؤں کو معاف فرماتے ہیں (اور) دعاؤں کو قبول فرماتے ہیں تمہارے تنافس یعنی نیکی زیادہ دیکھتے ہیں اور ملائکہ کے سامنے فخر کرتے ہیں پس اللہ تعالیٰ عزوجل کو اپنی نیکی دکھلاؤ۔ بدنصیب ہے وہ شخص جو اس مہینہ میں بھی اللہ کی رحمت سے محروم رہ جائے۔ (طبرانی)

پیاری پیاری بہنو! ثابت ہوا کہ یہ مبارک ماہ بہت ہی رفعت و برکت والا ہے اس ماہ مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی طرف نظر رحمت فرماتا ہے جس پر خالق کائنات کی رحمت کی نظر پڑ جائے وہ دنیا و آخرت میں کامیاب اور کامران ہو جاتی ہیں دوسری بات اسلامی بہنو یہ قابل ذکر ہے کہ اس ماہ میں زیادہ سے زیادہ اعمال صالحہ تلاوت قرآن، فرائض، نفلی عبادات تسبیحات، دعا، سچے دل سے توبہ کرنی چاہیئے کیونکہ ہماری عبادت اور تلاوت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ملائکہ کے سامنے فخر کرتے ہیں اے ملائکہ دیکھو میری بندیاں دنیا کے تمام کام چھوڑ کر میری عبادات

Marfat.com

کو کتنی محبت سے ادا کرتی ہیں۔ ہمیں اس ماہ مبارک میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا بہت ہی اچھا موقع ملتا ہے اس موقعہ کو غنیمت جانتے ہوئے اس کی قدر کرنی چاہیئے اللہ تعالیٰ جل علا ہمیں اس ماہ مبارک کا ادب واحترام اور اس کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

انعامات ماہ رمضان

عزیز خواتین اسلام! اللہ تعالیٰ وجل عز نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے رمضان المبارک عطا فرمائے اس ماہ میں تھوڑے سے عمل سے عام دنوں سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔ اور اس ماہ مبارک میں زیادہ سے زیادہ محافل ذکر کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

علامہ عبدالرحمٰن بن عبدالسلام الشافعی الصفوی اپنی کتاب نزہتہ المجالس جلد ۱ صفحہ ۱۳۴ پر تحریر فرماتے ہیں : کیونکہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ماہ رمضان میں مجالس ذکر میں شامل ہونے والے کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قیامت کے دن یہ میرے عرش کے سایہ تلے ہوگا۔

دوسرا انعام

اس ماہ مبارک میں زیادہ سے زیادہ عبادت کرنی چاہیئے کیونکہ جو شخص ماہ رمضان میں عبادت پر استقامت اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اسے ہر رکعت پر نور کا ایک ایک شہر انعام دے گا۔ ان شاء اللہ
(نزہتہ المجالس جلد ۱ صفحہ ۱۳۴)

تیسرا انعام

اس ماہ مبارک میں والدین کی خاص خدمت کرنی چاہیئے ان کے کھانے کا، لباس کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھنا چاہیئے کیونکہ جو شخص ماہ رمضان میں اپنے والدین کی خدمت اپنی استطاعت کے مطابق سرانجام دیتا ہے

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اس پر خصوصی نظرِ رحمت فرماتا ہے اور نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اس کی بخشش کا میں ذمہ لیتا ہوں۔ (نزہۃ المجالس جلد ا صفحہ ۲۲۱)

چوتھا انعام جو عورت اس ماہ مقدس میں اپنے خاوند کی خدمت اور اس کو راضی کرنے میں مصروف رہتی ہے اللہ تعالیٰ عزوجل اسے جنت میں حضرت مریم و حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا کی معیت عطا فرمائے گا۔

(نزہۃ المجالس جلد ا صفحہ ۲۲۱)

پانچواں انعام جو کوئی شخص ماہ رمضان میں مستحق کی کوئی حاجت پوری کرتا ہے اللہ تعالیٰ عزوجل اس کی دس لاکھ حاجتیں بر لائے گا

جو شخص ماہ رمضان المبارک میں عیال دار پر خیرات کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں درج کرتا ہے دس لاکھ گناہ معاف اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے۔ (نزہۃ المجالس اول صفحہ ۱۷۷)

معلوم ہوا یہ ماہ رمضان مبارک سراپا رحمت و برکت اور نجات کا مہینہ ہے اس ماہ مبارک کو غنیمت جاننا چاہیئے پتہ نہیں یہ ماہ مبارک ہماری زندگی میں واپس آئے گا یا نہیں؟

بابِ ریان پیاری پیاری اسلامی بہنو! روزہ دار کے لیے ایک سعادت یہ بھی ہے کہ روزہ دار کے لیے جنت میں جانے کے لیے ایک خاص دروازہ ہے جس کو بابِ ریان کہتے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ بَابًا یُّقَالُ لَہُ الرَّیَّانُ۔ جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے۔

یَدْخُلُ مِنْہُ الصَّآئِمُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

Marfat.com

قیامت کے دن اس دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے ان کے سوا اس دروازے سے کوئی شخص داخل نہیں ہوگا۔ کہا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں ؟ پھر روزہ دار داخل ہوں گے اور جب آخری روزہ دار داخل ہو جائے گا تو پھر وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا پھر اس دروازے سے کوئی شخص داخل نہیں ہوگا۔ (مسلم شریف جلد ۱ صفحہ ۸۰۸، بخاری شریف جلد ۱ صفحہ ۷۶۰، ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۲۳۳)

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر درمنثور جلد ۱ صفحہ ۴۷۶ پر تحریر فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہر نیک کام کرنے والوں کے لیے جنت کے دروازوں میں سے ایک مخصوص دروازہ ہوگا جس سے ان کو بلایا جائے گا مگر جب باری آئے گی روزے داروں کی تو اعلان ہوگا روزے داروں باب ریان سے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

لائق صد احترام خواتین اسلام ! تمام احادیث سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے روزہ داروں کے لیے یہ اعزاز و اکرام رکھا کہ روزے داروں کے لیے جنت میں باب الریان نام کا ایک دروازہ بنا دیا کہ جب روزہ دار دنیا سے فارغ ہو کر آئیں تو سیدھے جنت میں باب الریان سے گزر جائیں اور اللہ تعالیٰ کی جنتی نعمتوں سے لطف اندوز ہو سکے۔ سبحان اللہ ! کیسے کیسے انعامات امتی کیلئے المختصر ! ــــــ

نمازی ــــــ نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا۔
حاجی ــــــ حج کے دروازے سے بلایا جائے گا۔
سخی ــــــ سخاوت کے دروازے سے بلایا جائے گا۔
شہید ــــــ شہادت کے دروازے سے بلایا جائے گا۔
عابد ــــــ عبادت کے دروازے سے بلایا جائے گا۔

ذاکر ــــ ذکر کے دروازے سے بلایا جائے گا۔

الغرض ــــ سامعات ــــ جس نے اللہ تعالیٰ عزوجل کی رضا کے لیے روزہ رکھا ہوگا اس کے لیے اعلان ہوگا ــــ اے روزے دارو! تمہارے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے کرم وفضل سے اک خاص دروازہ ہے جس کو باب ریان کہتے ہیں آؤ آج دروازہ سے گزر کر بڑے اعزاز واکرام کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

پانچ خصوصی انعامات

پیاری اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ نے پہلی اُمتوں کو انعامات دیئے لیکن اُمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے بے شمار ایسے انعامات عطا فرمائے جو پہلے کسی اُمت کو نہیں دیئے گئے ان انعامات کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم پیغمبر اسلام، رسول محتشم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں خصوصی طور پر دی گئی۔

۱۔ یہ کہ (روزہ دار) کے منہ کی بُو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

۲۔ یہ کہ ان کے لیے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں۔

۳۔ جنت ان کے لیے ہر روز آراستہ کی جاتی ہے پھر حق تعالیٰ جل شانہٗ فرماتا ہے قریب ہے کہ میرے نیک بندے اور بندیاں (دنیا کی) مشقتیں اپنے اوپر سے پھینک کر تری کی طرف آئیں۔

Marfat.com

۴۔ اس میں سرکش شیاطین جنات قید کر دیئے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان کی برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں۔

۵۔ رمضان کی آخری رات روزہ داروں کی بخشش ہو جاتی ہے۔ عرض کیا گیا کیا یہ رات شب قدر کی ہوتی ہے؟ مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ طریقہ یہی ہے کہ مزدور کو کام ختم کرنے پر مزدوری دی جاتی ہے۔ (بیہقی شریف)

لائق صد احترام خواتین اسلام! معلوم ہوا اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے ہم گناہ گاروں پر اپنا خصوصی کرم وفضل فرمایا کہ ہمیں اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے بے شمار انعامات عطا فرمائے کہ روزے داروں کے لیے دریا کی مچھلیاں دعا کرتی ہیں اور ہم غریبوں کے لیے جنت کو سجایا جاتا ہے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ نے سرکش شیاطین اور جنّات کو قید کر دیا تاکہ میرے بندوں اور بندیوں کو گمراہ نہ کر سکیں۔ یہ وہ انعامات اور کرامات ہیں اللہ تعالیٰ کے ہم پر ہیں ہمیں بھی چاہیئے ہم سب خواتین خود بھی اس بابرکت ماہ مبارک سے زیادہ سے زیادہ نیکیاں حاصل کریں اور دوسری اسلامی بہنوں کو اس کی دعوت دے کر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو راضی کریں گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) اللہ تعالیٰ ہمیں دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دو خوشیاں

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ اور نسبت سے روزہ دار کے لیے افطار کے وقت دو خوشیاں عطا فرمائیں، پہلی خوشی یہ ہے کہ جب روزے دار اللہ کی رضا کے لیے روزہ افطار کرتا ہے تو اس وقت جو بھی دعا مانگی جاتی ہے اللہ تعالیٰ روزے دار کی قبول فرما لیتا ہے۔

حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اللہ کے رسول

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے روزہ دار کے لیے روزہ افطار کرتے وقت مقبول دعا ہوتی ہے۔ (تفسیر درمنثور جلد ا صفحہ ۲۷۵)

دوسری حدیث

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ کریم جل شانہٗ فرماتا ہے۔ ابن آدم نے روزے کے سوا ہر عمل اپنے لیے کیا ہے اور روزہ ڈھال ہے جب تم میں سے کسی شخص کا روزہ ہو تو وہ اس روز بیہودہ گوئی کرے نہ فحش گوئی کرے اگر کوئی شخص اسے گالی دے یا اس سے جھگڑا کرے تو وہ کہہ دے میں روزہ دار ہوں میں روزہ دار ہوں۔

وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مِنْ رِّیْحِ الْمِسْكِ۔

"اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن مشک کی خوشبو سے زیادہ خوشبو دار ہوگی۔"

(بخاری شریف جلد ا صفحہ ۲۵۹، مسلم شریف جلد ا صفحہ ۸۰۰، ابن ماجہ جلد ا صفحہ ۴۲۶)

وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ یَفْرَحُھُمَا اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِہٖ وَاِذَا لَقِیَ رَبَّہٗ فَرِحَ بِصَوْمِہٖ۔

"روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہوں گی جن سے وہ خوش ہوگا جب وہ افطار کرتا ہے تو افطار سے خوش ہوتا ہے اور جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا تو روزے سے خوش ہوگا۔" (یعنی دیدار خدا سے)

Marfat.com

سب کی بخشش کا وسیلہ غمِ عصیاں کا علاج
ہر مسلمان کی تسکین کا ساماں آیا
رحمت خالقِ کونین کا بحرِ مواج
ہے سیرابیِ گلزار دل وجاں آیا

(کلیاتِ اعظم ۲۶۸)

تین خوش نصیب سامعات اور عزیز طالبات! اللہ تعالیٰ (جل علاہ) نے ہمارے لیے اس ماہ مبارک میں بے شمار انعامات دیئے ہیں اور کچھ خاص ایسے بھی افراد ہے جن کی اللہ تعالیٰ دعا کو رد نہیں فرماتا آیئے آپ فرمان عالی شان سماعت فرمائیں اور ایمان و ایقان کو تازہ کر دیجئے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آمنہ کے لال پیکرِ حسن وجمال صاحب شرف و کمال نبی بے مثال اللہ کے دلدار رب کے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کی دعا (اللہ تعالیٰ) رد نہیں فرماتا۔

۱۔ ایک روزہ دار کی افطار کے وقت۔

۲۔ دوسرے عادل بادشاہ کی دعا۔

۳۔ تیسرے مظلوم کی جس کو اللہ تعالیٰ بادلوں سے اوپر اٹھا لیتے ہیں اور آسمان کے دروازے اس کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے کہ میں تیری مدد ضرور کروں گا گو کسی (مصلحت سے) کچھ دیر ہو جائے۔

(ترمذی۔ احمد)

ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل رمضان میں عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کو حکم فرما دیتے ہیں کہ اپنی اپنی عبادت چھوڑ دو اور (میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزہ داروں) کی دعا پر آمین کہا کرو۔

Marfat.com

دوسری روایت میں امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے جب مسلمان دعا کرتا ہے بشرطیکہ قطع رحمی یا کسی گناہ کی دعا نہ کرے تو حق تعالیٰ کے یہاں سے تین چیزوں میں سے ایک چیز ضرور ملتی ہے یا خود وہی چیز ملتی ہے جس کی دعا کی۔ یا اس کے بدلے میں سے کوئی برائی مصیبت اس سے مٹا دی جاتی ہے یا آخرت میں اسی قدر ثواب اس کے حصہ میں ملے گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس حدیث پاک سے معلوم ہوا ہر عمل کا ثواب جنت ہے مگر روزہ کا ثواب بھی ہے اور جنت والا بھی دوسرا یہ جب کوئی روزہ دار سے لڑائی یا جھگڑا کرنے کی کوشش کرے تو فوراً اسے بتا دو کہ میں روزہ سے ہوں۔ مگر قیامت کے دن باقی عبادات لوگوں کے حقوق میں حقداروں کو دے دیئے جائیں گے لیکن روزہ کسی کو نہیں دیا جائے گا امام بیہقی نے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے ایک بندہ سے حساب لے گا اور اس پر جو لوگوں کے حقوق ہوں گے ان کے عوض حقداروں کو اس کی عبادات دے دی جائیں گی حتیٰ کہ اس کی عبادات میں صرف روزہ رہ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے لوگوں کے حقوق ادا کر دے گا۔ اور روزے کے بدلہ میں اس شخص کو جنت میں داخل کر دے گا۔ (تفسیر درمنثور جلد ا صفحہ ۴۷۴)

چونکہ روزہ دار کے منہ کی بُو سے اس قدر اجر و ثواب ہوتا ہے اور اس کی اتنی فضیلت ہے کیونکہ جس طرح انسانوں کے نزدیک مشک کی خوشبو پسندیدہ ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک روزہ دار کے منہ کی بُو اسی طرح پسندیدہ ہے۔

اور جب کوئی انسان سارا دن روزہ رکھ کر ہر قسم کی لڑائی سے بچ کر اللہ کی رضا کی خاطر شام کو روزہ افطار کرتا ہے تو اس کو پہلی خوشی یہ ملتی ہے کہ اس کی ہر دعا شرف قبول ہوتی ہے دوسری خوشی قیامت کے دن روزہ کی برکت سے

Marfat.com

اللہ تعالیٰ عزوجل کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

مژدہ اے دل کہ ترے درد کا درمان آیا
رحمتیں بانٹتے اللہ کا مہمان آیا
جس سے روشن ہوا ہر گوشہ ایوان خیال
حق کی جانب سے وہ خورشید درخشاں آیا
آپ آئی ہے اجابت مرے گھر پر چل کر
آپ چل کر میرے گھر چشمہ حیواں آیا

الغرض پیاری پیاری اسلامی بہنو! لائق صد احترام خواتین اسلام! آپ نے آج کی بابرکت اور پرنور محفل پاک میں اللہ تعالیٰ شانہٗ کے محبوب نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ میں ملنے والا ماہ مبارک کے فضائل و برکات سماعت فرما رہی تھیں اللہ جل جلالہٗ اپنے محبوب پاک احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ہم تمام خواتین اور معلمات اور طالبات کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

آخر میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے جامعہ کی انتظامیہ اور معاون و معلمات اور طالبات بالخصوص مہمانوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں جو اس مادی دور میں اپنے قیمتی وقت سے وقت نکال کر اس پر نور محفل میں شرکت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ تمام اسلامی بہنوں کو درجہ با درجہ رتبہ اجر عظیم اور دین و دنیا میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن۔
بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

Marfat.com

رمضانُ المُبارک

مبارک مومنو ! رمضان آیا نیکیاں لے کر
سکون بے کراں لے کر بہار جاوداں لے کر
اگر اس ماہ میں کاہ عمل تشکیل ہو جائے
رسول اللہ ﷺ کے پیغام کی تعمیل ہو جائے
ہمیں دنیا میں رہنا ہے امیر کارواں بن کر
سدا حق بات کہنی ہے جہاں کے پاسبان بن کر
سمو کر نیکیاں اپنے دلوں میں نیک ہو جائیں
خدا کا نام لیکر سب مسلمان ایک ہو جائیں
مٹا کر تفرقے باہم رہیں اے کاش ہم مل کے
بہاریں لوٹ کر آجائیں مہکیں پھول ہر دل کے
اگر اللہ کے ہر حکم کی تعمیل ہو جائے
جو ہم پر فرض ہے اس فرض کی تکمیل ہو جائے
مسائل جتنے ہیں ہو جائیں گے حل خود بخود سارے
پلٹ آئیں گے چودہ سو برس پہلے کے نظارے
(خلیل رزاقی)

Marfat.com

جنّت وارثانِ اولیاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ وَ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ
اَصْحَابِہٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔
اَمَّا بَعْدُ!
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
تِلْکَ الْجَنَّۃُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ کَانَ تَقِیًّا ۝

(پ۱۶۔ مریم، ۶۳)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ۝
وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ ۝

پیاری اسلامی بہنو: اللہ کریم جل جلالہٗ کی حمد و ثنا کے بعد آقائے دو عالم فخرِ بنی آدم نورِ مجسم شفیعِ معظم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں درود و سلام ہو جن کی محبت ذریعہ نجات ہے جن کی نسبت کامیابی کی دلیل ہے اور جن کی اطاعت محبوبِ خدا بنا دیتی ہے جن کی غلامی ولی بنا دیتی ہے جس پر نظرِ کرم ہو جائے جنت کا حق دار بنا دیتی ہے بلکہ نہیں نہیں جنت کا وارث بنا دیتی ہیں جس کو چاہے عطا فرما دے۔

برکاتِ درود پاک

حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل

فرماتے ہیں اور درجات بلند کرتا ہے اور دس گناہ معاف کر دیتا ہے"۔

معزز خواتین اسلام! آئیے سب مل کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھ کر اللہ کی رحمتوں کی حق دار بن جائیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَانَبِیَّ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

معزز خواتین میں نے خطبہ میں جو آیت تلاوت کرنے کا اور آپ نے سننے کا شرف حاصل کیا ہے آیئے اس کا ترجمہ اور تفسیر سماعت فرمائیے۔

پ ۱۶ — سورۃ مریم — آیت ۶۳ میں ارشادِ ربانی ہے:

تِلْكَ الْجَنَّۃُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِیًّا ○

(پ ۱۶، مریم ۶۳)

"یہ وہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں سے (صرف) اس کو جو متقی ہوگا"۔

قابلِ احترام خواتین اسلام، اس آیت کریمہ میں اللہ کریم نے ارشاد فرمایا میں کائنات کا خالق اور مالک ہو کر یہ اعلان فرما رہا ہوں جنت کا خالق و مالک میں ہوں مگر میں اس کی ملکیت اپنے نیک بندوں کو عطا فرما دی ہے جن کے متعلق خالق کائنات نے پ ۹ — سورۃ الانفال — آیت ۳۴ ارشاد فرمایا:

اِنْ اَوْلِیَآؤُہٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ ○ (پ ۹، الانفال ۳۴)

"اس کے اولیاء تو پرہیزگار ہی ہیں۔ (کنزالایمان)

حضرات محترم: یہ متقین ہی اس کے ولی و دوست ہیں اور اللہ تعالیٰ نے

اپنی جنت کا وارث ان متقین کو بنایا ہے اب یہ ولی اللہ قیامت کے دن اللہ کی عطا سے جس کو چاہیں گے اپنے غلاموں کو جنت عطا کر دیں گے مگر ان کے لیے کون سی مشکل بات ہے۔

اولیاء اللہ کی شان

تیسرے مقام پر پ۲۴ ۔ سورۃ حٰم السجدہ ۔ آیت ۳۲ پر اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝

(پ۲۴ ۔ حٰم السجدۃ ۳۲)

" بے شک وہ (سعادت مند) جنہوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ اس قول پر پختگی سے قائم رہے اترتے ہیں ان پر فرشتے (اور انہیں کہتے ہیں) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو تمہیں بشارت ہو جنت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہم تمہارے دوست ہیں دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور تمہارے لیے اس میں ہر وہ شے ہے جو تمہارا جی چاہے اور تمہارے لیے اس میں ہر وہ چیز ہے جو تم مانگو گے یہ مہمانی ہے بہت بخشنے والے ہمیشہ رحم فرمانے والے کی طرف سے "۔

عارف باللہ مولانا ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر مظہری میں اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ استقامت ایک مختصر لفظ ہے اس سے مراد شریعت کے تمام احکام کی بجا آوری اور جن امور سے روکا گیا ہے ان

سے اجتناب اور آخر دم تک اس طریقہ کار پر ثابت قدم رہو۔ اسی استقامت کو صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح واضح فرمایا:

حضرت سفیان بن عبداللہ الثقفی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

قُلْ لِيْ فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْئَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ۔

"اے اللہ کے رسول اسلام کے بارے میں مجھے ایسی بات بتایئے کہ حضور کے بعد مجھے کسی سے پوچھنے کی حاجت نہ رہے۔"

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

قُلْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ۔

"کہہ کہ میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر عمر بھر اس پر ثابت قدم رہ۔"

اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان کو طرح طرح سے تسلی دیتے ہیں کہ قبر و حشر سے بھی خوفزدہ ہونے کی تمہیں ضرورت نہیں اور اپنی اولاد اور عزیز و اقارب جو تم پیچھے چھوڑ جاؤ گے ان کے بارے میں بھی تمہیں پریشان نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہے اور سنو ہم تمہیں یہ خوشخبری دیتے ہیں کہ جنت کے دروازے تمہارے لیے کھول دیئے گئے ہیں اور وہاں کی سرمدی بہاریں تمہارے لیے چشم براہ ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے:

كَمْ مِنْ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ذِيْ طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ مِنْهُمُ الْبَرَاءُ۔

"بہت سے پراگندہ سر غبار آلود دروازوں پر دھکے دیئے جاتے والے جنہیں کوئی حیثیت نہ دی جائے ایسے ہیں کہ اگر اللہ پر اعتماد کر کے کسی بات کی قسم کھالیں تو اللہ ان کی قسم کو ضرور سچ کر دے۔" (شرح مشکوٰۃ ۵۵۴)

Marfat.com

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس حدیث سے پتا چلا کہ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اُمت میں بعض غرباء مساکین جن کی کوئی نہ سنے وہ عند اللہ ایسے مقبول ہوں گے کہ اگر وہ کہہ دیں کہ خدا کی قسم تو جنتی ہے۔ یا خدا کی قسم تمہیں بیٹا ملے گا خدا کی قسم کل بارش ہو گی خدا کی قسم تجھے شفا ملے گی۔ تو اللہ تعالیٰ اُن کی قسم کی لاج رکھتے ہوئے یہ کام کر دے کیونکہ زبان ولی کی ہوتی ہیں طاقت خدا کی ہوتی ہے۔

جنت کی عطاء پ ۱۶۔ سورۃ مریم۔ آیت ۶۳ پر۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِىْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝

(پ ۱۶۔ سورۃ مریم، آیت ۶۳)

"یہ باغ ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے کریں گے جو پرہیزگار ہے۔"

خواتین اسلام! حضرت مالک بن دینار رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ گھومتے پھرتے بصرہ کے ایک محلہ میں ایک عالیشان محل کے اندر داخل ہوئے۔ دیکھا کہ وہاں ایک نوجوان رعنا، مزدوروں، مستریوں اور کام کرنے والوں کو، بڑے انہماک اور توجہ سے ہر ہر کام کی ہدایت دے رہا ہے حضرت مالک بن دینار نے اپنے رفیق جعفر بن سلمان سے فرمایا۔ دیکھتے ہیں یہ جوان محل کی تعمیر و تزئین کے معاملہ میں کتنی دلچسپی رکھتا ہے۔ مجھے تو اس کے حال پر رحم آرہا ہے اور چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے اس کے حق میں دعا کروں کہ اسے اس حال سے نجات دے۔ کیا عجب کہ یہ جوان جنت سے ہو جائے۔ حضرت مالک بن دینار رضی اللہ عنہ جعفر بن سلمان کے ساتھ اس کے پاس گئے۔ سلام کیا۔ اس نے مالک بن دینار کو نہیں پہچانا جب

Marfat.com

تعارف ہوا تو عزت وتوقیر کی کسر نہ رکھی اور عرض کیا: حضرت کو کوئی کام ہے؟
مالک بن دینار نے سوال کیا اے نوجوان! اس عالیشان محل پر کتنی دولت خرچ کرنے کا ارادہ رکھتے ہو؟ نوجوان: ایک لاکھ درہم۔

مالک بن دینار: اتنی بڑی رقم اگر تم مجھے دے دو تو میں تمہارے لیے ایک ایسے عالی شان محل کی ضمانت لے لوں جو اس سے زیادہ پائیدار، خوبصورت اور دیرپا ہے جس کی مٹی مشک زعفران کی ہوگی۔ وہ کبھی منہدم نہ ہوگا اور صرف محل ہی نہیں بلکہ اس کے ساتھ خادم، خادمائیں اور سرخ یاقوت کے قبے نہایت شاندار اور حبین خیمے وغیرہ محل کے ساتھ ہوں گے اور اس محل کو معماروں نے نہیں بنایا بلکہ صرف اللہ تعالیٰ کے "کن" فرمانے سے بن گیا۔

نوجوان نے مالک بن دینار سے عرض کی! مجھے اس بارے میں ایک شب غور کرنے کی مہلت عنایت فرمائیں۔

مالک بن دینار: بہت بہتر۔ اس مکالمہ کے بعد وہ لوگ وہاں سے چلے آئے حضرت مالک بن دینار کو شب بھر بار بار اس نوجوان کا خیال آتا رہا۔ رات گئے تک اس کے حق میں دعائے خیر فرماتے رہے صبح کے وقت پھر اس جانب تشریف لے گئے تو نوجوان کو اپنے دروازہ پر منتظر پایا۔

نوجوان: (مسرت وشادمانی سے ان لوگوں کا استقبال کرتے ہوئے) کیا کل کی بات یاد ہے؟ مالک بن دینار: کیوں نہیں؟ نوجوان: (ایک لاکھ درہموں کی تھیلیاں مالک بن دینار کے حوالے کرتے ہوئے) یہ رہی میری پونجی اور یہ حاضر ہیں قلم، دوات، اور کاغذ۔

مالک بن دینار کاغذ اور قلم ہاتھ میں لے کر اس مضمون کا بیع نامہ تحریر فرماتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"یہ تحریر اس غرض کے لیے ہے کہ مالک بن دینار فلاں کے لیے اس کے اس مکان کے عوض اللہ تعالیٰ سے ایک ایسا شاندار محل دلانے کا ضمانت دار ہے اور اگر اس محل میں مزید کچھ اور ہو تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور اس ایک لاکھ درہم کے بدلہ میں میں نے جنت کا ایک محل فلاں بن فلاں کے لیے خرید لیا ہے۔ جو اس کے محل سے زیادہ وسیع اور شاندار ہے اور وہ محل قرب الٰہی کے سائے میں ہے فقط۔"

اور کاغذ نوجوان کے حوالے کرکے ساری دولت شام سے پہلے پہلے فقراء و مساکین میں تقسیم فرما دیتے ہیں۔ اس عظیم عہدنامے کو لکھے ہوئے ابھی چالیس روز بھی نہیں گزرے تھے کہ نماز فجر کے بعد مسجد سے نکلتے ہوئے حضرت مالک بن دینار کی نگاہ مسجد کے محراب پر پڑی تو کیا دیکھتے ہیں کہ نوجوان کے لیے لکھا ہوا وہی کاغذ وہاں رکھا ہے اور اس کی پشت پر بغیر سیاہی کے یہ تحریر چمک رہی ہے۔

عزیز و حکیم اللہ کی جانب سے مالک بن دینار کے لیے پروانہ براءت ہے کہ تم نے جس محل کے لیے ہمارے نام سے ضمانت لی تھی وہ ہم نے اس جوان کو عطا فرما دیا بلکہ اس سے ستر گنا زیادہ نوازا" اس تحریر کو لے کر حضرت مالک بن دینار رضی اللہ عنہ دوڑتے ہوئے نوجوان کے گھر کی جانب تشریف لے گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اس کے گھر کا دروازہ ماتم گسار ہے اور اندر سے نالہ و شیون کی آواز آ رہی ہے۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ نوجوان کل خدا کو پیارا ہو گیا نوجوان کے جنازہ کو غسل دینے والے شخص نے بتایا کہ اس نے مجھے بلوایا اور وصیت کی کہ میرے جنازہ کو غسل و کفن تم دینا اور کاغذ کا ایک ورق مجھے کفن کے اندر رکھنے کی وصیت کی۔ چنانچہ میں نے اس کی وصیت پر عمل کرکے اس کی تدفین کر دی۔ حضرت مالک بن دینار رضی اللہ عنہ نے محراب سے ملا

Marfat.com

ہوا کا غذ غسال کو دکھایا تو وہ چیخ پڑا کہ واللہ یہ تو وہی کا غذ ہے جو میں نے کفن میں رکھا تھا۔ یہ ماجرا دیکھ کر ایک شخص نے مالک بن دینار کی خدمت میں دو لاکھ درہم کی پیش کش پر ضمانت نامہ لکھنے کی التجا کی تو آپ نے فرمایا: "جو ہونا تھا ہو چکا۔ اللہ جس کے ساتھ جو چاہتا ہے کرتا ہے" حضرت اسے یاد کر کے بہت روئے (روض الریاحین فی حکایات الصالحین صفحہ ۹۶)

جس کو خدا نے بخش دی وہ خوش نصیب ہے
سب سے عظیم چیز ہے دولت یقین کی

پیاری اسلامی بہنو: اسی لیے تو اللہ کریم پ ۱۶۔ سورہ مریم۔ آیت ۶۲ پر ارشاد فرمایا ہے:

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝

"یہ وہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں سے صرف اس کو جو متقی ہوگا" (پ ۱۶، مریم ۶۲)

معلوم ہوا جنت کا خالق اللہ کی ذات ہے۔ اس نے اس کے وارث اولیاء اللہ کو بنادیا اور وہ جس کو چاہتے عطا فرمادے اللہ کے حکم سے۔

جنت کا عہد نامہ محتشم خواتین اسلام۔ حضرت خواجہ فرید الدین عطار۔ اپنی تصنیف و لطیف تذکرۃ الاولیاء کے صفحہ ۲۱ پر تحریر فرماتے ہیں: حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ باعلم اور باعمل عالم دین بھی تھے اور زاہد و متقی بھی اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سختی سے عمل کرتے اور ہمیشہ خداوند تعالیٰ سے ڈرتے رہتے تھے آپ کی والدہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی کنیز تھیں اور جب بچپن میں آپ کی والدہ کسی کام میں مصروف ہوتی اور آپ کو گود میں اٹھا کر اپنی چھاتیاں آپ کے منہ میں دے دیتیں اور

دفورِ شوق میں آپ کے پستان سے دُودھ بھی نکلنے لگتا اندازہ فرمایئے کہ جس نے اُم المؤمنین کا دودھ پیا ہو اس کے مراتب کا کون انکار کر سکتا ہے۔ یہی حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارے محلہ میں شمعون نامی ایک آتش پرست آپ کا پڑوسی تھا اور جب وہ مرض الموت میں مبتلا ہوا تو آپ نے اس کے یہاں جا کر دیکھا کہ اس کا جسم آگ کے دھوئیں سے سیاہ پڑ گیا ہے آپ نے تلقین فرمائی کہ آتش پرستی ترک کر کے اسلام میں داخل ہو جا اللہ تجھ پر رحم فرمائے گا۔ اس نے عرض کیا کہ میں تین چیزوں کی وجہ سے اسلام سے برگشتہ ہوں اوّل یہ کہ جب تم لوگوں کے عقائد میں حُبِ دنیا بری شے ہے تو پھر تم اس کی جستجو کیوں کرتے ہو؟

دوم یہ کہ موت کو یقینی تصور کرتے ہوئے بھی اس کا سامان کیوں نہیں کرتے۔ سوم یہ کہ جب تم اپنے قول کے مطابق جلوہ خداوندی کے دیدار کو بہت عمدہ شے تصور کرتے ہو تو پھر دنیا میں رضائے الٰہی کے خلاف کام کیوں کرتے ہو؟ آپ نے فرمایا کہ یہ تو مسلمانوں کے افعال و کردار ہیں۔ لیکن آتش پرستی میں وقت ضائع کر کے تمہیں کیا حاصل ہوا مومن خواہ کچھ بھی ہو کم از کم وحدانیت کو تو تسلیم کرتا ہے مگر تو نے ستر سال آگ کو پوجا ہے اور اگر ہم دونوں آگ میں پڑیں گے تو وہ ہم دونوں کو برابر جلائے گی یا تیری پرستش کو ملحوظ رکھے گی لیکن میرے مولا میں یہ طاقت ہے اگر وہ چاہے تو مجھ کو آگ ذرہ برابر نقصان نہیں پہنچا سکتی اور یہ فرما کر ہاتھ میں آگ اٹھا لی اور کوئی اثر دست مبارک پر نہ ہوا شمعون نے اس کیفیت سے متاثر ہو کر عرض کیا کہ میں ستر سال سے آتش پرستی میں مبتلا ہوں اب آخری وقت کیا مسلمان ہوں گا؟ لیکن جب آپ نے اسلام لانے کے لیے دوبارہ اصرار فرمایا تو اس نے عرض کیا کہ میں اس شرط پر ایمان لا سکتا ہوں کہ آپ مجھے یہ عہد نامہ

Marfat.com

تحریر کردیں کہ میرے مسلمان ہو جانے کے بعد اللہ تعالیٰ مجھے تمام گناہوں سے نجات دے کر مغفرت فرمادے گا۔ چنانچہ آپ نے اسی مضمون کا اس کو ایک عہد نامہ تحریر کر دیا لیکن اس نے کہا کہ اس پر بصرہ کے صاحب عدل لوگوں کی شہادت بھی تحریر کروائیے۔ آپ نے شہادتیں بھی درج کرا دیں اس کے بعد شمعون صدق دل کے ساتھ مشرف بہ اسلام ہو گیا اور خواہش کی کہ میرے مرنے کے بعد آپ اپنے ہی ہاتھ سے غسل دے کر قبر میں اتاریں اور یہ عہد نامہ میرے ہاتھ میں رکھ دیں تاکہ روزِ محشر میرے مومن ہونے کا ثبوت میرے پاس رہے۔ یہ وصیت کر کے کلمہ شہادت پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا اور آپ نے اس کی پوری وصیت پر عمل کیا اور اسی شب خواب میں دیکھا کہ شمعون بہت قیمتی لباس اور زریں تاج پہنے ہوئے جنت کی سیر میں مصروف ہے اور جب آپ نے سوال کیا کہ کیا گزری؟ تو اس نے عرض کیا کہ خدا نے اپنے فضل سے میری مغفرت فرما دی اور جو انعامات مجھ پر کئے وہ ناقابلِ بیان ہیں۔ لہٰذا اب آپ کے اوپر کوئی بار نہیں آپ اپنا عہد نامہ واپس لے لیں۔ کیونکہ مجھے اب اس کی حاجت نہیں۔ اور جب صبح کو آپ بیدار ہوئے تو وہ عہد نامہ آپ کے ہاتھ میں تھا آپ نے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ اے اللہ تیرا فضل کسی سبب کا محتاج نہیں جب ایک آتش پرست کی ستر سال آگ کی پرستش کے بعد صرف ایک مرتبہ کلمہ پڑھنے کے بعد مغفرت فرما دی تو جس نے ستر سال تیری عبادت و ریاضت میں گزارے ہوں وہ کیسے تیرے فضل سے محروم رہ سکتا ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۱)

غور کیجئے اسلامی بہنو! اولیاء اللہ کی شان و مقام کا فیضان کہ آخری وقت میں کافر کو کلمہ پڑھا کر مسلمان کیا اور اس کو جنت کی ضمانت بھی عطا کر دی۔

عارفِ کھڑی شریف نے کیا خوب ترجمانی فرمائی:

Marfat.com

عدل کریں تے تھر تھر کنبن اُچیاں شاناں والے
فضل کریں تے بخشے جاون ایڈ گنا ہاں والے
رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ بخشیں مینوں کم ہو جاندا میرا
وڈیاں مہراں والیا سائیاں رب غریب نوازا
اگے تے فضل کرم تھیں کھولیں رحمت دا دروازہ

دوسرے مقام پر حضرت میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اک گناہ میرا ماں پیو ویکھے دیوے دیس نکالا
لکھ گناہ میرا مولا ویکھے اوہ پردے پاون والا

دُعائے منصور کا اثر

اسلامی بہنو! حضرت منصور بن عمار رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں ایک فقیر نے آکر چار درہم کا سوال کیا آپ نے فرمایا جو شخص تجھے چار درہم دے گا میں اس کے حق میں چار دعائیں کروں گا۔ اس وقت ایک غلام وہاں سے گزر رہا تھا اس نے حضرت منصور کی یہ بات سُن لی اس کے پاس چار درہم تھے اور مجلس شراب نوشی میں بیٹھے ہوئے اس کے آقا نے غلام کو یہ درہم اس لیے دیئے تھے کہ وہ بازار سے جا کر میوے خرید لائے اور مجلس شراب کے ہمنشینوں کو کھلائے۔ حضرت منصور کی بات سُن کر غلام کے قدم تھم گئے۔ اس نے مجلس شیخ میں حاضر ہو کر فقیر کو درہم دے دیئے۔ حضرت منصور بتاؤ! کیا دُعا کرانا چاہتے ہو؟ غلام: پہلی دُعا فرمائیں کہ مجھے غلامی سے آزادی مل جائے۔ حضرت منصور: دعا فرماتے ہیں اور کیا چاہتے ہو؟ غلام، اللہ تعالیٰ مجھے ان درہموں کا بدلہ عنایت فرمائے۔ حضرت منصور: (پھر دست بدعا ہوتے ہیں) تیری کیا خواہش ہے جس کیلئے دُعا کروں؟

غلام: دعا فرمائیں کہ مولا کریم مجھے اور میرے آقا کو توبہ نصیب فرمائے۔ حضرت منصور: (دعا کے لیے پھر ہاتھ اٹھا کر رب سے التجا کرتے ہیں) اب تمہارے لیے چوتھی دعا کیا ہونی چاہیئے؟ غلام: حضور! اب یہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے، میرے آقا کو، آپ کو اور ان کے تمام حاضرین مجلس کو بخش دے۔ حضرت منصور علیہ الرحمہ نے بارگاہ رب العزت میں پھر ہاتھ اٹھائے اور غلام کی خواہش کے مطابق دعا فرما دی اس کے بعد غلام اپنے آقا کے پاس پہنچا تو اس نے تاخیر کا سبب پوچھا۔ غلام نے سارا واقعہ ذکر کر دیا۔ آقا نے دریافت کیا بتاؤ! تم نے شیخ سے کیا چار دعائیں کرائیں؟ غلام! میرے آقا! میں نے ایک دعا تو یہ کرائی ہے کہ میں غلامی سے آزاد ہو جاؤں، آقا چلو میں نے تمہیں اپنی غلامی سے آزاد کیا۔ غلام: دوسری یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان درہموں کا بدلہ عطا فرمائے۔ آقا: میں نے تمہیں چار درہموں کے بجائے چار درہم دیئے۔ غلام: تیسری یہ کہ رب تعالیٰ مجھے اور آپ کو توبہ عطا فرمائے آقا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی توبہ کرتا ہوں۔ غلام: چوتھی دعا میں نے یہ کرائی تھی کہ اللہ تعالیٰ مجھے آپ کو شیخ منصور اور ساری قوم کو بخش دے آقا یہ چیز تو میرے اختیار میں نہیں ہے اسی شب کی بات ہے آقا خواب دیکھتا ہے کہ کسی کہنے والے نے کہا: جو تمہارے اختیار میں تھا جب تم نے وہ سب کر لیا تو کیا میں وہ نہیں کروں گا جو میرے قبضہ قدرت میں ہے۔ میں ارحم الرحمین ہوں میں نے تمہیں، تمہارے غلام کو، اور منصور کو نیز سارے حاضرین مجلس کو بخش دیا۔ (بزم اولیاء ۲۶۳)

بہشت اولیاء اللہ کی ملکیت

پیاری پیاری اسلامی بہنو! حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ آمنہ کے لال، پیکرِ حسن و جمال صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

کہ فقراء سے جان پہچان زیادہ رکھو ان سے اچھا سلوک کرو کیونکہ ان کا بھی ایک دور آئے گا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان کا دور کیا ہے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ان سے کہا جائے گا کہ جس نے تمہیں روٹی کا ایک ٹکڑا کھلایا ہو یا تمہیں ایک کپڑا پہنایا ہو یا کچھ پلا کر سیراب کیا ہو اسے تلاش کر و اور اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جاؤ۔ (بزم اولیاء۔۶۰)

بہشت کی ضمانت

لائقِ صد احترام خواتین اسلام: جیسا کہ آپ نے پہلے سماعت فرمایا کہ اولیاء اللہ کو اللہ کریم نے بہت شان وعظمت عطا فرمائی ہے یہاں دنیا ہو یا آخرت جس کو چاہیئے اللہ کریم جَلَّ جَلَالُہٗ کے حکم سے جو چاہے عطا فرما دے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے مقبول ولی ہوتے ہیں آیئے ایسا ہی ایک واقعہ سماعت فرمایئے جس کو اللہ کے ولی دنیا میں جنت کا وعدہ کر دیں۔ اللہ ان کو جنت عطا فرما دیتے ہیں امام عبداللہ بن اسعد یافعی رحمۃ اللہ علیہ روض الریاحین کے صفحہ نمبر ۳۶۴ پر فرماتے ہیں ایک مرد صالح روایت کرتے ہیں میں ایک مسجد میں نماز ادا کرنے گیا۔ وہاں ایک عابد اور ایک تاجر پہلے سے موجود تھے عابد دعا کر رہا تھا یا اللہ کریم! آج میں ایسا ایسا کھانا اور اس قسم کا حلوہ کھانا چاہتا ہوں تاجر نے سنا تو کہا: "اگر یہ مجھ سے کہتا تو میں اسے ضرور کھلاتا مگر یہ تو بہانہ سازی کر رہا ہے مجھے سنا کر اللہ سے دعا کر رہا ہے تاکہ میں سن کر اسے کھلاؤں بخدا میں تو اسے نہیں کھلاؤں گا۔"

عابد یعنی اللہ کا ولی دُعا سے فارغ ہو کر مسجد کے ایک گوشہ میں سو گیا کچھ دیر بعد ایک شخص ہاتھ میں سرپوش سے ڈھکا ہوا ایک خوان لیے آیا چاروں طرف نگاہ دوڑا کر اس اللہ کے ولی کے پاس گیا اور اسے جگایا اور دسترخوان اللہ کے ولی کے روبرو رکھ کر دور ہٹ گیا تاجر نے دیکھا تو اس میں وہ تمام کھانے موجود تھے جس

حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اُٹھ فریدا سُتیا توں جھاڑو دے مسیت!
توں سُتاں رب جاگدا تیری ڈاڈھے نال پریت
اُٹھ فریدا ستیا توں میلا دیکھن جا!
مت کوئی مل جائے بخشیا توں وی بخشیا جا!

صالح شہزادہ

معزز و محترم خواتین اسلام: شہر بصرہ کے نواحی ویرانوں میں ایک نہایت حسین و جمیل، شکیل و رعنا سولہ سالہ نوجوان جس کے خدوخال سے شرافت و نجابت کا نور ٹپک رہا تھا۔ موت و حیات کی کش مکش میں پڑا ہوا ہے۔ نہ کوئی دوست ہے نہ یار نہ رفیق ہے نہ دم ساز، بستر ہے نہ تکیہ، گھر ہے نہ چوکھٹ زمین کا فرش ہے اور نہ اینٹ کا تکیہ۔

بصرہ کا ایک باشندہ ابو عامر ویرانے میں موت کی ہچکیاں لیتے ہوئے اس روشن پیشانی والے نوجوان کے قریب پہنچا تو احساس درد سے اس کے بھی آنسو نکل گئے۔ نوجوان بالکل بے سدھ پڑا ہوا تھا۔ ابو عامر کے سلام کی آواز سن کر اس نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔ ابو عامر نے نوجوان کا سر اپنی آغوش میں رکھ لینا چاہا۔ مگر نوجوان نے اشارے سے روکا۔ اور ہلکی آواز میں چند اشعار پڑھے جن میں سے دو شعر یہ ہیں:

يَا صَاحِبِيْ لَا تَغْتَرِرْ بِتَنَعُّمٍ
فَالْعُمْرُ يَنْفَدُ وَالنَّعِيْمُ يَزُوْلُ
وَإِذَا حَمَلْتَ إِلَى الْقُبُوْرِ جَنَازَةً
فَاعْلَمْ بِأَنَّكَ بَعْدَهَا مَحْمُوْلُ

تابناک پیشانی والے اس شکیل وصالح نوجوان کو سپرد لحد کرتے وقت ابو عامر کو اس نوجوان کی چند ملاقاتیں یاد آرہی تھیں، جن کو بار بار سوچ کر ابو عامر کی پلکیں آنسوؤں سے بھیگ گئیں۔

وہ تو بصرہ کے بازار میں اپنے مکان کی ٹوٹی ہوئی دیوار کی مرمت کرانے کے لیے مستری اور مزدور کی تلاش کرنے گیا تھا۔ مزدوروں میں اسے یہ جوان ملا تھا ابو عامر کا دل خود بخود اس کی جانب کھینچا چلا گیا۔ اور اس نے پوچھا۔ کیا تم کام کرو گے؟ نوجوان نے اثبات میں سر ہلایا اور کہا، کام ہی کرنے کے لیے تو پیدا ہوا ہوں لیکن تم کیا کام لینا چاہتے ہو؟

ابو عامر: مکان کی تعمیر کا کام

نوجوان: کام تو میں کروں گا مگر ایک شرط ہے۔ شرط یہ کہ مزدوری ایک درہم اور ایک دانگ لوں گا۔ اور نماز کے وقت کام نہیں کروں گا، نماز ادا کروں گا۔ ابو عامر راضی ہو گیا اور چلنے کو کہا۔ نوجوان نے اپنی زنبیل اٹھائی، مصحف گلے سے لگایا، اور چل پڑا۔ ابو عامر نے گھر آکر نوجوان کو کام کی نوعیت سمجھائی۔ اینٹ گارے اور سامان دکھا دیئے اور خود اپنی ضرورت سے چلا گیا۔ مغرب کے وقت لوٹا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس اکیلے لڑکے نے دس آدمیوں کا کام کر ڈالا ہے۔ ابو عامر خوش ہو گیا اور اس نے اسے دو درہم مزدوری پیش کی، مگر اس نے قبول نہیں کیے۔ اور کہا میں نے ایک درہم اور ایک دانگ پر بات طے کی تھی اس سے زیادہ نہیں لوں گا اور بالآخر اتنا ہی لے کر چلا گیا۔

ابو عامر دوسرے روز پھر اس کی تلاش میں بازار پہنچا، مگر اسے وہاں نوجوان نہیں ملا۔ دوسرے مزدوروں سے اس کی تفتیش کرنے پر پتہ چلا کہ وہ لڑکا صرف شنبہ کے دن کام کرتا ہے۔

Marfat.com

ابو عامر نے نہ جانے کیا سوچ کر اپنا کام بند کر دیا۔ اور شنبہ کے دن کا انتظار کرنے لگا۔ دوسرے شنبہ کو بازار پہنچا تو نوجوان کو اسی جگہ پایا۔ اور وہ اسی روز کی طرح شرط کر کے پھر کام پر آیا۔ ابو عامر حیران تھا کہ اس نے گزشتہ ہفتہ ایک ہی دن میں اتنا زیادہ کام اکیلے کیسے کر لیا تھا۔ چنانچہ لڑکے کو کام پر لگا کر ابو عامر ایک خفیہ جگہ بیٹھ گیا۔

ابو عامر نے دیکھا کہ نوجوان نے گارا اٹھا کر بچھایا، اس کے بعد اینٹ پتھر خود بخود اٹھ کر ایک دوسرے سے لگتے چلے جا رہے تھے ـــــ ابو عامر سمجھ گیا کہ یہ خدا رسیدہ نوجوان ہے، اور اس کے سر پر تائید غیبی کا سایہ ہے۔ شام ہوئی تو ابو عامر نے تین درہم مزدوری دینی چاہی مگر پھر نوجوان نے ایک درہم اور ایک دانگ قبول کیے اور چلا گیا۔

آج جبکہ ابو عامر تیسرے ہفتہ نوجوان کی تلاش میں بازار گیا تو مزدوروں نے نوجوان کی سخت علالت اور ویرانہ میں اس کی موجودگی کا حال بتایا جسے سن کر ابو عامر وہاں پہنچا۔ جس کے بعد اب اس کے مرقد کی بالیں پر کھڑا تاسف کے آنسو بہا رہا ہے ـــــ ابو عامر کو نوجوان کا چہرہ اس کے عادات و اطوار بار بار یاد آ رہے تھے۔

بغداد عروس البلاد کی شاہراہوں پر قصر الرشید کے سامنے لشکر اسلامی کے ایک ہزار سواروں کا دستہ گزر رہا ہے۔ عام لوگوں نے دو رویہ کھڑے ہو کر دستہ کو گزرنے کا راستہ دے رکھا ہے۔ اس کے پیچھے بھی ایسے ہی فوج کا دوسرا دستہ آ رہا ہے۔ اس میں بھی ہزار سوار ہیں ـــــ اسی طرح نو فوجی رسالوں کے بعد فوج کا دسواں دستہ رونما ہوا۔ لوگ جوش و خروش سے نعرے لگا رہے ہیں، سلام و تحیہ پیش کر رہے ہیں۔ دسویں رسالہ کی جلو میں امیر المؤمنین ہارون الرشید کی سواری نظر آئی۔ دیکھنے والوں میں جوش و خروش اور بڑھ گیا۔ اور لوگ سلام و تحیہ گزارنے لگے زائرین و ناظرین کی اسی بھیڑ میں بصرہ کا باشندہ ابو عامر بھی تھا جو امیر المؤمنین

تک پہنچنا دشوار تھا، کھوے سے کھوا چل رہا تھا۔ ابو عامر سخت اضطراب میں تھا کہ میں کسی طرح امیر المؤمنین تک رسائی حاصل کروں؟ انسانوں کے امڈتے ہوئے سیلاب میں ابو عامر گویا ایک تنکے کی مانند بہ رہا تھا۔ بغداد کی شاہراہوں پر امیر المؤمنین کا جلوس دیکھنے کے لیے لوگ امنڈ کر آ گئے تھے ۔۔۔ امیر المؤمنین کی سواری جب ابو عامر کے قریب سے گزرنے لگی تو اس نے پوری قوت سے چیخنا شروع کیا۔

اے امیر المؤمنین! آپ کو قرابتِ رسول کا واسطہ ذرا توقف تو فرمائیں۔

امیر المؤمنین ہارون الرشید کے کانوں تک ابو عامر کی چیخ و پکار پہنچی تو انہوں نے سواری روک لی ۔۔۔ اور ابو عامر کو قریب آنے کا موقع دیا۔ ابو عامر نے امیر المؤمنین کو مصحف اور انگشتری سپرد کی اور کچھ کہنا چاہا۔ مگر امیر المؤمنین نے ابو عامر کو اپنے دربان کی نگرانی میں دیتے ہوئے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔ اس وقت امیر المؤمنین کی آنکھیں نمناک ہو گئی تھیں۔ جلوس سے واپسی کے بعد دربان نے ابو عامر کو خلیفہ کی خدمت میں حاضر کیا۔ ہارون الرشید ابو عامر کو لے کر خلوت میں گئے۔ دروازے بند کرا دیئے دربان نے ابو عامر کو سمجھا دیا تھا کہ امیر المؤمنین غمگین اور اداس ہیں لہٰذا جہاں تک ممکن ہو کم باتیں کرنا۔

امیر المؤمنین: ابو عامر! آؤ میرے قریب بیٹھو، بتاؤ کیا تم میرے لڑکے کو جانتے تھے؟

ابو عامر: حضور! وہ آپ کے شہزادے تھے، یہ کسی کو کیا معلوم؟

امیر المؤمنین: بتاؤ وہ کیا کام کرتا تھا؟

ابو عامر: گارے مٹی کا،

امیر المؤمنین: کیا تم نے بھی اس سے محنت مزدوری کروائی؟

Marfat.com

ابو عامر: جی حضور!

امیر المؤمنین: اے ابو عامر! میرے جگر گوشہ سے تمہیں ایسا کام اور ایسی خدمت لیتے ہوئے شرم نہیں آئی؟ کم از کم تم نے قرابت رسول کا تو کچھ پاس و لحاظ کیا ہوتا۔

ابو عامر: امیر المؤمنین! مجھے معاف فرمائیں میں بالکل واقف نہیں تھا۔ البتہ وقتِ وصال مجھے اس بات کا پتہ چلا کہ وہ آپ کے نورِ چشم اور پارۂ جگر ہیں۔

امیر المؤمنین: کیا تو نے میرے لال کو اپنے ہاتھوں سے غسل دیا۔

ابو عامر: جی ہاں! میں نے اپنے انہی ہاتھوں سے آپ کے نورِ نظر کو غسل و کفن دے کر سپردِ لحد کیا ہے۔

امیر المؤمنین: لاؤ اپنا ہاتھ میرے ہاتھوں میں دو۔ (یہ کہہ کر ہارون الرشید نے ابو عامر کے ہاتھوں کو تھام لیا اور اپنے سینہ پر رکھ کر زار و قطار رونے لگے اور کہا تو نے اس میرے فرزند دلبند کو کس طرح مٹی کے اندر دبایا۔ اس پر کس دل سے خاک ڈالی۔ اپنے فرزند صالح کے غم میں امیر المؤمنین نے رو، رو کر اپنے دامنِ عبا کو تر کر لیا۔

حضرت شیخ یافعی یمنی فرماتے ہیں کہ امورِ خلافت میں مشغولیت سے پہلے ہارون الرشید کے گھر اس فرزند کی ولادت ہوئی تھی۔ اسے زاہدوں، درویشوں کی صحبت بہت پسند تھی۔ قرآن مجید، اور دیگر ضروری علوم کی تعلیم کے بعد اس کے دل سے دنیا کی محبت جاتی رہی۔ ماں کا نہایت خدمت گزار تھا۔ اس پر آخرت کا خوف طاری تھا۔ اس کا یہ حال تھا کہ قبرستان میں چلا جاتا۔ اور مُردوں سے مخاطب ہوتا۔ اور کہتا، تم ہم سے پہلے موجود تھے، اور دنیا کے مالک تھے اور اب تم قبروں میں محصور ہو، کاش مجھے معلوم ہوتا کہ تم لوگوں سے کیا کہا کرتے تھے، اور لوگ تمہیں کیا جواب دیا کرتے تھے اور حسرت و یاس کی باتیں کہہ کہہ کر پھوٹ کر رویا کرتا تھا۔

حضرت ہارون الرشید جب مسندِ خلافت پر متمکن ہوئے تو اس نے ان سے

Marfat.com

کنارہ کشی اختیار کرلی۔ دنیا کے مال و متاع میں سے کچھ بھی اپنے ساتھ نہیں لیا۔ ہارون الرشید نے ایک انگوٹھی اس کی ماں کے توسط سے اسے دی۔ جسے محض ماں کی محبت و اطاعت میں اس نے اپنے پاس رکھ لیا۔ اس کا یاقوت بڑا ہی قیمتی تھا مگر اسے فروخت کرکے اپنے مصرف میں نہیں لگایا اور دمِ نزع ہارون کو دینے کیلئے ابو عامر کے حوالے کیا۔

ایک دن کی بات ہے ہارون رشید اپنے دربار میں امراء و مصاحبین کے ساتھ تشریف فرما تھے یہ شہزادہ جسم پر پرانا کمبل اوڑھے ہوئے دربار میں آیا ــــ حاضرینِ دربار نے دیکھا تو ان میں سے بعض کہنے لگے اس سے تو خلیفہ کی رسوائی ہوتی ہے۔ خلیفہ کو اس کے ساتھ سختی کرنی چاہیئے تاکہ اپنی یہ حالت بدل دے۔ اور خلیفہ کی رسوائی کا سبب نہ بنے۔ امیر المؤمنین نے مصاحبین کی ناگواری محسوس کرکے بیٹے سے کہا۔

بیٹا: تونے مجھے رسوا کر ڈالا۔

شہزادے نے خلیفہ کی طرف دیکھا اور جواب میں ایک لفظ نہیں کہا۔ البتہ دربار کے عین سامنے قصر کے کنگورے پر ایک پرندہ بیٹھا ہوا تھا۔ اس کو اشارہ کرکے کہا،

"اے پرندے! تجھے تیرے خالق و مالک کی قسم آ اور میرے ہاتھ پر بیٹھ،

وہ پرندہ یہ سن کر محل سے اُتر کر شہزادے کے ہاتھ پر آبیٹھا۔ پھر کچھ دیر کے بعد شہزادے نے اسے اپنی جگہ چلے جانے کا حکم دیا۔ تو وہ اڑ کر چلا گیا اور کہا: تجھے تیرے پیدا کرنے والے کی قسم امیر المؤمنین کے ہاتھ پر نہ آنا؟

اس کے بعد شہزادہ ہارون الرشید سے مخاطب ہوا۔

ابا جان! ــــ اب میں جا رہا ہوں، آپ کو رسوا کرنے نہیں آؤں گا۔

امیر المؤمنین ابو عامر کے ہمراہ بصرہ کے اس ویرانے میں آئے جہاں ان کا سولہ سالہ نوجوان شہزادہ آسودۂ خاک تھا۔ قبر کو دیکھتے ہی بیہوش ہو کر گر پڑے اور ہوش میں آئے تو حسرت و غم کے اشعار زبان پر جاری تھے۔

Marfat.com

اسی شب کی بات ہے ابو عامر اپنے اوراد و وظائف سے فارغ ہو کر سوئے تو انہوں نے خواب دیکھا کہ ایک نور کا قبہ ہے جس کے اوپر نورانی ابر چھایا ہوا ہے۔ ناگاہ وہ چادر ابر شق ہوئی اور اس میں سے وہی شہزادہ یہ کہتا ہوا بر آمد ہوا۔

اے ابو عامر! رب تعالیٰ تمہیں جزائے خیر دے۔ تم نے واقعی میری وصیتوں کو نہایت خوبی سے پورا کیا۔ ابو عامر نے پوچھا صاحبزادے! آپ پر کیا گزری، اور آپ کا مقام کہاں ہے؟ جواب دیا، اپنے رحیم و کریم پروردگار کے قرب میں ہوں اور وہ مجھ سے راضی ہے، کچھ بھی ناراض نہیں اور اس نے مجھے ایسی ایسی نعمتیں عطا کی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں، نہ کسی کان نے سنیں، اور نہ کسی وہم و گمان میں آئیں اور اللہ تعالیٰ نے یہ قسم فرمایا ہے کہ جو بندہ دنیا کی نجاستوں سے تیری طرح نکل آئے گا تو اس کو ایسی ہی نعمتیں دوں گا جیسی تجھے دی ہیں۔ (بزم اولیاء، صفحہ ۱۲۳-۱۲۹)

عارف کھڑی شریف نے کیا خوب ترجمانی فرمائی:

عدل کریں تے تھر تھر کنبن اُچیاں شاناں والے
فضل کریں تے بخشے جاون اینڈ گناہاں والے
رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ بخشیں میتوں کم ہو جاندا میرا
وڈیا مہراں والیا سائیاں رب غریب نوازا
اپنے فضل کرم تھیں کھولیں رحمت دا دروازہ

پیاری اسلامی بہنو: اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) اپنے نبی مکرم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے صدقے سے ہمیں اولیاء اللہ سے محبت و عقیدت اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین ـــــ بجاہ سید المرسلین وخاتم النبیین وآلہ واصحابہ اجمعین۔

Marfat.com

طریقۂ دُعاء

لائق صد احترام خواتین اسلام! یہ محفل اختتام کی طرف رواں دواں ہے۔ اور یہ وقت ہے دُعا کا اس وقت اپنے خالق ومالک اللہ کریم جل جلالہٗ سے جو دُعا بھی مانگیں گے اللہ تعالیٰ عزوجل قبول فرمالے گا۔ مگر دُعا کو حضور پر نور

نور الانوار مدنی تاجدار احمد مختار

مدینہ کے تاجدار اُمّت کے غم خوار حبیب کردگار

احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقہ اور اولیاء کاملین رحمہ اللہ کے وسیلہ جلیلہ سے مانگو کیونکہ حضور نبی کریم

رؤف ورحیم رسول محتشم نیر اعظم

محسنِ انسانیت پیکرِ علم وحکمت پیکرِ حسن وجمال

صاحبِ شرف وکمال آمنہ کے لال اللہ کے دلدار

نبیوں کے تاجدار احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کے صدقہ اور تصدق سے جو بھی نعمت اللہ سے مانگی جائے وہ ذات بے نیاز ہمیں عطا فرما دیتی ہے۔

سامعات وعزیز طالبات وخواتین اسلام!

سلہ لطف وکرم تھیں کریں آباد مولا تینوں شان مزمل دا واسطہ ای

Marfat.com

جہدی شان اندر آیا اکملت اوس دین مکمل دا واسطہ ای
جہنے رضا منی تری وچہ کربل ادہدے صبر و تحمل دا واسطہ ای
کالے عیب جمیل دے کج سائیاں تینوں کالڑے کمبل دا واسطہ ای

کیونکہ اللہ کریم عزوجل شانہ کا فرمانِ عالی شان ہے:
اے میرے محبوب کریم میں تجھے اتنا عطا کروں گا کہ تو راضی ہو جائے گا۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہر کوئی یہ چاہتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے۔

نمازی کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے روزہ دار کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے
حاجی کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے سخی کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے
عابدین کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے ساجدین کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے
زاہدین کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے ذاکرین کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے
عاملین کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے صادقین کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے
عالمین کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے صالحین کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے
محدثین کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے مجددین کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے
مفسرین کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے مقربین کہتے ہیں کہ خدا راضی ہو جائے

یا اللہ یا ارحم الراحمین، اے خالقِ کائنات، اے مالک یوم الدین اسی طرح ہم سب خواتین، طالبات تیری بارگاہ بے نیاز میں التجا کر رہی ہیں۔ اے اللہ تو راضی ہو جا مگر تو خدا ہو کر یہ اعلان کر رہا ہے کہ اے محبوب تو راضی ہو جا! ہم تجھے تیرے اسی محبوب کریم کا واسطہ دے کر تجھ سے بخشش کا سوال کرتی ہیں... یاالٰہی!

تینوں مہر نبوت دا واسطہ ای، ہر اک نبی تے ولی دا واسطہ ای
اہلبیت دے چمن دے یا مولا ہر اک پھل تے کلی دا واسطہ ای
جہدا ودھ ہے مرتبہ عرش نالوں سوہنی طیبہ دی گلی دا واسطہ ای

Marfat.com

گنہگار جمیل دے رکھ پردے تینوں زہرا تے علی دا واسطہ ای

الغرض خالق کائنات جل جلالہ و عزوجل شانہ میں تیری بارگاہ بے نیاز میں عرض کرتی ہوں کہ

عیباں دی پھول کتاب نائیں تینوں تری رحیمی دا واسطہ ای
کر کرم قدیر کریم این توں تینوں تیسری کریمی دا واسطہ ای
ظاہر باطن تے اول آخر ایں توں تینوں تیری قدیمی دا واسطہ ای
ہسدیا جنہوں جمیل اے عرش اتے تینوں اوہدی یتیمی دا واسطہ ای

لائق صد احترام خواتین اسلام، عزیز طالبات و معلمات! آدھی رات کا وقت ہے، نزول رحمت و بخشش کا وقت ہے، اس وقت اللہ خالق کائنات جل شانہ آسمان دنیا پر نزول فرما رہے ہیں۔ صدا آرہی ہے مجھے پکارنے والو مجھ سے مانگو میں تمہیں عطا فرما دوں گا۔ مگر خلوص شرط ہے۔ ہمیں اپنے رحیم و کریم حقیقی آقا کی بارگاہ بے نیاز میں یوں عرض کرنا ہے۔ اے اللہ خالق کائنات تجھے

تری عزت و عظمت دا واسطہ ای
ترے جاہ و جلال دا واسطہ ای
تینوں حضرت بلال دا واسطہ ای
جنہے غار وچہ ڈنگ تے ڈنگ کھائے
اوہدے عشق کمال دا واسطہ ای

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ...... ہم واقعی گناہ گار ہیں۔ لیکن

میریاں عیباں ول نہ جاویں میری جھولی عملوں خالی
میں ادنیٰ تے اسفل اذلوں تیری ذات ازل توں عالی
نام لیوا محبوب تیرے دا جہدے موہڈے کملی کالی

Marfat.com

اعظم میرے عیب چھپاسی جھڑا دیس عرب دا والی

جس دعا میں خلوص نہ ہو وہ دُعا اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی بارگاہ میں مقبول و منظور نہیں بلکہ فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جو بھی ایماندار خشیت الٰہی سے رو دیا اللہ تعالیٰ نے اس پر آگ کو حرام کر دیا۔ عشق الٰہی میں رونا ہی نجات کا باعث ہے۔

عشق اچ رونا عین عبادت جو روئے پھل پاوے
روون نال وفا دے بوٹے رہن ہمیشہ ساوے
جو روئے دل دھووے اپنا دل دا زنگ لتھ جاوے
روون والے دے گھر نامر اکثر ماہی آوے

تمام اسلامی بہنو! آہستہ آہستہ اپنی آنکھوں سے آنسوؤں کو اپنے رب کی بارگاہ بے نیاز میں بہایئے۔ کیونکہ بہنے والا قطرہ آنسو کا ہر بہن کے لیے ذریعہ نجات بن جائے گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

اللہ خالق کائنات! مالک یوم الدین اور ارحم الراحمین کی بارگاہ بے نیاز میں ہاتھوں کو بلند کر کے اور بڑی عاجزی وانکساری کے ساتھ آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے عرض کریں۔

یا اللہ عزوجل ہم سب پر رحم فرما
یا ارحم الراحمین ہم سب پر کرم فرما
یا کریم ہم سب پر کرم فرما

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ، یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ، یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ہماری توبہ قبول فرمالے
ہمارے گناہوں کو معاف فرمالے
ہمارے گناہوں سے درگذر فرما

Marfat.com

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ، یَا کَرِیْمُ، یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ، یَا عَظِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا اَللّٰہُ۔

اے ہمارے خالق و مالک!

تو ہی زمین و زماں کا مالک ہے
تو ہی مکین و مکاں کا مالک ہے
تو ہی شمس و قمر کا مالک ہے
تو ہی عرش و فرش کا مالک ہے
تو ہی جنت و دوزخ کا خالق و مالک ہے
تم ہی نے ہر چیز کو تخلیق فرمایا ہے

اے میرے اللہ پاک!

کائنات کی ہر چیز تیرے ہی قبضہ و قدرت میں ہے کہ

زمین و زماں کو تو نے پیدا کیا
مکین و مکاں کو تو نے پیدا کیا
عرش و فرش کو تو نے پیدا کیا
شمس و قمر کو تو نے پیدا کیا
شجر و حجر کو تو نے پیدا کیا
بحر و بر کو تو نے پیدا کیا
ملک و املاک کو تو نے پیدا کیا
فلک و افلاک کو تو نے پیدا کیا
جن و بشر کو تو نے پیدا کیا

Marfat.com

حور و غلمان کو تو نے پیدا کیا

کیونکہ

تو خالق کائنات ہے
تو مالک کائنات ہے
تو مالک یوم الدین ہے

تجھے ترے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والضحیٰ چہرے کا واسطہ

واللیل کی زلفوں کا واسطہ	الم نشرح کے سینے کا واسطہ
وَمَا یَنْطِقُ کی زباں کا واسطہ	یدُ اللہ کے ہاتھوں کا واسطہ
لَحْمُ کے کنڈلوں کا واسطہ	طٰہٰ کی جبین کا واسطہ
یاسین کے دانتوں کا واسطہ	آمنہ کے لال کا واسطہ
پیکرِ حسن و جمال کا واسطہ	صاحبِ شرف و کمال کا واسطہ
نبی بے مثال کا واسطہ	شبِ اسرا کے دولہا کا واسطہ
غارِ حرا کی خلوتوں کا واسطہ	معراج کی بلندیوں کا واسطہ
معراج کی بلندیوں کا واسطہ	نبوت کی رفعتوں کا واسطہ
رسالت کی عظمتوں کا واسطہ	محبوب کی محبتوں کا واسطہ
صحابہ کی عظمتوں کا واسطہ	اہلِ بیت کی طہارت کا واسطہ
ائمہ کی امامت کا واسطہ	ولیوں کی ولایت کا واسطہ
اسخیاء کی سخاوت کا واسطہ	اصفیاء کی صداقت کا واسطہ

یا اللہ ان نسبتوں کا واسطہ ہے ہماری صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کو معاف فرما دے۔ یا اللہ جل علا! محبوب پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان مزمل کا واسطہ، اس محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذکر کا واسطہ

Marfat.com

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا
نگاہِ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآن وہی فرقان وہی یٰسین وہی طٰہٰ

خوفِ خدا جل جلالہٗ اور عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آنسو بہایئے۔ اپنے خالق و مالک سے نسبت مدینہ مانگو، ہم سب کی بخشش مانگو اور مدینہ کی فضاؤں میں تھوڑی سی جگہ مانگو۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! مانگو مانگو اسی ذات خدا سے مانگو محبوب کی زلفوں کا صدقہ مانگو کیونکہ اس رات کا آخری وقت ہے ہر طرف سے ندا آرہی ہے!

رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ
دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ
آجائے گا اک روز بھی طیبہ سے بلاوا
ہر وقت مدینے کی دعا مانگ ارے مانگ
بھر جائے گا کشکول مرادوں سے تیرا بھی
بن کر میرے آقا کا گدا مانگ ارے مانگ

اے میرے پیارے اللہ! ہمارے صغیرہ اور کبیرہ گناہ معاف فرما۔ یا اللہ (جل وعلا)! ہمیں خوف و عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرما۔

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ!

ہمیں رزقِ حلال عطا فرما
ہمیں نیک اولاد عطا فرما

ہمیں قرضہ سے نجات عطا فرما
ہمارے بیماروں کو شفا عطا فرما
ہمارے قیدیوں کو رہائی عطا فرما
ہمیں عزت و عظمت عطا فرما
ہمیں بخشش و نجات عطا فرما
ہمیں دولت علم و عمل عطا فرما
ہمیں لذت عبادت وریاضت عطا فرما
ہمیں لذت ذکر و فکر عطا فرما
ہمیں معرفت و طریقت عطا فرما
ہمیں جنّت الفردوس عطا فرما
ہمیں جہنّم سے نجات عطا فرما
ہمیں دوزخ کے عذاب سے نجات عطا فرما
ہمیں عذابِ قبر سے نجات عطا فرما
ہمیں جان کنی سے نجات عطا فرما

ہمیں آخری وقت کلمہ طیبہ کا ورد کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں قبر میں آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والضحیٰ کے چہرہ کی زیارت کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں قبر میں سوال و جواب میں استقامت عطا فرما۔ ہمیں قبر میں راحت عطا فرما۔ ہمارے اعمال صالحہ کو ہمارے لیے ذریعۂ نجات بنا۔

یَا مُجِیْبُ، یَا غَفَّارُ، یَا سَتَّارُ، یَا اَللّٰهُ، یَا رَبَّنَا، یَا رَبَّنَا، یَا رَبَّنَا، یَا رَبَّنَا، یَا رَبَّنَا، یَا رَبَّنَا، یَا رَبَّنَا۔ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ۔

یا اللہ! ہماری مدد فرمانا۔ ہمارا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دینا۔ اے اللہ تعالیٰ

(جل جلالہ)، ہمیں حلال روزی نصیب فرما۔ ہمارے کاروبار میں اپنی رحمت سے برکت اور ترقی عطا فرما۔

اے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ، ہمیں اخلاص نصیب فرما۔ ہمارے دلوں سے حسد، بغض، کینہ دور فرما۔

ہم کو دجال کے فتنے اور موت کی سختی سے محفوظ فرما۔ اے اللہ کریم! ہم کو قبر کے عذاب سے اور قیامت کی گرمی سے اور جہنم کی آگ سے محفوظ فرما۔

اے اللہ رحیم! ہمارے لیے پل صراط کا راستہ آسان کر دے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرما۔

اے اللہ تعالیٰ! تنگدستی اور خوف، گھبراہٹ اور قرض کے بوجھ کو دور فرما۔

اے اللہ کریم! حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ کریم! ہمیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی تعلیمات پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

یا اللہ کریم! ہمیں اولیاء اللہ سے محبت ونسبت عطا فرما۔

اے اللہ! ہمارے بچوں کو علم دین کی دولت سے سرفراز فرما کر عشق مصطفیٰ کی دولت نصیب فرما۔

یا اللہ (جل جلالہ) ہماری اولاد کو نیکی کرنے کی توفیق عطا فرما۔

یا اللہ عزوجل! ہم اپنے گناہوں کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں۔ فقط تیری رحمت کا آسرا ہے تو ہم کو اپنی رحمت سے بخش دے۔

اے اللہ عزوجل! اے غفور الرحیم، ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔

اے اللہ! ہم گناہوں سے توبہ کرتے ہیں تو ہماری خطاؤں کو معاف فرمادے۔

اے اللہ تعالیٰ! ہم گناہ سے شرمندہ ہیں۔

Marfat.com

اے اللہ کریم! جو گناہ جان کر کئے ہیں اور جو انجانے میں ہوئے ہیں اور چھپ کر کئے وہ سب اپنے کرم سے معاف فرمادے۔

اے اللہ کریم! ہمارے مردوں اور عورتوں کو نماز کا پابند بنادے۔

اے اللہ کریم! ہماری عبادتوں کو قبول فرما۔

اے اللہ کریم! ہم کو ہر قسم کی بداخلاقیوں سے بچا۔

اے اللہ کریم! سب مسلمانوں کو نیک و صالح بنادے۔

اے اللہ کریم! دمِ آخر اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دیدار نصیب فرما۔

اے اللہ کریم! اسلام کا بول بالا ہو۔ تمام مسلمانوں کی تمام مشکلیں حل فرما۔

اور ہماری ہر مشکل حل فرمادے۔ ہماری تمام حاجات حل فرمادے۔

یا ارحم الراحمین! ہمیں چین، سکون، راحت، امن وسلامتی عطا فرمادے۔

اے اللہ تعالیٰ! اپنے کرم سے مسلمانوں کو دین ودنیا میں عزت ووقار عطا فرما۔

اے اللہ کریم! ہمارے بیماروں کو شفا نصیب فرما۔

اے اللہ کریم! کمزوروں کو قوت عطا فرما۔

اے اللہ کریم! بچھڑوں کو ملادے اور روٹھوں کو منادے۔

اے اللہ کریم! ہماری تمام جائز اور دلی تمناؤں کو پورا فرمادے۔

اے اللہ کریم! جو مسلمان بیرونِ ملک میں ہیں انہیں چین، امن اور سلامتی عطا فرما۔

اے اللہ کریم! تنگ دستوں کی تنگدستی دور فرمادے۔

اے اللہ کریم! جو بے اولاد ہیں ان کو اولادِ صالحہ عطا فرمادے۔

اے اللہ کریم! ہماری اولاد اور ان کی نسل سے جو ان کے بعد چلے ان سب کو نیک اور صالحہ کیجئو۔

اے کریم ورحیم اللہ! ہمارے مردوں کی مغفرت فرما، ان کی قبروں پر رحمتوں

کی بارش نازل فرما۔

اے اللہ کریم! ان کی قبروں کو جنت کے باغ بنا دے اور ان کو بلند درجات عطا فرما دے۔

اے اللہ کریم! ہمیں قیامت کے دن حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت نصیب فرما۔

اے اللہ کریم! قیامت کے دن اپنا دیدار نصیب فرما۔

اے اللہ کریم! اچھی صحت عطا فرما تاکہ ہم تیری عبادت، تلاوت قرآن، پانچ وقت کی نمازیں، ماہ رمضان کے روزے، حج بیت اللہ اور دیگر عبادات کر سکیں۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٥

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٥

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ٥

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

دعاءِ ٥ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ٥

یاالٰہی! تمام دعائیں تیرے لطف وکرم سے قبول ہوں۔ جب دم واپسی ہو یااللہ! لب پہ ہو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ)

آمین ثم آمین؛

بچے اور بچیوں کیلئے کہانیوں کا مجموعہ

تاریخی کہانیاں (زیر طبع)

(از قلم : صاحبزادہ محمد فرید ازہر)

ناشر: غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Marfat.com

دعا برائے والدین

والدین کی خدمت میں اگر کسی قسم کی کوئی کوتاہی ہوگئی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے معاف فرمائیں گے۔

حقوق والدین کیلئے دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا لَطِیْفُ الْطُفْ بِیْ وَبِوَالِدَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ ○ وَاغْفِرْلِیْ وَ لِوَالِدَیَّ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ط

Marfat.com

درود قبرستان

اس درود کے ورد سے عالمِ برزخ میں مُردوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ قبرستان میں زیارت قبور کے وقت پڑھنا چاہیئے۔ فوت شدہ والدین کی مغفرت کے لیے ۴۱ روز تک ہر روز صبح ۴۱ بار والدین کی قبر پر پڑھے اور اللہ رب العزت سے ان کی مغفرت کی دُعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

Marfat.com

نوافل قضائے حاجات

حضرت شاہ عبدالعزیزؒ نے اپنے والد بزرگوار حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے قضائے حاجات کے لیے نفل پڑھنا بیان فرمایا ہے۔ ناظرین کے فائدہ کے لیے ان کی ترتیب بھی لکھی جاتی ہے۔

"مجھ کو میرے والد مرشد نے اجازت فرمائی ہے کہ انسان حاجاتِ مشکلہ کے بر آنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ کو سو بار پڑھے۔ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ سو بار پڑھے تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ سو بار۔ چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ؕ پھر سلام پھیر کر سو بار یہ کہے۔ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ؕ

Marfat.com

کہو لا الہ الا اللہ

اُٹھ غافل غفلت چھوڑ میاں　　رُخ پاک نبی ول موڑ میاں
سدا ذکر کلمے دا لوڑ میاں　　حق لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جیہڑے کلمے دا ورد پکاون میاں　　اوہ تے جنت ڈیرے لاون میاں
میوے چل بہشتی کھاون میاں　　حق لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ.......... ہے محمد پاک رسول اللہ

اُٹھ غافل ہج سویرا ای　　توں جانا سفر لمیرا ای
ایتھے جوگی والا پھیرا ای　　کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

تو سدا نہ ایتھے رہنا ای　　نہ مجلس لا کے بہنا ای
جا وچ قبر دے پینا ای　　کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

تینوں قبر آوازاں ماردی اے　　جیہڑی رات دن پکار دی اے
تیری پل پل زندگی ہار دی اے　　کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

توں آخر اک دن مرنا ایں　　دکھ جان کڈن دا جرنا ایں
تیرا مالک لیکھا کرنا ایں　　کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

Marfat.com

جد اوتھے حاضر ہوویں گا پھر ہنجوں بھر کے رووین گا
کتھوں داغ گناہ دے دھوویں گا کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جد گرزاں والے آون گے تینوں باہوں پکڑ اٹھاون گے
سب دفتر کھول دکھاون گے کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جو نیکی بدی کمائی گئی اوہ دفتر وچہ دکھائی گئی
اوہ پڑھ کے جدوں سنائی گئی کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جتھے سخت اندھیرا آوے گا اوتھے کلمہ چانن لاوے گا
تینوں جنت وچہ لے جاوے گا کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جنہاں کلمہ ورد کمایا اے اونہاں جنت وچہ ڈیرہ لایا اے
اونہاں رتبہ عالی پایا اے کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ کلمہ ذکر الٰہی دا ہر اک نوں پڑھنا چاہی دا
ایہہ سکہ شاہنشاہی دا کہو لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ .... ہے محمد پاک رسول اللہ

جیہڑا کلمہ طیب پڑھ دا اے اوہ دوزخ وچہ نہ سڑ دا اے
بے کھٹکا جنت وڑدا اے کہو لا الہ الا اللہ

Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ کلمہ اسم الٰہی دا ایہہ کلمہ پیارے ماہی دا
ایہہ کلمہ سب نوں چاہی دا کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

اک نام محمد پیارے دا دوجا نام ہے سر جہارے دا
جیہڑا مالک کل پسارے دا کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ کلمہ برکت والا اے ایہہ کلمہ سب توں اعلیٰ اے
بن کلمیوں ایہہ دل کالا اے کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

جیہڑے پچھلی راتیں جاگدے نے بہہ گوشے ورد کماندے نے
اوہ عالی-درجے پاندے نے کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

میں آکھاں ہر اک بھائی نوں کر دل دی عین صفائی نوں
ایہہ دور کرے گمراہی نوں کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ کلمے پار لنگھانا اے اگاں کم تہاڈے آنا اے
اس محشر وچہ چھڈانا اے کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

انہوں پڑھ لو دن رات میاں اس کلمے وچہ نجات میاں

ہور کسے نہ پچھنی وات میاں — کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

تیرا انہدے سوا نہ ٹھکانہ ایں — تو آخر قبریں جانا ایں
پھر رو رو کے پچھتانا ایں — کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

جتھے دوزخ کڑکاں مارے گا — اوتھے کلمہ کم سوارے گا
بن بشر آوازاں مارے گا — کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

رب واحد اک اکلا ای — ایس کلمے وچہ تجلی ای
ایہہ دے پڑھیاں راضی اللہ ای — کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

پھڑ کلمے دی تلوار میاں — سر غیر خدا دے مار میاں
اک جان تے اک پکار میاں — کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

پھڑ کلمے دی شمشیر میاں — سر شرک کفر دے پھیر میاں
کیوں لانا ایں اتنی دیر میاں — کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

دل کلمے دے نال جوڑ میاں — ہور غیر محبتاں توڑ میاں
کوئی اللہ باجھ نہ ہور میاں — کہو لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

Marfat.com

ایہہ کلمہ قلعہ بنایا اے جو ایس قلعے وچہ آیا اے
رب دوزخ کنوں بچایا اے کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

جے چاہیں قرب ربانی توں پڑھ کلمہ پاک زبانی توں
چھڈ سارے کم شیطانی توں کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ زندگی دا پھل جان میاں پڑھ کلمہ ہر میدان میاں
نہ ہویں تو حیران میاں کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

پڑھو کلمہ حاضر سارے جی بیڑا کلمہ پار اُتارے جی
رب نال ایمانے مارے جی کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

اوہ کی جانن کلمے دی شان میاں جیہڑے پھس گئے جال شیطان میاں
اوہ رہندے نت حیران میاں کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

جیہڑا کلمہ پڑھدیاں سڑ دا ای اوہ رب دے نال جھگڑا کردا ای
اوہ وچہ گمراہی مردا ای کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

کجھ کر لے وقت وہاندے اے ہن بہت دن تھوڑا رہندا اے
جدوں ڈھلدا فوراً لیندا اے کہو لا الہ الا اللہ

Marfat.com

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

ایس دم دا کی بھروسہ اے جیویں پانی وچہ بتاسہ اے
ایہہ دنیا اک تماشا اے کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

تو اپنا آپ سنوار میاں تیرا ہو جائے بیڑا پار میاں
ایہہ زندگی دن دو چار میاں کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

تینوں کلیاں گھر تھیں کڈھن گے وچہ جنگل دے جا چھڈن گے
اتے وچہ قبر دے دبن گے کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

اتھے ڈاہڈی جان آ پھاتی اے اتھے کوئی نہ سنگی ساتھی اے
اتھے کسے نہ پانی جھاتی اے کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

اوتھے کملی والا آوے گا جیہڑا کملی وچہ چھپاوے گا
دکھ سارے آن مٹاوے گا کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

پڑھ کلمہ کر کے ہوش میاں مارے رحمت رب دی جوش میاں
کیوں بیٹھے ہو خاموش میاں کہو لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ..........ہے محمد پاک رسول اللہ

کرے کلمہ نبی قبول میاں ہو جا غلام رسول میاں

Marfat.com

چھڈ جھگڑے سب فضول میاں — کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ گھڑی پلاندا ڈیرا اے — کوئی جوگی والا پھیرا اے

کجھ کر لے اج سویرا اے — کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

ایتھے جو آیا ٹر جاوے گا — سب دولت رخت لٹائے گا

پھر ہتھ نہ کجھ وی آوے گا — کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

اَج کر لے رب نوں یاد میاں — کر عمر نہ ایہہ برباد میاں

وچہ قبر دے ہوویں شاد میاں — کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

کر کلمے دا ہر دم ذکر میاں — تیرا دور ہووے گا فکر میاں

لانا سنت ہے گا عطر میاں — کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

چھڈ غفلت نیند خماری نوں — اُٹھ جاگ پکڑ بیداری نوں

کر یاد ہن واحد باری نوں — کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

کیوں ہوندا نہیں نمازی توں — بچ دنیا تلکن بازی توں

مارِ نفس نوں بن کے غازی توں — کہو لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ.........ہے محمد پاک رسول اللہ

Marfat.com

ویکھو شاہ حسین پیارے نے　　اس نور نبی دے تارے نے
وچہ کربل فرض گذارے نے　　کہو لا الہ الا اللہ
ہے محمد نبی رسول اللہ

دل رب دے نال لگایا سی　　سر سجدے وچہ کٹایا سی
اتے امت نوں بخشایا سی　　کہو لا الہ الا اللہ
ہے محمد نبی رسول اللہ

لا نال خدا دے یاری توں　　کر دنیا توں بیزاری توں
کم کریں نہ دنیا چاری توں　　کہو لا الہ الا اللہ
ہے محمد نبی رسول اللہ

سب معلم تینوں حال میاں　　ایہہ دنیا خواب خیال میاں
تیری بخشش کلمے نال میاں　　کہو لا الہ الا اللہ
ہے محمد نبی رسول اللہ

جیہڑے نیک کمائیاں کر گئے نے　　اوہ دوہیں جہانیں تر گئے نے
اوہ نال خوشی دے مر گئے نے　　کہو لا الہ الا اللہ
ہے محمد نبی رسول اللہ

اس کلمے دی تاثیر میاں　　جاوے حاسداں سینہ چیر میاں
جدوں کہے ظہور جو پیر میاں　　کہو لا الہ الا اللہ
ہے محمد نبی رسول اللہ

کوئی نیک کمائیاں کر لو جی　　بیڑی شرع نبی دی چڑھ لو جی

Marfat.com

پکا دین نبی دا پھڑ لو جی　　کہو لا الہٰ الا اللہ
ہے محمد نبی رسول اللہ
دل کلمے دے نال جوڑ میاں　　ہور غیر محبتاں توڑ میاں
کوئی اللہ باجھ نہ ہور میاں　　کہو لا الہٰ الا اللہ
ہے محمد نبی رسول اللہ
پھڑ کلمے دی شمشیر میاں　　سر شرک کفر دے پھیر میاں
کیوں لاتا ایں اتنی دیر میاں　　کہو لا الہٰ الا اللہ
ہے محمد نبی رسول اللہ
پھر منکر نکیر دو آندے نی　　ہتھ گرزاں رکھ ڈرا اندے نی
آسوال ایہہ پچھیندے نی　　کہو لا الہٰ الا اللہ
ہے محمد نبی رسول اللہ
ایہو حال تساڈا ہوسی آ　　جو ہسیاں اوڑک روسی آ
اوتھے پچھ عملاں دی ہوسی آ　　کہو لا الہٰ الا اللہ
ہے محمد نبی رسول اللہ
نہ پتر دھیاں کم آون گئے　　نہ مال متاع چڑھاون گئے
ہتھ دتیاں کم آون گئے　　کہو لا الہٰ الا اللہ
ہے محمد نبی رسول اللہ
جنہاں چنگے عمل کمائے نی　　روحاں سلام سنائے نی
بلے جنتی قبر وچہ آئے نی　　کہو لا الہٰ الا اللہ

Marfat.com

ہے محمد پاک رسول اللہ

وچہ قبر دے دل گھبراوے گا　　اوتھے کوئی نہ مینوں بچاوے گا
اوتھے کملی والا آوے گا　　پڑھو لا الٰہ الا اللہ

ہے محمد پاک رسول اللہ

ایہہ کلمہ عرشوں آیا اے　　جبرئیل امین لیایا اے
کملی والے نے سانوں پڑھایا اے　　حق لا الٰہ الا اللہ

ہے محمد پاک رسول اللہ

جس پڑھیا اوہ تر جاوے گا　　ایہہ مرن ویلے کم آوے گا
ایہہ قبر تیری چمکاوے گا　　پڑھو لا الٰہ الا اللہ

ہے محمد پاک رسول اللہ

ویکھو کیڈا کرم کما چھڈایا　　بے رنگیاں نوں رنگ لا چھڈیا
اوہ ساڈا اکو اجمیر دا پیر ویکھو　　نویں لکھ نوں کلمہ پڑھا چھڈیا

ہے محمد پاک رسول اللہ

دل کلمے دے نال جوڑ میاں　　سب حرص ہوا نوں چھوڑ میاں
کوئی اللہ باجھ نئی ہور میاں　　حق لا الٰہ الا اللہ

ہے محمد پاک رسول اللہ

اوہ کی جانن کلمے دی شان میاں　　جیہڑے پھس گئے جال شیطان میاں
اوہ رہندے نت حیران میاں　　کہو لا الٰہ الا اللہ

ہے محمد پاک رسول اللہ

Marfat.com

گذارش

آخر میں تمام معلمات، طالبات اور خواتین سے انتہائی ادب سے عرض کرتا ہوں جو بھی میری اسلامی بہنیں "خطبات خواتین، تحفۃ الواعظین، جوہر نقابت، تحفۃ الواعظات" سے فائدہ اٹھائیں وہ مجھ ناچیز گناہ گار کے خاتمہ بالایمان اور بخشش کیلئے دعا ضرور فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنی رحمت کاملہ اور اپنے محبوب کریم، رؤف الرحیم، نور مجسم، شفیع معظم، جان کائنات، وجہ تخلیق کائنات، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ ﷺ کے توسل سے میری اور میرے والدین، اساتذہ، عزیز واقارب، دوستوں اور جمیع مومنین ومومنات، مسلمین ومسلمات کی بخشش فرمائے اور قبر کی منازل آسان فرما کر قرب الٰہی اور دیدار مصطفےٰ ﷺ سے مشرف فرمائے۔ آمین

بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن بِحَقِّ یَا اللّٰہُ یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

احقر العباد

محمد منور حسین مجددی قادری چشتی

(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ)

Marfat.com

قلب و نظر کی تطہیر اور اخلاق و کردار کی درستگی کیلئے

ماہانہ محفل ہر انگریزی ماہ کے پہلا جمعۃ المبارک

بعد از نماز جمعہ تا نماز مغرب

محفل قرب مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

متحدہ سُنّی موومنٹ کے زیر اہتمام

بفیضان نظر :

علامہ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت
پیر سید مراتب علی شاہ
آستانہ عالیہ سلہوکے شریف

حضرت مولانا
پیر سید محمود احمد شاہ گیلانی
قادری نوشاہی علیہ الرحمۃ

حضرت علامہ الحاج
پیر محمد سعید احمد مجددی
علیہ الرحمۃ

زیرِ سرپرستی : الحاج صوفی نذر حسین شیخ

مراقبات و خصوصی دعا

عالم ربانی، عامل روحانی

صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری چشتی

(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ و خطیب جامع مسجد غوثیہ رضویہ بہاری کالونی)

بمقام محلہ گلشن آباد گلی نمبر ۲۳ حافظ آباد روڈ نزد پانی والی ہودی۔ گوجرانوالہ

فون : Ph: 0321-6453964 055-4442193

Marfat.com

تمام سلاسل طریقت کی تعلیمات اور اہل سنت کا محبوب ترجمان

ماہنامہ "اسلامی فکر" گوجرانوالہ

ماہنامہ اسلامی فکر ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔

اسلامی فکر کے ہر شمارہ میں

درس قرآن، درس حدیث (بخاری شریف)، تجوید و قرأت

کرامات صحابہ، سیرت رسول کے مختلف پہلو، روحانی قرآنی عملیات

اسم اعظم سے مشکلات کا حل، اسلامی مہینہ کی مناسبت سے مضامین

سیرت صحابہ و اولیاء کرام، اہل سنت و جماعت کی خبریں وغیرہ کا اہتمام ہوتا ہے۔

اسلامی فکر ایک رسالہ......ایک تحریک......آج ہی طلب فرمائیں۔

صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی — ایڈیٹر: علی حسین شاد

ہدیہ فی شمارہ: 20 روپے — سالانہ چندہ 240 روپے

خط و کتابت کا پتہ: غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Mob : 0321 6483964

055- 4442193

Marfat.com

طلباء، واعظین اور خطباء کے لئے مدلل و مستند مجموعہ تقاریر

تحفۃ الواعظین (جلد اول)

ماہ محرم کے موضوعات

عظمت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ — شہادت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

عظمت امام حسین رضی اللہ عنہ — شان اہل بیت پاک (رضی اللہ عنہم)

ماہ صفر المظفر کے موضوعات

عظمت اولیاء اللہ — حیات اخروی

خواجہ ہند الولی — داتا علی ہجویری

ماہ ربیع الاول کے موضوعات

جشن میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم — برکات میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم — علوم مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(از قلم : مولانا صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری چشتی)

ہدیہ مکمل سیٹ چار جلد 800 روپے ..... فی جلد 200 روپے

ناشر : غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Marfat.com

غوثیہ کتب خانہ

ہمارے ہاں ہر قسم کے قرآن پاک مترجم غیر مترجم (مع ہر سائز اور اعلیٰ ورائٹی) ترجمہ کنز الایمان ، جمال القرآن ، نور العرفان ، تفاسیر ، تفسیر الحسنات تفسیر ضیاء القرآن ، تفسیر نعیمی تفسیر روح البیان ، احادیث ، شرح احادیث (صحاح ستہ) علمی ، دینی ، تاریخی کتب ، واعظ و خطبات ، تصوف ، سیرت وسوانح ، طبی وروحانی ، قصائد ونعتیہ کتب کے علاوہ دینی مدارس کی نصابی کتب ، تنظیم المدارس کے کورس ، عامہ ، خاصہ ، عالیہ ، عالمیہ ، امتحانات کے پرچہ جات سوالاً جواباً وحل شدہ دستیاب ہیں۔

آج ہی طلب فرمائیں۔

غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

غوثیہ کتب خانہ کی مطبوعات

خطباء، واعظین ومقررین کیلئے علمی تحفہ

تحفۃ الواعظین (چار جلد)

ہدیہ فی جلد -/200 روپے

نقابت اور خطابت کا ایک اہم مجموعہ

جوہر نقابت (دو جلد)

ہدیہ فی جلد -/200 روپے

معلمات وطالبات اور خواتین اسلام کیلئے انمول تحفہ

تحفۃ الواعظات (۲ جلد)

ہدیہ فی جلد -/200 روپے

معلمات وطالبات اور اسلامی بہنوں کیلئے مستند مجموعہ تقریر

خطبات خواتین (دو جلد) ہدیہ فی جلد -/200 روپے

جلد سوم (زیر طبع)

خواتین کیلئے ایک نئی کتاب

اصلاحی خُطبات (زیر طبع)

ازقلم : مولانا صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

ناشر: غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Ph: 0321-6483964
055-4442193

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیری تصانیف، ترجمہ، شرح و تخریج کی ہوئی کتب

فیوضات جہانگیری شرح صحیح بخاری
المعروف بہ
جمال السنہ
تاریخ میں اپنی نوعیت کی پہلی واحد منفرد شرح

احادیث نبویہ آثار صحابہ اقوال تابعین اور آراء امام مالک
الموطا امام مالک
تالیف امام دار الہجرہ
امام ابو عبد اللہ مالک بن انس بن مالک المدنی

احادیث و آثار کا مستند اور قدیم مجموعہ
2 جلدیں
سنن دارمی

3 جلدیں مکمل
متن و ترجمہ
صحیح مسلم شریف

مسند الامام زید
مسند الامام الشافعي
ریاض الصالحین 2 جلدیں مکمل
اللؤلؤ والمرجان 2 جلدیں مکمل
انتخاب احادیث 2 جلدیں مکمل

تفسیر جلالین
مشکوۃ المصابیح
الھدایۃ (کتاب النکاح) 1
الھدایۃ (کتاب الطلاق) 2
معارف درود و سلام
مسند امام اعظم

شبیر برادرز
اردو بازار ۰ لاہور

شبیر برادرز
۴۰۔ اردو بازار لاہور فون: 042-37246006

Marfat.com